ہم نصابی مضامین

کام کی تعلیم

جماعت سوم تا پنجم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت،
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد۔

ناشر
حکومت تلنگانہ، حیدرآباد

کام کی تعلیم - کتابچہ برائے اساتذہ

وسطانوی سطح

جماعت سوم تا جماعت پنجم

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت

ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

کام کی تعلیم ۔ کتابچہ کے تشکیل کار

شریمتی اوشابالا، لکچرر ڈائیٹ، وقارآباد

شری جی پربھاکر، وشرانتا سینئر لکچرر، ڈائیٹ، کرنول

شری وی سرینواسلو، اسکول اسٹنٹ، ایم پی یو پی ایس، تاٹی پاڈو، کرنول

شری ایم رمیش، اسکول اسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس چیروکوچرلا، کرنول

ڈاکٹر شریمتی آ کولہ وناجا، اسکول اسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، چندوپٹلا، نلگنڈہ

شریمتی کے اومارانی، اسکول اسٹنٹ، جی ایچ ایس امیرپیٹ نمبر 1، حیدرآباد

شریمتی وسندھرا، اسکول اسٹنٹ، زیڈ پی ایچ ایس، تروچانور، چتور

شری سدانندم، موظف کرافٹ ٹیچر، گورنمنٹ سی ٹی ای محبوب نگر

مترجم

جناب محمد تاج الدین احمد، اسکول اسٹنٹ، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول حسینی علم (نیو) حیدرآباد

محترمہ خورشید جہاں، سکنڈری گریڈ ٹیچر، گورنمنٹ پرائمری اسکول، چوراہا جنسی، حیدرآباد

ایڈیٹر اینڈ کوآرڈنیٹر

جناب محمد افتخار الدین

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق وتربیت

ریاست تلنگانہ، حیدرآباد

خصوصی مشیر

ڈاکٹر این اوپیندر ریڈی

پروفیسر، ایس سی آر ٹی، تلنگانہ

حیدرآباد

شری جی گوپال ریڈی

ڈائرکٹر، ایس سی آر ٹی، تلنگانہ

حیدرآباد

حرف اول

اسکول اور کالج کی سطح کے طلباء میں توقع کے مطابق تعلیمی معیار کی کمی عام بات ہوگئی ہے۔مثال کے طور پر دس سال انگریزی پڑھے ہوئے ایک فرد میں غلطیوں کے بغیر اپنا مافی الضمیر ادا کرنے یا ایک خط لکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔اسی طرح بی ایس سی طبعیات پڑھا ہوا ایک شخص گھر میں استری (Iron Box) کو درست نہیں کرسکتا یا فیوز لگا نہیں پاتا۔اس کمی و فقدان کو دور کرنے کے طریقے بھی انہیں معلوم نہیں ہیں۔شہری علاقوں میں اوسط اور اعلیٰ طبقوں کے بچے کھانا پکانا، جھاڑو لگانا، پوچھا لگانا، باغ میں کام کرنا جیسے چھوٹے چھوٹے گھریلو کام کاج بھی نہیں کررہے ہیں یا کرنے کے لیے راضی نہیں ہیں۔ان کے خیال میں یہ کام ان کے کرنے کے نہیں ہیں یعنی کام کرنے کو وہ کمتر خیال کرنے لگے ہیں۔اسکولی سطح پر کسی کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی ہے کہ اعلیٰ طبقوں کی خواتین عمر بھر ان کاموں کو کرتی ہیں لیکن ان کی شناخت یا مرتبہ کم نہیں ہوتا۔بالفاظ دیگر یہ کہا جاسکتا ہے کہ ہمارے اسکولوں اور کالجوں میں کسی قسم کی عملی صلاحیتوں اور مہارتوں کے بغیر کاغذی اسناد عطا کئے جارہے ہیں۔اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ بچے اپنے خاندان اور سماج سے جو ابتدائی علم اور پیداواری عمل میں ان کے سیکھے ہوئے کاموں، محنت کی قدر سیکھ کر آتے ہیں اور ان میں موجود ہمہ رخی مہارتوں کو اسکولوں میں عدم توجہی سے تباہ کردیا جارہا ہے۔

کام کئے بغیر کوئی فرد بھی نہ خوشی حاصل کرسکتا ہے اور نہ ترقی کرسکتا ہے۔درحقیقت کام کرنا ہی کامیابی ہے۔کام ہی انسان کا پیشہ ہے اور کام ہی اسکی پہچان ہوتی ہے۔لیکن بدبختی کی بات یہ ہے کہ محنت کے تئیں احترام کم ہوکر، کام کرنے والوں کو حقیر سمجھا جارہا ہے۔

معاشی و مالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

آج کے سماج میں یہ خیال جڑ پکڑ گیا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حاصل کرنا اور رٹ کر امتحانات لکھنا ہے۔پیداوار اور پیداواری کام کاج کو تعلیم سے جدا سمجھا جارہا ہے۔''اکتساب کے لیے کام''، ''کام کے ذریعے اکتساب'' ان دونوں کی بنیاد پر سائنسی تصورات کو کام کی تعلیم میں شامل کرنے کی ضرورت آج بڑھ گئی ہے۔

کام کرنے کا مطلب بچوں میں اقدار، رجحانات اور مہارتوں کو فروغ دینا ہے۔کام کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں، ذمہ داری، مل جل کر کام کرنے، احترام، صبر و برداشت، نظم و ضبط اور سماج سے بہتر روابط جیسی خصوصیات کو فروغ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بچوں کی ذہنی، سماجی اور جذباتی صلاحیتوں کی نشو و نما ہوتی ہے۔

NCF-2005 میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تاکہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔

قانون حق تعلیم-2009ء (RTE) میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کو حاصل کرنا چاہیے۔اسی لیے بچوں کی ہمہ جہتی ترقی کی خاطر کام کی تعلیم کو ایک اہم مضمون کے طور پر اسکولی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔کام کی تعلیم کو درسی موضوعات کے ساتھ مربوط کرکے بھی سکھایا جاسکتا ہے یا علاحدہ طور پر بھی سکھایا جاسکتا ہے۔یہ کتابچہ خصوصی طور پر کام کی تعلیم کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔پیداوار سے مربوط یا تجربہ پر مشتمل کوئی بھی موضوع کو کام سمجھا جاسکتا ہے۔یہ ثقافتی اور روایتی پیداوار سے متعلق ہوسکتے ہیں۔

منتخب کئے گئے کاموں کو فنی مہارتوں سے کوئی تعلق ضروری نہیں ہے۔اساتذہ کو چاہیے کہ وہ صرف نگرانی کرنے کے بجائے پیداوار کے عمل میں شریک ہوں۔اسکول میں مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے وقت قرب و جوار میں دستیاب پیشہ وارانہ ماہرین کو اسکول میں مدعو کرکے ان سے بات چیت کرتے ہوئے بچوں میں مہارتوں، کام کے تئیں احترام اور سماجی شعور کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔

کام کی تعلیم کو ہم نصابی مضمون کے طور پر رکھا جارہا ہے اسی لیے جانچ کرنا بھی ضروری ہے۔جانچ کے مقررہ اصولوں سے اساتذہ کو واقف ہونا ضروری ہے۔یہ جانچ مسلسل اور جامع ہونی چاہیے۔

توقع کی جاتی ہے کہ اساتذہ اس کتابچہ کا مطالعہ کرکے مناسب منصوبہ سازی کے ذریعے، اپنے تجربوں کو شامل کرتے ہوئے، کام کی تعلیم کے پروگراموں کو اسکول میں کامیاب کر، بچوں کی مکمل شخصیت سازی میں اپنا حصہ ادا کریں گے۔

ڈائرکٹر

ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت، حیدرآباد

کام کی تعلیم ۔فہرست ابواب

جماعت سوم، چہارم اور پنجم

صفحہ نمبر	ذیلی موضوع	موضوع	جماعت
1-6		کام کی تعلیم کا پس منظر ۔ضرورت	
7		اساتذہ کے لیے ہدایات	
8-36		کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات	
38	غذائی اشیاء کو اکٹھا کرنا، درجہ بندی کرنا	1۔تغذیہ بخش غذا	جماعت سوم
39-40	صفائی ۔انفرادی صفائی	2۔تعلیم صحت	
41	جماعت ۔آبادی	3۔تعلیم آبادی	
42-43	گھر ۔کمرۂ جماعت کی سجاوٹ	4۔ثقافتی تنوع ۔تفریح	
44	خاندان میں انفرادی ذمہ داری	5۔سماجی موضوعات کا شعور ۔ردعمل	
45	دیواری رسالہ ۔انتظام	6۔معلومات ۔Documentation	
46-50	اشکال ۔نمونے	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	
51	گھر ۔سامان کو مناسب ڈھنگ سے رکھنا	8۔گھر کا انتظام	
52	اشیاء ۔قیمتیں	9۔صارفین سے متعلق معلومات	
53	جانوروں کے ساتھ رحم کا برتاؤ	10۔ماحولیات کی تعلیم	
55	غذائی اشیاء ۔اکٹھا کرنا ۔درجہ بندی کرنا	1۔تغذیہ بخش غذا	جماعت چہارم
56	صفائی کی عادتیں ۔قرب وجوار کی صفائی	2۔تعلیم صحت	
57	اسکول ۔آبادی	3۔تعلیم آبادی	
58	کارٹون فلموں کی نمائش اور کارٹون کہانیوں کا مطالعہ	4۔ثقافتی تنوع ۔تفریح	
59-60	کمرہ جماعت اور اسکول میں انفرادی ذمہ داری	5۔سماجی موضوعات کا شعور ۔ردعمل	
61	پوسٹر کی تیاری	6۔معلومات ۔Documentation	
62-64	اشکال اور نمونے	7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری	
65-66	گھر ۔گھر کے قرب وجوار کی صفائی	8۔گھر کا انتظام	
67	اشیاء کی قیمتوں کا تقابل کرنا	9۔صارفین سے متعلق معلومات	
68	قدرتی ماحول ۔اشکال اور ترتیب	10۔ماحولیات کی تعلیم	

جماعت	موضوع	ذیلی موضوع	صفحہ نمبر
جماعت پنجم	1۔ تغذیہ بخش غذا	متوازن غذا۔ غذائی میلہ	70-71
	2۔ تعلیم صحت	صفائی۔ اشیاء کی صفائی	72
	3۔ تعلیم آبادی	شجرۂ نسب	73
	4۔ ثقافتی تنوع۔ تفریح	جھولے کی تیاری۔ موسیقی آلات کا تعارف (باجہ، ڈھول، فلوٹ، کولاٹم)	74-75
	5۔ سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل	سماج کے تئیں ذمہ داری	76
	6۔ معلومات۔ Documentation	نوٹس، دعوت نامے، اعلانات	77
	7۔ اشیاء اور نمونوں کی تیاری	پھول کے ہار، ڈور میاٹس۔ اشکال	78-80
	8۔ گھر کا انتظام	گھر۔ پودے اگانا	81
	9۔ صارفین سے متعلق معلومات	اوزان و پیمائشات	82-83
	10۔ ماحولیات کی تعلیم	اسکول میں پودے اگانا۔ حفاظت کرنا	84

اسکول میں منعقد کئے جانے والے اجتماعی پروگرام

1۔ طلباء کے اجلاس کا انعقاد 85

2۔ صفائی کے عادات 86-87

3۔ صنفی امتیاز اور معذورین کے مسائل سے آگہی 88

4۔ مقامی فنکاروں کے ذریعے اسکول میں پروگرام کا اہتمام 88

5۔ قومی تہواروں کے وقت اسکول کے پروگرام 89

6۔ بچوں کی شادیوں اور بچوں کے حقوق کے تئیں بیداری پروگرام 90

7۔ اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن 91

8۔ اشیاء اور نمونوں کی تیاری 92

9۔ اسکول اور گھروں میں بچوں کے کرنے کے کام 93

10۔ صارفین کے حقوق 94

11۔ ماحولیات کا تحفظ 95

کام کی تعلیم (Work Education)۔ پس منظر۔ضرورت

ہندوستانی سماج میں ہم بچوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گھروں میں، کھیتوں میں، دکانوں میں اور دیگر کام کی جگہوں پر کام میں ہاتھ بٹاتے ہیں۔دیہاتوں میں کام کی زیادتی کے وقت زراعت کے کاموں میں، گھڑے بنانے، باسکٹ بننے وغیرہ میں بچوں کا اپنے والدین کا ساتھ دینا ایک عام بات ہے۔بچے جو کام کرتے ہیں وہ ان کی ذہنی، سماجی اور نفسیاتی تربیت کا موقع فراہم کرتے ہیں جسکی وجہہ سے ایسے کام تدریس واکتساب کے ایک قیمتی وسیلہ کی طرح ہوتے ہیں۔

عموماً اسکولوں میں بچوں کے ان تجربات کو نظرانداز کردیا جاتا ہے بلکہ اس کے علاوہ ان کو حقیر خیال کرتے ہوئے بچوں کو کاموں سے دور کیا جاتا ہے۔اسی لئے ہم سماج میں دیکھتے ہیں کہ والدین کو اپنے بچوں سے شکایت رہتی ہے کہ بچے مدرسے کے اوقات کے بعد یا تعلیم کی تکمیل کے بعد والدین کے کاموں میں مدد نہیں کرتے۔اس تعلق سے والدین کافی فکرمندی کا اظہار کرتے ہیں۔

پسٹالوجی، اوون، ٹالسٹائی، جان ڈیوی اور گاندھی جی جیسے کئی ماہرین تعلیم نے پیداوار پر مبنی محنت (کام) کو مدرسے کے تجربات کی اساس بنانے کی کوشش کی ہے۔

تاریخی پس منظر:

آزادی سے قبل ہی ہمارے ملک کو ترقی کی راہ پر چلانے کے مقصد سے تعلیمی کمیشنوں نے کئی ایک سفارشات کی ہیں۔اس میں شامل کام کی تعلیم سے متعلق سفارشات پر عمل آوری کی بھی کوششیں کی گئیں۔

1937ء میں واردھا میں منعقدہ قومی تعلیمی اجلاس میں گاندھی جی نے قومی تعلیمی نظام کے لئے بنیادی تعلیم کی شکل میں ایک متبادل تعلیمی نظام پیش کیا۔انہوں نے بتلایا کہ اس طریقہ کے ذریعے حقیقی زندگی کی نمائندگی کرنے والے پیداواری کاموں کو اکتسابی عمل سے جوڑا جائے تو نہ صرف معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ اقدار اور مہارتیں بھی ترقی کریں گی۔

گاندھی جی کا خیال تھا کہ کاموں کے ذریعے بچوں کی ذہانت میں ترقی ہو، ذہن، ہاتھ اور دل، ان تینوں میں مکمل ربط و ہم آہنگی ہو تو بچہ کی مکمل ترقی ہوتی ہے۔گاندھی جی کی خواہش تھی کہ مقامی وسائل کو استعمال میں لاتے ہوئے دستکاریوں کے ذریعے بچوں کو تعلیم دی جائے۔ان کا کہنا تھا کہ چرخہ کے ذریعے سوت کاتتے ہوئے ریاضی، سائنس اور سماجی علم کے مضامین کو مربوط کرکے تدریس کی جاسکتی ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) نے بتلایا کہ کام کا تجربہ۔۔دراصل تعلیم کو کام سے مربوط کرنے کا ایک طریقہ ہے۔اس کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کی راہیں بتلائی جاتی ہیں اور کام کے تئیں ذمہ داری اور محنت کا مزاج پیدا کرتے ہوئے قومی پیداوار کے عمل میں شرکت کے قابل بنایا جاسکتا ہے۔

قومی تعلیمی کمیشن (66-1964) کی سفارشات کے مطابق 1977ء میں قومی تعلیمی کمیشن نے سماجی طور پر مفید پیداواری کام (SUPW) کو تعلیم کے عمل میں شامل کرنے کی سفارش کی۔اس وقت سے SUPW ایک ہم نصابی مضمون کے طور پر چلا آرہا ہے۔

ریاستی تعلیمی منصوبے میں کام کی تعلیم کو مناسب مقام نہ دیا جانا ایک افسوسناک امر رہا۔اسکول کے تعلیمی منصوبوں میں تعلیم کو ہی اہمیت دیتے ہوئے کام کے تجربات کو نظرانداز کیا گیا۔بچوں کی تعلیم اور معلومات صرف اس حد تک ہوتی ہیں کہ وہ کیسے امتحانات میں کامیابی حاصل کرلیں۔حقیقی زندگی کے مسائل کا سامنا کرنے کا حوصلہ اور قابلیت سے وہ عاری ہوتے ہیں۔(اس طرح کام اور تعلیم کے درمیان ربط و تعلق ختم ہوتا جارہا ہے۔)

کام کی تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے نیشنل کریکولم فریم ورک (NCF) میں کام کے ذریعے بچوں کو مختلف موضوعات کی تدریس کرنے کی سفارش کی گئی تا کہ بچوں میں صلاحیتیں اور مہارتیں فروغ پائیں۔ قانون حق تعلیم - 2009ء (RTE) میں بھی کہا گیا ہے کہ تعلیم کے ذریعے بچوں کو زبان، ثقافت اور پیشوں (کاموں) کو جاننے کا حق حاصل ہے۔

مختلف کمیشنوں، کمیٹیوں نے کام کے تجربات کو تعلیم میں شامل کرکے اسکولوں میں متعارف کروانے کے باوجود بھی کام کی تعلیم پر عمل آوری پر سوالیہ نشان لگا ہوا ہے۔ درحقیقت کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری سے متعلق مختلف خیالات رکھنے والے سماج میں ذیل کے سوالات پر غور کرنے کی کافی ضرورت ہے۔

کام کیا ہے؟

معاشی و مالی امور سے تعلق نہ رکھتے ہوئے پیداوار میں شامل کرتے ہوئے اکتساب اور ترقی میں مدد دینے والے مشاغل ہی کام ہیں۔کام کے ذریعے سیکھنا اور سیکھنے کے لیے کام کرنا یہ مربوط موضوعات ہیں۔

اسکولوں میں کام کی تعلیم اور بچہ مزدوری میں بہت سے لوگ فرق نہیں کر پا رہے ہیں۔ روزگار کے لئے کام کرنا ہی بچہ مزدوری کہلاتا ہے۔

کام کی تعلیم۔ضرورت:

آج کل تعلیم یافتہ افراد کا کام کرنا باعث شرمندگی سمجھا جارہا ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کام کرنا ہماری ذمہ داری نہیں ہے، کام کرنے کے لئے دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔کام کا ماحول نہ ہونا اور کام کرنے والوں کا احترام نہ کرنا تشویشناک امور ہیں۔درحقیقت کام میں بھی غور و فکر، اظہار اور تخلیقیت ہوتی ہے۔ بچے اپنے بچپن میں راست تجربوں کے ذریعے یعنی مختلف کاموں کو انجام دیتے ہوئے کئی باتوں کو موقع محل کی مناسبت سے سیکھتے ہیں۔ سیکھنے کیلئے کام کرنا ابتدائی مرحلہ میں ایک ذریعہ ہوتا ہے۔ جب سے یہ خیال عام ہوا ہے کہ تعلیم سے مراد معلومات کا حصول اور اسے یاد رکھنا اور سنانا ہی اکتساب ہے تب سے کام کی اہمیت کم ہوتی گئی۔اور خیال کیا جانے لگا کہ پیداوار اور پیداواری مشاغل تعلیم نہیں ہیں۔اس لئے ضروت اس بات کی ہے کہ اس غیر منطقی خیالات کو ہٹا کر کام کے تئیں اور کام کرنے والوں کے تئیں احترام کے جذبات کو فروغ دیا جائے۔ ''سیکھنے کے لئے کام اور کام کے ذریعے سیکھنا'' ان دونوں اصولوں کی اساس پر کام کو تعلیم کے داخلی عنصر کے طور پر شامل کرنے کی ضرورت پیدا ہوگئی ہے۔کام کرنے کا مطلب کھیل یا تفریح نہیں ہونا چاہیے۔ کام سے مراد طلباء میں اقدار، رجحانات اور مہارتوں کا فروغ ہونا چاہیے۔کام کے ذریعے بچوں میں مل جل کر کام کرنے کا جذبہ، تخلیق، ذمہ داری، احترام، برداشت، نظم وضبط، ترسیلی مہارتیں، سماج کے ساتھ روابط استوار کرنے جیسی خصوصیات کے ساتھ ساتھ انکی ذہنی، سماجی اور جذباتی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔اس کے علاوہ سماج میں موجود پسماندہ، کمزور طبقات کے بچوں، معذوروں، اقلیتوں کے بچوں، ترک مدرسہ کرنے والے اور مدرسے سے خارج کردہ بچوں اور بچیوں کو کام کی تعلیم کی وجہ سے اسکول سے رغبت پیدا کی جاسکتی ہے، اور انہیں مسائل کا سامنا کرنے اور اپنی کمزوریوں پر قابو پاتے ہوئے کامیابی حاصل کرنے میں کام کی تعلیم مدد کرتی ہے۔

اس پس منظر میں کام کی تعلیم کو تعلیمی منصوبہ میں شامل کرتے ہوئے، طلباء میں مذکورہ بالا صلاحیتوں، اقدار اور مہارتوں کو فروغ دینے کے لئے جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو متعارف کیا گیا ہے۔

تعلیمی استعدادیں۔کام

مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کو تعلیمی منصوبہ میں ایک حصہ کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

☆ کام کے ذریعے طلباء کی سماجی اور معاشی کیفیات کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔اس کے علاوہ انکے اکتساب کو موقع کی مناسبت سے معنی خیز بنانے میں مدد حاصل ہوتی ہے۔

☆ عموماً بچے اپنے کام خود ہی کرنا چاہتے ہیں اور انکے استعمال میں آنے والی اشیاء کی تیاری کے عمل کو جاننے کے شائق ہوتے ہیں۔

☆ کام کو تعلیمی منصوبہ میں شامل کرنے سے اسکولوں اور سماج کے پیداواری مراکز کے درمیان فاصلوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔

☆ کام کے ذریعے مختلف صلاحیتیں مثلاً ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کا فروغ ممکن ہوتا ہے۔ ذہانت اور محنت سے سیکھنے کا ماحول کام کے ذریعے بنتا ہے۔

☆ زراعت کرنا، مچھلیاں پکڑنا، بڑھئی کا کام، گھڑے بنانا وغیرہ جیسے مقامی روایتی پیداوار کی تیاری ہی کام ہیں۔ یہاں یہ ضروری نہیں کہ ان اشیاء کی تیاری پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ ہی انجام پائے بلکہ یہ ضروری ہے کہ سماجی اور معاشی امور سے متعلق ان اشیاء کی تیاری میں بچہ از خود حصہ لے یا اس میں شرکت کرے۔

☆ کام بچوں کی عمر کے مطابق ہوں۔ تحتانوی جماعتوں کے طلباء کے مقابلے میں وسطانوی جماعتوں کے طلباء کو زیادہ حرکیاتی مہارتوں والے کام دیے جانے چاہیے۔

☆ ایسے کاموں کا انتخاب کیا جائے جو اسکولوں یا مقامی طور پر دستیاب وسائل کے ذریعے انجام دیئے جا سکیں۔

☆ تعلیمی منصوبے میں موجود موضوعات اور کام کے موضوعات میں تعلق ضروری نہیں ہے۔ مثال کے طور پر غذائی اشیاء کی تیاری کا کام سائنس کے مضمون میں موجود غذائی اشیاء کا تحفظ کے موضوع سے متعلق ہو یہ ضروری نہیں ہے۔

☆ اسکول میں طالب علم کا منتخب کردہ کام اور اعلیٰ تعلیمی سطحوں میں منتخب کرنے والے پیشہ یا نوکری میں کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

☆ منتخب کردہ کام اور تکنیکی مہارت کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆ ذات، طبقہ، صنف کا امتیاز کئے بغیر ہر طالب علم کو کام میں حصہ لینا چاہیے۔

☆ تدریس اور نگرانی ہی نہیں بلکہ اساتذہ کو پیداواری مشاغل میں حصہ بھی لینا چاہیے۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ ضرورت پڑنے پر کمرہ جماعت میں کسی کام کو سکھلانے کے لئے مقامی طور پر دستیاب پیشہ ور افراد کو مدعو کریں۔

☆ اپنے ہم عمروں اور گروپوں میں مل کر کام کرنے کے لئے ترغیب دینا چاہیے۔

☆ کام سکھانے کے لئے اساتذہ میں پہلے اس بات کا شعور ہونا ضروری ہے کہ وہ طلباء میں کن مہارتوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ یہی مہارتیں طلباء کی جانچ کی اساس ہوتی ہیں۔

کام کی تعلیم ۔ انتظامیہ اور جانچ:

کمرہ جماعت میں اساتذہ کو چاہیے کہ وہ کام کو ایک تدریسی آلہ خیال کریں۔

کام کی تعلیم ۔ معلم کا رول:

کمرہ جماعت کو کام مرکوز (Work centred) بنانے کے لئے اساتذہ کو حسب ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

☆ طلباء کی سطح اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے سماجی اور معاشی امور سے متعلق کاموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔

☆ اشیاء کی تیاری کے لئے ضروری سامان اور وسائل کو اکٹھا کرلینا چاہیے۔اس کے لئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ متعلقہ معلومات فراہم کرنے والے افراد یا اداروں سے رابطہ قائم کریں۔

☆ طلباء جو کام کرنے جارہے ہیں ان میں اور اکتساب کے موضوعات کے درمیان کیا تعلق ہے اساتذہ پہلے سے واضح کریں۔

☆ اساتذہ صرف نگران کار یا کام سکھلانے والے بن کر نہ رہیں، بلکہ طلباء کے ساتھ کاموں میں حصہ لیں۔

☆ اساتذہ کو چاہیے کہ وہ طلباء میں جن استعدادوں کو فروغ دینا چاہتے ہیں، انکی ایک فہرست مرتب کرلیں کہ وہ کس میدان سے متعلق ہیں یعنیٔ ذہنی، سماجی، اور جذباتی وغیرہ، اس سے طلباء کی جانچ کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔

☆ آلات و اوزار کو مہارت کے ساتھ استعمال کرنے والے اور شوق وجستجو کے ساتھ کاموں میں حصہ لینے والے طلباء کی شناخت کرنی چاہیے۔کام سے متعلق مہارت سے زیادہ گروپ میں دوسروں سے طالب علم کے روابط اور کام کرنے کے انداز کو نظر میں رکھنا چاہیے۔

☆ اساتذہ کی سب سے اہم ذمہ داری یہ ہے کہ وہ والدین اور سماج کے لوگوں میں کام کی تعلیم کے تیئں شعور بیدار کریں۔اسکی ضرورت دو اسباب کی بناء پر ہے۔ پہلا یہ کہ سنار،کمہار جیسے پیشہ ور افراد کو اسکول میں مدعو کرکے طلباء میں شعور بیدار کرنے کے علاوہ تیار شدہ اشیاء کے مظاہرہ کے لئے اور انکی فروخت کے لئے بھی سماج کا تعاون ضروری ہے۔دوسرا یہ کہ کام کی تعلیم کی اہمیت سے والدین عموماً واقف نہیں ہوتے اس لئے کام کی تعلیم کا آغاز کرنے سے قبل والدین میں شعور بیدار کرنا اور اسکی اہمیت کو سمجھانا ضروری ہوتا ہے۔

کام کی تعلیم۔موضوعات:

جماعت سوم سے جماعت دہم تک کام کی تعلیم کو ایک مضمون کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔اسکے موضوعات میں تغذیہ بخش غذا، صحت کی تعلیم، تعلیم آبادی، ثقافتی تنوع۔تفریح، سماجی موضوعات کا شعور۔ردعمل، اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن ، اشیاء۔ماڈلس کی تیاری، گھر کا نظم،صارفین۔معلومات،تعلیم ماحولیات شامل ہیں۔

مذکورہ بالا موضوعات صرف رہنمائی کے لیے ہیں۔اساتذہ، تعلیمی منصوبوں کے تیار کرنے والے حالات اور مواقع کی مناسبت سے موضوعات میں ردوبدل کرسکتے ہیں۔

کام کی تعلیم۔مقاصد

☆حقیقی زندگی میں کاموں کے تیئں شعور پیدا کرنا۔

☆سماج سے سیکھنے کا موقع فراہم کرنا۔

☆غیر متوقع حالات اور مسائل سے نمٹنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

☆محنت کرنا اور محنت کی اہمیت کی شناخت کرتے ہوئے،محنت پر فخر کا احساس پیدا کرنا

☆اسکول کے روزمرہ امور میں نیاپن لاکر نئے خیالات اور افکار کو فروغ دینا۔

☆تخلیقی صلاحیت کو پروان چڑھانا۔

کام کی تعلیم کی جانچ:

تیار کی گئی اشیاء کی کیفیت، یا انجام دی گئی خدمات کو نہیں جانچنا چاہیے بلکہ اکتساب کے عمل میں طالب علم کو حاصل شدہ ذہنی، سماجی اور جذباتی مہارتوں کی جانچ کرنا چاہیے۔

جانچ کے اصول:

☆ کام کی تعلیم کے مقاصد، بچوں کی متوقع استعداد اور ان کو حاصل شدہ اکتسابی تجربات کو مدنظر رکھتے ہوئے جانچ کرنی چاہیے۔

☆ مسلسل جامع جانچ کی جانی چاہیے۔ ہر مشغلہ، پراجکٹ، یونٹ کی تکمیل پر فوراً جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے بعد طلباء کو سدھار کے لئے مشورے دیئے جائیں۔

☆ دی گئی ہدایات کے مطابق جانچ کی جانی چاہیے۔

☆ جانچ کے عمل کو پیچیدہ اور مشکل خیال نہ کرتے ہوئے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بتدریج تجربات کے ذریعے مہارت حاصل کریں

جانچ۔ہدایات:

مختلف میدانوں میں بتلائی گئی استعدادوں کی اساس پر کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی جانچ کی جانی چاہیے۔ کام۔ کمپیوٹر کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کی مسلسل جامع جانچ کے طریقے پر جانچ کی جائے۔ اس کے لئے اساتذہ کام کی تعلیم سے متعلق حسب ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

1۔ کام کی تعلیم کے موضوعات کے بارے میں بچوں کی فہم

2۔ پیداواری کاموں میں انفرادی اور اجتماعی طور پر شرکت کرنے کا انداز

3۔ پروگراموں میں طلباء کی مہارتیں اور دلچسپیاں

4۔ تشکیل دی گئی یا تیار کی گئی اشیاء کے بارے میں بیان کرنے کی مہارتیں

مذکورہ بالا امور کے علاوہ بچوں کی تیار کردہ رپورٹ، اور تیار شدہ اشیاء کو پیش نظر رکھتے ہوئے اساتذہ، طلباء کو نشانات، گریڈ دیں۔ اس کے لئے کام کی تعلیم میں متوقع تعلیمی معیارات یہ ہیں۔

1۔ آلات و اوزار کا استعمال، اشیاء کی تیاری

2۔ پروگراموں میں شرکت، ذمہ داریوں کو نبھانا، بین نصابی سرگرمیوں میں شرکت

3۔ سماجی خدمات کے پروگرام۔ شرمادان

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اوپر بیان کردہ تعلیمی معیارات کے حصول کے لیے کرائے گئے اکتسابی تجربات (کاموں) کے جائزہ کی بنیاد پر نشانات کا اندراج کریں۔ اس کے لیے تحریری امتحان نہیں ہوتا۔ جامع جانچ (سال میں تین بار۔ SA-I، SA-II اور SA-III) میں اندراج کیا جائے۔ نشانات اور گریڈ کے علاوہ تفصیلی ہدایات بھی تحریر کی جائیں۔

گریڈ　　تفصیلی ہدایات

A1　مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔
سماجی پروگراموں، شرمادان میں شرکت کیا۔

A2　مختلف قسم کے آلات واوزار کو استعمال کرتے ہوئے اشیاء اور ماڈلس کو تیار کر کے پیش کیا۔

B1　اشیاء کی تیاری کے کاموں میں شریک ہوا۔ کامگاروں کے تئیں احترام کا جذبہ رکھتا ہے۔

B2　کاموں کا شعور رکھتا ہے۔ گروپ میں کام کرنے کی دلچسپی ہے۔

C1　سماجی خدمات کے پروگراموں میں شریک ہوا۔

C2　آلات واوزار کے استعمال، انکی حفاظت کرنے میں دلچسپی اور مہارت رکھتا ہے۔

D1　کام کے پروگراموں میں شریک ہوا۔ آلات واوزار کی شناخت رکھتا ہے۔

D2　کام کی تعلیم کے تئیں دلچسپی کم ہے دوسروں کے تعاون سے مشاغل کی تکمیل کی ہے۔

کام کی تعلیم میں طلباء کی ترقی کو جماعت واری رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔

کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم دونوں کے گریڈ کا اوسط نکال کر ایک ہی گریڈ دیا جانا چاہیے۔

سالانہ نتیجہ						SA-II						SA-II						SA-I						M	طالب علم کا نام	Sl.No
T	5	4	3	2	1	T	5	4	3	2	1	T	5	4	3	2	1	T	5	4	3	2	1	G		
																								M	عرفان	1
																								G		
																								M	عامرہ	2
																								G		

اساتذہ کے لیے ہدایات

یہ کتابچہ جماعت ششم سے جماعت ہشتم کے طلباء کے لیے مختلف مشاغل کے انعقاد کے مقصد سے تیار کیا گیا ہے۔ان مشاغل کو انجام دینے کے لئے دس اہم موضوعات کا انتخاب کیا گیا ہے۔

ہر ایک موضوع سے متعلق تفصیلی وضاحت کتابچہ کی ابتداء میں دی گئی ہے۔ تفصیلی وضاحت کے ساتھ ساتھ Mind Map بھی دیئے گئے ہیں۔معلم کو چاہیے کہ وہ پہلے موضوع کی وضاحت کا مطالعہ کرے اور پھر Mind Map میں دیئے گئے امور کو بحث و گفتگو کے ذریعے طلباء سے اخذ کروا کر موضوع کا مکمل فہم بچوں کو فراہم کرے۔اس کے بعد اس موضوع کے تحت دیئے گئے مشاغل کو بچوں سے کروایا جائے۔ ہر موضوع کے لئے ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔اسی طرح ہر ایک مشغلہ کی تکمیل کے لئے بھی ایک مکمل پیریڈ دیا جائے۔

☆ بچوں کی دلچسپیوں کے پیش نظر ایک جماعت کے مشاغل کو دوسری جماعت میں بھی کروایا جا سکتا ہے۔

☆ معلم کو چاہیے کہ وہ مشاغل کے انعقاد کے لیے ایک دن پہلے سے منصوبہ تیار کر لے اور بچوں کو ضروری ہدایات بھی دے۔

☆ تعلیمی سال کے اختتام تک اس جماعت سے متعلق تمام مشاغل کی تکمیل ہونا چاہیے۔

☆ بعض مشاغل کے دوران مشاغل کی مناسبت سے بچوں کو کوئی نقصان یا ضرر پہنچے بغیر احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے۔

☆ ہر تعلیمی سال کے دوران منعقد کئے جانے والے مشاغل کے لیے مقامی طور پر دستیاب ضروری وسائل اور افراد کو مدعو کرنے سے متعلق پہلے سے منصوبہ سازی کر لینی چاہیے۔

☆ کام کی تعلیم کے پروگراموں میں بچوں کو فطری شوق سے شرکت کرنا چاہیے ان پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہونا چاہیے۔

☆ جانچ کے رجسٹر میں چونکہ ''کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم'' ایک مضمون کے طور پر لیے جانے کی وجہ سے کام کی تعلیم اور کمپیوٹر کی تعلیم میں حاصل شدہ نشانات اور گریڈوں کے اوسط کو متعلقہ رجسٹر میں درج کرنا چاہیے۔

☆ اسکول کی سالانہ تقریب کے موقع پر تعلیمی سال کے دوران کام کی تعلیم کے تحت تیار کی گئی اشیاء، ماڈلس وغیرہ کی نمائش کی جانی چاہیے اور مشاغل سے متعلق رپورٹ پیش کرنا چاہیے۔

☆ معلم اپنے تجربات کو استعمال کرتے ہوئے زائد مشاغل کو طلباء کے ذریعے کروا سکتا ہے۔

☆ مقامی طور پر دستیاب پیشہ ور افراد مثلاً کمہار، سنار، بڑھئی، دستکاروں کو اسکول میں مدعو کرتے ہوئے ان کے تجربات، اشیاء کی تیاری کے طریقے، احتیاطی تدابیر وغیرہ کے بارے میں بتلانے کے لئے کہا جائے۔

☆ مشاغل کو کروانے میں مختلف طریقہ کار کا استعمال کیا جانا چاہیے۔مثلاً سوالات۔مباحث، معلم کام کر کے بتلائے اور طلباء سے کرنے کے لیے کہے، اشیاء کو اکٹھا کرنا، نمائش، اطلاعات جمع کرنا، تجزیہ کرنا اور بحث، تجربات کا اظہار، مختلف افراد کو مدعو کر کے ان کی تقاریر سننا۔

☆ کام کی تعلیم کے لیے ہفتہ میں ایک پیریڈ ہوتا ہے، اس لیے معلم کو چاہیے کہ وہ اسکی مناسبت سے پروگرام طے کرے۔

کام کی تعلیم ۔اہم موضوعات

1۔تغذیہ بخش غذا کی تعلیم

ہم جو غذا کھاتے ہیں اس کے مطابق ہماری جسمانی ،نفسیاتی اور ذہنی نشو ونما ہوتی ہے۔غذاؤں کی درجہ بندی ہم پکا کر کھانے والی، بغیر پکائے کھانے والی،خشک کر کے کھانے والی کے طور پر کر سکتے ہیں۔چاول، گیہوں، جوار، راگی، جو وغیرہ کو بنیادی غذا کے طور پر اور ترکاریاں، پتہ والی ترکاریاں وغیرہ ان بنیادی غذاؤں کے ساتھ کھائی جاتی ہیں۔تور، چنا،مونگ وغیرہ کو دالوں کے طور پر پکا کر کھایا جاتا ہے۔ٹماٹر،ککڑی، گاجر اور پھلوں کو بغیر پکائے کھا سکتے ہیں۔بادام، کاجو وغیرہ اور جانوروں سے حاصل ہونے والے دودھ اور دودھ سے متعلق اشیاء کو بھی ہم غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

کونسی غذاؤں کو پکا کر کھانے سے انکی غذائیت ختم ہو جاتی ہے، کن اشیاء کو بغیر پکائے کھائیں تو مختلف غذائی مادے حاصل ہوتے ہیں، دودھ کی اشیاء کو کیسے تیار کیا جاتا ہے، ان میں موجود غذائیت کو معلوم کرنا مختلف غذائی اشیاء کو محفوظ کرنے کے طریقے ،محفوظ کرنے کی ضرورت وغیرہ کو ہم اس باب میں پڑھیں گے۔

ابتدائی سطح میں طالب علم بڑھنے کی عمر میں ہوتا ہیں اس لیے ان کی جسمانی نشو ونما اور ترقی کے لیے معاون ہونے والی مختلف غذاؤں کے بارے میں انہیں جانکاری ہونی چاہیے۔کون کونسی اشیاء کو ہم غذا کے طور پر استعمال کرتے ہیں، ان میں موجود غذائیت کونسی ہے، مقوی غذائیں کونسی ہیں، نشو ونما میں معاون غذائی اشیاء کونسی ہیں، یہ تمام باتیں طلباء کو بتلانا چاہیے۔اس سطح میں طالب علم کو غذائی اشیاء، پتہ والی ترکاریوں، ترکاریوں، پھلوں وغیرہ کو شناخت کرنا آنا چاہیے اس کے علاوہ اجناس، دالوں، مصالحہ کی اشیاء وغیرہ کی بھی پہچان ہونی چاہیے۔اس کے علاوہ انہیں اس بات کا فہم ہو کہ انکی روزمرہ غذا میں یہ تمام اشیاء ہوتی ہیں۔غذاؤں میں موجود غذائیت سے واقف ہو کر وہ اپنی غذا میں مختلف غذائی اجزاء کی موجودگی کو یقینی بناتے ہیں۔ان تمام کے علاوہ طلبا کو حسب ذیل امور کے بارے میں فہم مہیا کرنے کی ضرورت بھی ہے۔

- ☆ ترکاریوں، پتے والی ترکاریوں کو کاٹنے سے پہلے تھوڑی دیر نمک ملے پانی میں رکھ کر صاف کرنا چاہیے۔
- ☆ انہیں بہت چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں نہیں کاٹنا چاہیے۔
- ☆ حتی الامکان اس بات کی کوشش کرنا چاہیے کہ بھاپ کے ذریعے پکائی ہوئی غذا کو استعمال کیا جائے۔
- ☆ استعمال کئے ہوئے تیل کو بار بار استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
- ☆ پکی ہوئی غذائی اشیاء کو مناسب طریقے سے محفوظ کر لینا چاہیے۔
- ☆ بازار میں ملنے والی غذائی اشیاء میں کیمیائی اجزاء اور مصنوعی اجزاء پائے جاتے ہیں اس لیے انہیں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
- ☆ کافی عرصے سے ذخیرہ کی ہوئی اشیاء اور اسی طرح نمک یا شکر کثیر مقدار میں ڈالی گئی اشیاء کے استعمال کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے۔
- ☆ ایسی اشیاء جن میں غذائیت نہ ہو یا کم ہو ان کا استعمال کم کر دینا چاہیے۔
- ☆ پیک کی ہوئی اشیاء کو استعمال کرنے سے قبل اسکی تیاری کی تاریخ، استعمال کی مدت، اس میں استعمال کی گئی اشیاء اور اجزاء کو دیکھ کر خریدیں
- ☆ مناسب مقدار میں محفوظ پینے کا پانی استعمال کرنا چاہیے۔ پانی کے آلودہ ہونے کا شبہ ہو تو اسے گرم کر کے چھان کر ٹھنڈا کر کے استعمال کرنا چاہیے۔
- ☆ روایتی طور پر گھروں میں تیار کیے جانے والے غذاؤں کو استعمال کرنے کو ترجیح دینا چاہیے۔
- ☆ کھانے سے قبل پھلوں کو اچھی طرح دھو لینا چاہیے۔
- ☆ ترکاریوں کے سلاد، سوپ، جوس، راگی جاوا وغیرہ پینے کی حوصلہ افزائی کرنا چاہیے۔

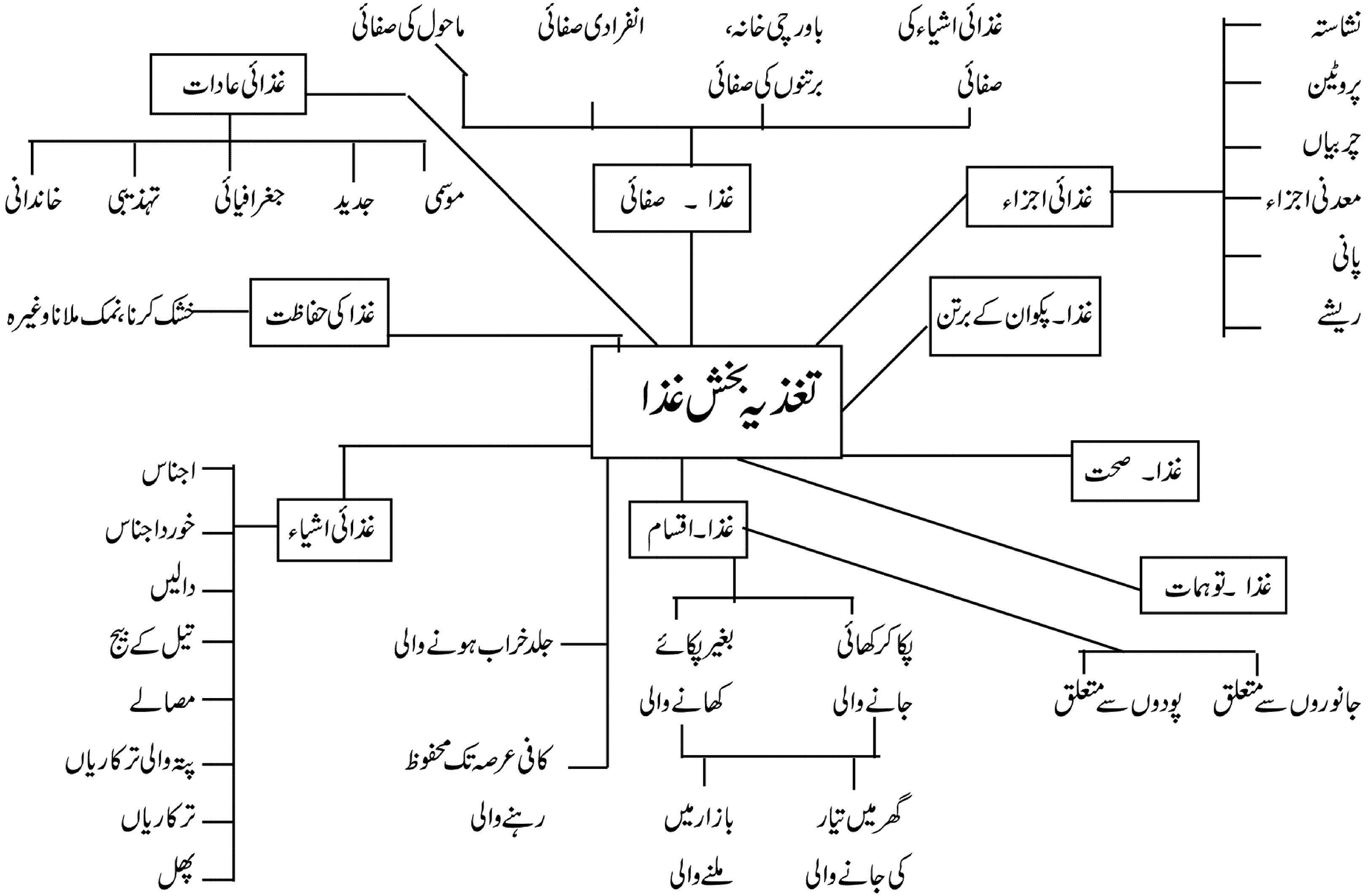

تغذیہ بخش غذا
غذائی عادات
موسمی
جدید
جغرافیائی
تہذیبی
خاندانی
غذا ۔ صفائی
ماحول کی صفائی
انفرادی صفائی
باورچی خانہ، برتنوں کی صفائی
غذائی اشیاء کی صفائی
غذائی اجزاء
نشاستہ
پروٹین
چربیاں
معدنی اجزاء
پانی
ریشے
غذا کی حفاظت
خشک کرنا، نمک ملانا وغیرہ
غذا۔ پکوان کے برتن
غذا۔ صحت
غذا ۔توہمات
جانوروں سے متعلق
پودوں سے متعلق
غذا۔اقسام
پکا کر کھائی جانے والی
بغیر پکائے کھانے والی
گھر میں تیار کی جانے والی
بازار میں ملنے والی
جلد خراب ہونے والی
کافی عرصہ تک محفوظ رہنے والی
غذائی اشیاء
اجناس
خورد اجناس
دالیں
تیل کے بیج
مصالے
پتہ والی ترکاریاں
ترکاریاں
پھل

صحت

'تندرستی ہزار نعمت ہے'

صحت مندانہ ماحول میں صحت مند آدمی کوئی بھی کام آسانی کے ساتھ، کامیابی کے ساتھ مفید انداز میں کر سکتا ہے۔جسمانی طور پر، نفسیاتی طور پر اور روحانی طور پر کسی قسم کے مسائل کے بغیر اطمینان کے ساتھ زندگی گزارنا ہی صحت مند زندگی ہے۔

طلباء کو بہترین شہری بنانا ہمارا فرض ہے۔اس لیے صحت مند رہتے ہوئے، فعال طریقے سے پرشوق انداز میں کام کرنے سے ہر کام طالب علم کی تعلیم و ترقی کے لیے مددگار ہوتا ہے۔صحت منداور مضبوط رہنے کے لیے طلباء کو گھر میں، اسکول میں کیا کیا مشاغل اختیار کرنا چاہیے اس بات کی انہیں تفہیم ضروری ہے۔

جسمانی طور پر طاقتور رہنے کے لیے تغذیہ بخش غذائیں کھانا، تندرستی کے اصولوں پر عمل کرنا، اچھی عادتوں کو اپنانا، گھر اور گھر کے اطراف واکناف کے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔ بری عادتوں سے دور رہنا، متعدی بیماریوں سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا اور نفسیاتی سکون کی خاطر یوگا، ورزش وغیرہ کرنا چاہیے۔اس کے علاوہ ابتدائی طبی امداد سے متعلق امور کے بارے میں آگہی حاصل کرنا ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے تمام طلباء کے لئے ضروری ہے۔

صحت مند آدمی کی علامات

جسمانی اور نفسیاتی طور پر صحت مند آدمی متحرک، فعال اور پر جوش ہوتا ہے۔اسکی آنکھیں چمکدار ہوتی ہیں۔جلد خشک نہیں ہوتی ہے۔ناخن گلابی رنگ کے چمک والے ہوتے ہیں۔

اچھی عادات۔خود کی صفائی کے اصول

ہر روز دانتوں کی صفائی، برش کو ایک یا دو ماہ استعمال کے بعد تبدیل کرنا، ناخنوں کو ناخن تراش سے تراشنا، لڑکے حجامت بنوانا، کنگھی کرنا، روزانہ نہانا، دھلے ہوئے کپڑے پہننا، یونیفارم (دوجوڑی) دو دن میں ایک بار تبدیل کرنا، کھانا کھانے سے قبل اور بعد میں ہاتھ دھونا، کلی کرنا، باہر سے آنے پر منہ ہاتھ دھولینا، چپل پہننا، بیت الخلاء سے آنے کے بعد ہاتھ پاؤں اچھی طرح صابن سے دھولینا،

نہاتے وقت صابن یا آٹے کا استعمال کر کے میل کچیل صاف کر لینا، ٹاول سے پوچھنا، مٹھائی، چاکلیٹ وغیرہ کھانے کے بعد دانتوں کے درمیان خلا میں غذائی مادے نکلنے کے لیے اچھی طرح کلی کرنا، کانوں میں دیا سلائی یا کاڑیاں نہ کرنا چاہیے۔

طلباء کو تعلیم صحت، صفائی ستھرائی کے بارے میں ڈراموں، کٹھ پتلی کے تماشوں اور ماڈلس کے ذریعے سمجھانا چاہیے۔

دانتوں کا معائنہ، آنکھوں کا معائنہ وقفہ وقفہ سے ڈاکٹروں کی نگرانی میں کروانا چاہیے۔ بینائی اچھی رہنے کے لیے وٹامن اے والے پھل، ترکاریاں، پتے والی ترکاریاں غذا میں شامل کرنے کے لئے والدین کو واقف کرنے کی خاطر پروگرام رکھنا چاہیے۔ جسمانی کمزوری والے طلباء کی شناخت کرتے ہوئے انکے مناسب علاج کا بندوبست کرنا چاہیے۔

ابتدائی جماعتوں کے طلباء بھی آس پاس کے ماحول کی وجہہ سے پان پراگ، گٹھکا وغیرہ کھانے کے عادی ہورہے ہیں۔ اس لیے ان طلباء پر برے ماحول کے اثرات کو روکنے کے اقدامات کرنا چاہیے۔

اسکول یا کمرہ جماعت میں آئینہ، کنگھی، صابن، پانی سے بھری بالٹی اور لوٹا دستیاب رہنا چاہیے۔

نفسیاتی صحت

یوگا، مراقبہ کے پروگرام اسکول میں موجود PET کے ذریعے منعقد کروانا چاہیے۔ اپنی جماعت کے تئیں خود ہی ذمہ داری لیتے ہوئے روزانہ چند منٹ کے لیے بچوں میں اچھے خیالات پروان چڑھانے کی خاطر تعلیم اور کام میں شرکت کی ترغیب دینا چاہیے۔ روزانہ اسکول اسمبلی میں تمام بچوں کی حاضری کا یقینی انتظام کرنا۔ ہر طالب علم کو اقوال زریں، دعائیں، نظمیں وغیرہ پڑھنے کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر شریک کرنا۔

سائنسی نکتہ نظر

اس باب کے ذریعے طلباء میں مشابہتوں کی شناخت کرنے، فرق کو پہچاننے، موضوع کو سمجھنے، تجزیہ کرنے، درجہ بندی کرنے اور جائزہ لینے کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

احتیاطیں

غذاؤں کو صفائی کے ساتھ پکانا، ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں کو صاف پانی سے دھوکر، کاٹنا، بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا، دھیمی آنچ پر پکانا۔

ہدایات

پکائے بغیر کھائی جانے والی بعض ترکاریاں اور پھلوں کو صاف پانی سے اچھی طرح دھوکر کھانا چاہیے۔ کاربائیڈ استعمال کیے جانے والے پھلوں کو اچھی طرح دھونا چاہیے۔ مختلف پھلوں کو کاٹ کر فروٹ سلاد بنا کر استعمال کرنا، اور موسمی پھلوں کے رس کا استعمال کرنا چاہیے۔

ابتدائی طبی امداد

غیر متوقع طور پر پیش آنے والے حادثات کی صورت میں ڈاکٹر کے آنے تک جو طبی امداد دی جاتی ہے اسے ابتدائی طبی امداد کہا جاتا ہے۔ اس کے لئے کسی قدر مہارت اور تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

اس باب میں ابتدائی طبی امداد کے بارے میں بتلاتے ہوئے اس میں استعمال کی جانے والی اشیاء، استعمال کا طریقہ اور اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔

ابتدائی جماعتوں سے فوقانوی جماعتوں کے طلباء کو انکی سطح کے اعتبار سے ابتدائی طبی امداد کے بارے میں سکھلانا اس کا مقصد ہے۔

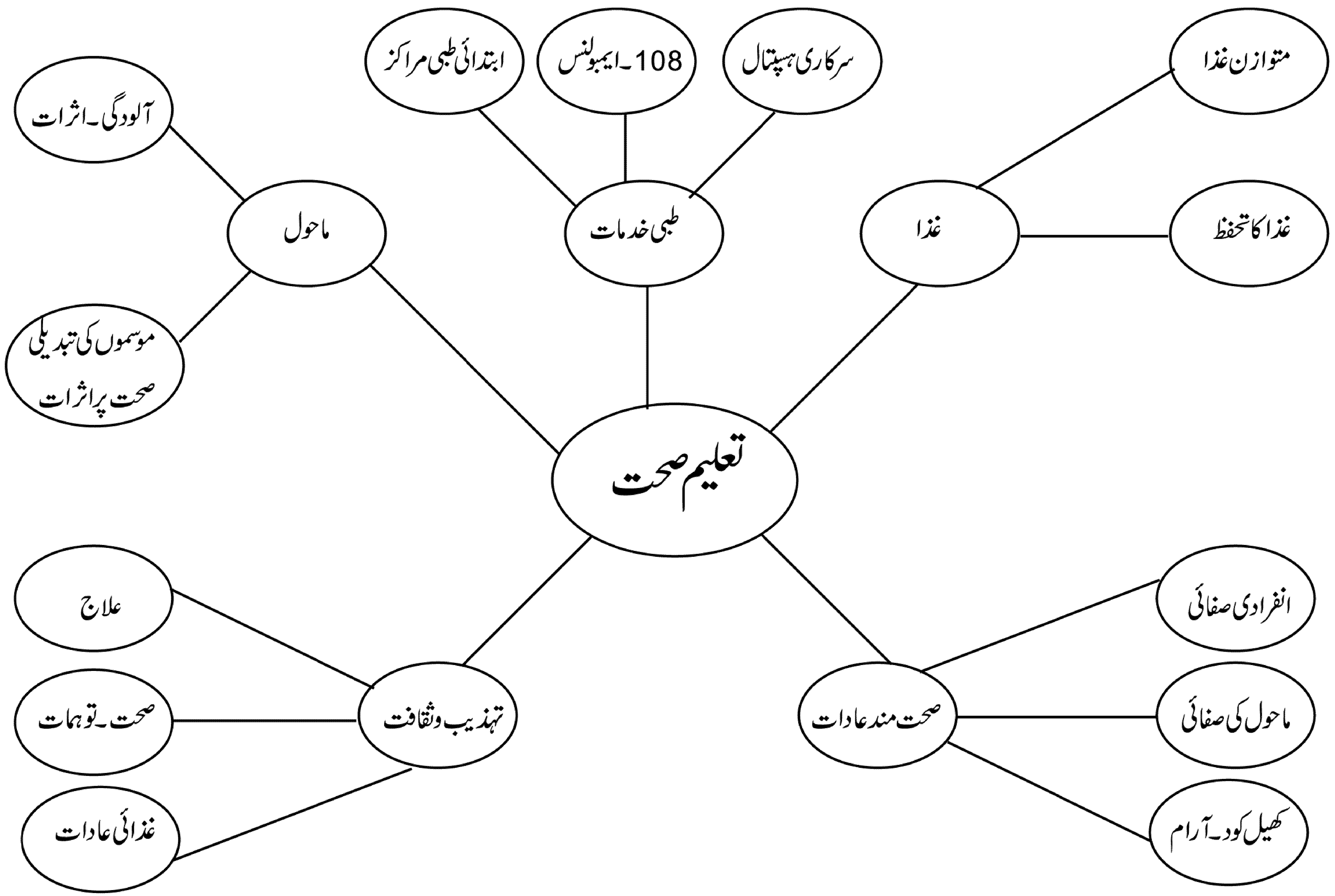
تعلیم صحت
ماحول
آلودگی۔اثرات
موسموں کی تبدیلی
صحت پراثرات
طبی خدمات
ابتدائی طبی مراکز
108۔ایمبولنس
سرکاری ہسپتال
غذا
متوازن غذا
غذا کا تحفظ
تہذیب وثقافت
علاج
صحت۔توہمات
غذائی عادات
صحت مند عادات
انفرادی صفائی
ماحول کی صفائی
کھیل کود۔آرام

تعلیم آبادی

ایک وقت میں ایک علاقہ میں زندگی بسر کرنے والے جانداروں کو ہم آبادی کہہ سکتے ہیں۔ یہ انسانوں کی آبادی بھی ہوسکتی ہے یا جانوروں، پرندوں کی بھی ہوسکتی ہے۔

آبادی سے متعلق امور کو جاننا بہت ضروری ہوتا ہے۔ کسی بھی سماج کی ترقی کا انحصار وہاں کی آبادی پر ہوتا ہے۔ آبادی ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔ تولید کا عمل آبادی کو جاری رکھتا ہے۔

سماج کی تشکیل میں آبادی سے متعلق امور کافی اہم ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایک علاقہ میں رہنے والے افراد کی کل تعداد کیا ہے، ان میں خواتین اور مردوں کی تعداد کیا ہے؟ بزرگوں اور بچوں کی تعداد کیا ہے؟ وغیرہ جیسے امور میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہورہی ہیں؟ یہ سب اہم ہیں۔

سماج کی ترقی میں بھی آبادی کی کافی اہمیت ہے۔ منصوبوں کی تیاری اور پرگراموں پر عمل آواری میں آبادی کو پیش نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ نقل مقامی بھی آبادی کا ایک اہم موضوع ہے۔ ان تمام امور کا فہم طلباء کو ہونا ضروری ہے۔ اس لیے آبادی سے متعلق چند مشاغل کو طلباء کی جماعتوں کی مناسبت سے شامل کیا گیا ہے۔

بچوں کو آبادی کے تنوع سے واقف ہونا بھی ضروری ہے۔ اور یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ ایک علاقہ کی آبادی کیسے معاشی سرگرمیوں میں مشغول رہتی ہے؟ آبادی میں اضافہ اور کمی سے سماجی ترقی پر ہونے والے اثرات سے واقف ہونا ضروری ہے۔

انسانوں کی آبادی کے ساتھ ساتھ جانوروں اور درختوں سے متعلقہ امور بھی کافی اہم ہوتے ہیں۔ ایک علاقہ میں رہنے والی مختلف قسم کی آبادیوں میں پائی جانے والی ہم آہنگی کا فہم بھی ضروری ہوتا ہے۔ بستیوں میں ہونے والی تبدیلیاں، تبدیلیوں کے اسباب و اثرات سے طلبا کو واقف ہونا ضروری ہے۔

اب تک ہم آبادی کو ایک مسئلہ تصور کرتے تھے، لیکن اب آبادی کو ترقی کے ایک اہم وسیلہ کے طور پر جانا جاتا ہے۔ آبادی کی وجہہ سے ملک کی ترقی کے کئی مواقع ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک سے کئی لوگ دوسرے ملکوں کو جاکر وہاں کام کرتے ہوئے اپنے ملک کو بہت سی رقومات روانہ کرتے ہیں جو حقیقت میں ایک بہترین موقع ہے۔ لہذا آج ہم اس حقیقت سے واقف ہورہے ہیں کہ باصلاحیت آبادی ملک پر بوجھ نہیں ہوتی۔ طویل مدتی منصوبوں کے ذریعے عوام کو درکار سہولتوں کو فراہم کیا جانا چاہیے۔ شہریانے کے عمل پر قابو پانے کے لیے دیہاتوں کو ترقی دینا چاہیے۔

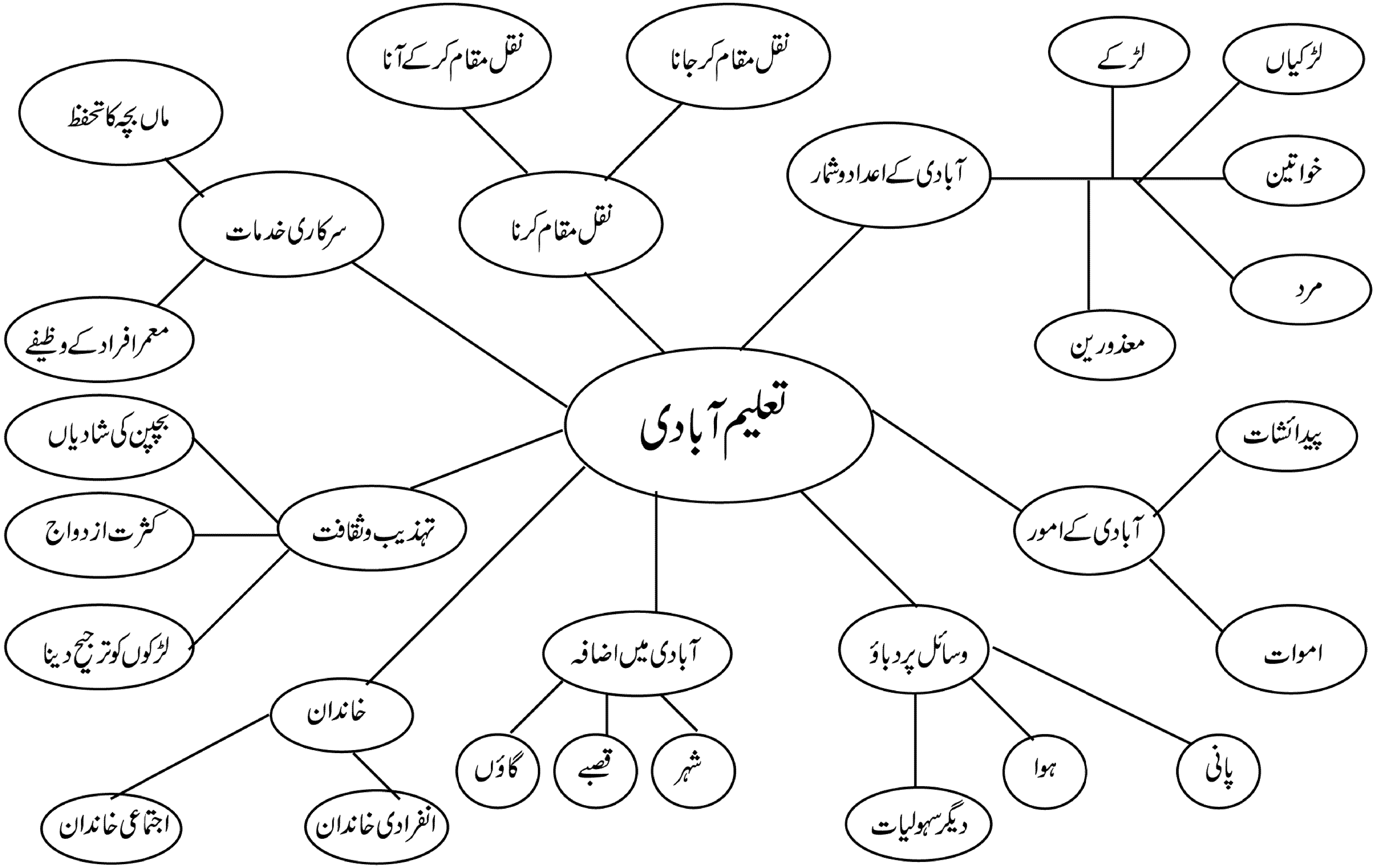
تعلیم آبادی
سرکاری خدمات
ماں بچہ کا تحفظ
معمر افراد کے وظیفے
نقل مقام کرنا
نقل مقام کر کے آنا
نقل مقام کر جانا
آبادی کے اعداد و شمار
لڑکے
لڑکیاں
خواتین
مرد
معذورین
تہذیب وثقافت
بچپن کی شادیاں
کثرت ازدواج
لڑکوں کو ترجیح دینا
خاندان
اجتماعی خاندان
انفرادی خاندان
آبادی میں اضافہ
گاؤں
قصبے
شہر
وسائل پر دباؤ
دیگر سہولیات
ہوا
پانی
آبادی کے امور
پیدائشات
اموات

4۔ثقافتی تنوع۔تفریح

ہمارے جسم میں مختلف نظام جیسے ہضمی نظام، دوران خون کا نظام، تنفس کا نظام، اعصابی نظام، عضلاتی نظام، تولیدی نظام وغیرہ کارکرد ہیں۔ یہ ایک دوسرے سے جدا جدا ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے مربوط اور ہم آہنگ ہو کر کام کرتے ہیں تب ہی تو ہم ایک انسان کی حیثیت میں زندگی گذارتے ہیں۔ ''کثرت میں وحدت'' اور ''اتحاد میں امن ہے'' جیسی حقیقتوں کو ہم اپنے جسم کی کارکردگی سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔

ہمارے اطراف موجود ماحول میں مختلف اقسام کے پیڑ پودے، جانور، ہوا، پانی، زمین وغیرہ ہم آہنگی کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سے ہی ہمارا ماحول اس قابل ہوتا ہے کہ وہ ہمیں ایک پر سکون اور اطمینان بخش طرز زندگی فراہم کر سکے۔ ایسا نہ ہوتا تو چاروں طرف تباہی و بربادی ہی نظر آتی تھی۔

ہمارے ملک ہندوستان میں جو کافی وسیع و عریض ہے مختلف نسلیں، ذاتیں، قبیلے، مذاہب، زبانیں، رسم و رواج، سیر و تفریح کے طریقے، ثقافتیں پائی جاتی ہیں۔ یہ تمام ظاہری طور پر ایک دوسرے سے جدا نظر آتے ہیں لیکن درحقیقت انکی روح، مقاصد اور کلیدی فلسفے ایک اصول و قاعدے پر منحصر ہوتے ہیں جو بہت ہی امتیازی بات ہے۔ اور یہ سچ بھی ہے اور حقیقت بھی۔ البتہ موقع محل کی مناسبت سے، علاقے اور سماجی حالات کی مناسبت سے ان کا وجود علاحدہ نظر آتا ہے۔ بدبختی سے اس تنوع کو اختلاف سمجھ کر زندگی گذارنے کی وجہ سے ہماری سماجی زندگی میں ایک دوسرے کے تئیں بغض و عناد پیدا ہوتا ہے۔ نتیجتاً ہم سماجی خوشیوں سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ اگر ہم ان متنوع امور کے بنیادی فلسفوں، مقاصد کو سمجھ جائیں اور ایک دوسرے سے انہیں ہم آہنگ کر کے دیکھنے لگیں اور ہمارے اندر بردباری اور حلم (برداشت) تو ہماری زندگیاں خوشیوں سے بھر جائیں گی۔ یہ دنیا ایک خاندان کی طرح بن جائے گی۔ اور زمین جنت نشاں بن جائے گی۔ آپسی سوجھ بوجھ، احترام کو فروغ حاصل ہوگا۔ اور خوشحالی حاصل ہوگی۔ اسکے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ ہم سب کو ایک ہی کام کرنا ہوگا۔ وہ یہ کہ انسانی زندگی سے تعلق رکھنے والے مندرجہ ذیل امور پر ہمیں آپسی سمجھ بوجھ، احترام اور محبت کو بڑھانا ہوگا۔

- ☆ زبانیں
- ☆ تہواروں کا انعقاد
- ☆ شادی بیاہ، پیدائش و اموات کے رسوم کا انعقاد
- ☆ انفرادی زیبائش
- ☆ رسم و رواج۔ رہن سہن
- ☆ ملبوسات و پہناوے، عادات و اطوار
- ☆ غذائی عادات
- ☆ معذوروں اور معمر افراد کا احترام
- ☆ حب الوطنی

ہمارے ملک میں مذکورہ بالا امور میں کافی تنوع پایا جاتا ہے آیئے اب ہم ان پر روشنی ڈالتے ہیں۔

ذاتیں اور قبائل

ہمارے ملک کی مختلف ریاستوں میں، مختلف علاقوں میں مختلف ہریجن اور گریجن نسلیں پائی جاتی ہیں۔ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے۔ مختلف علاقوں میں مختلف نسلوں نے رہائش کے لیے اختیار کیا اور وہاں زندگی گذارتے آرہے ہیں۔ ان نسلوں کے رہن سہن میں فرق ہونے کے باوجود ہم آہنگی نظر آتی ہے۔ اجتماعیت نظر آتی ہے۔ یہ انسانی زندگی کی خصوصیت ہے۔ البتہ مختلف نسلوں، قبیلوں کے درمیان طبقاتی فرق اور اختلافات سر اٹھاتے رہتے ہیں۔ دشمنی و عداوتیں نظر آتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان تمام سے صرف نظر کرتے ہوئے سب کو مل جل کر رہنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ ان مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف مشاغل کا انعقاد کرتے ہوئے طلباء میں شعور کو بیدار کرنا چاہیے۔

ملبوسات۔ انفرادی زیبائش

ہمارا ملک مختلف انواع کے پہناؤں (ملبوسات) اور انفرادی زیب و زینت کے لئے شہرت رکھتا ہے۔ ہر علاقہ میں رہنے والے مرد و خواتین الگ الگ ڈھنگ کے لباس پہنتے ہیں۔ ان کے لباس عام طور پر ان کے علاقہ کی آب و ہوا، سماجی حالات، معاشی حالات اور رسم و رواج کا مظہر ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ان کے لباس زیب و زینت کے لیے یا انفرادی تحفظ کے لیے ہوتے ہیں۔ ان کے ملبوسات، زیوارات، ہتھیار وغیرہ ان کے مذہب، عقائد اور مرتبوں کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر مختلف مذاہب، ذاتوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے لباس، زیورات، تلک، کاجل، جسم پر بنوائے گئے ٹیٹو وغیرہ الگ الگ ہوتے ہیں۔ یہ اختلاف اور فرق چاہے کتنا ہی کیوں نہ ہو ایک دوسرے کے رسوم و عادات اور ملبوسات وغیرہ کا احترام کرنا ہی تہذیب کی علامت ہے۔ پر امن اور خوشحال سماجی زندگی کے لیے ان مہارتوں کو فروغ دینا نہایت ضروری ہے۔

زبان

دنیا میں زبانیں بے شمار ہیں۔ صرف ہمارے ملک ہندوستان میں لگ بھگ 800 زبانیں پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے رسم الخط رکھنے والی زبانیں چند ہی ہیں۔ پھر قومی زبانوں میں سے ایک تلگو ہے جو آندھرا پردیش کی سرکاری زبان ہے اور ساحلی آندھرا، سرکار، رائل سیما اور تلنگانہ میں بولی جانے والی تلگو میں کافی فرق ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ ایک ضلع کے چاروں کونوں میں بولی جانے والی تلگو میں، زبان کے تلفظ میں، اور الفاظ کے استعمال میں کافی فرق ہم محسوس کر سکتے ہیں۔

اس طرح ضلع واری، علاقہ واری، ریاستی اور ملکی اعتبار سے جائزہ لیں سیکڑوں اور ہزاروں زبانیں، بول چال، تلفظ اور استعمال میں فرق نظر آئے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم تمام علاقوں کے باشندوں کی زبانوں کا احترام کریں، ان سے لطف اٹھائیں۔ ان اقدار اور مہارتوں کا حاصل کرنا ہم سب کے لیے ضروری ہے تب ہی ہم مل جل کر زندگی بسر کر سکتے ہیں اور سماجی ہم آہنگی اور ارتباط حاصل کر سکتے ہیں۔

غذائی عادات

ہمارے ملک میں ہمہ اقسام کے اجناس، ترکاریاں، پھل اور دیگر غذائی اشیاء دستیاب ہوتی ہیں لیکن ہر شخص ہر قسم کی غذائی اشیاء کو استعمال نہیں کرتا۔ کیونکہ ہر فرد کی غذائی عادات اور پسند ناپسند مختلف ہوتی ہیں۔ لوگ غذائی اشیاء کو مختلف مواقع پر اپنی پسند کے مطابق تیار کرتے ہیں۔ اس معاملہ میں بھی ہم دیکھ سکتے ہیں کہ پکوان کا انداز چاہے کچھ بھی ہو بعض اشیاء سبھی لوگ استعمال کرتے ہیں البتہ استعمال کا ڈھنگ اور موقع جدا ہوسکتا ہے۔ مثال کے طور پر پیاز، ادرک، لہسن، مرچ، نمک، ہلدی، زیرہ، میتھی وغیرہ جیسی کئی اشیاء تقریباً تمام لوگ تمام پکوانوں میں استعمال کرتے ہیں۔ غذائی اشیاء میں غذائیت کے علاوہ طبی فوائد بھی ہوتے ہیں۔ بہر حال یہ ہماری وسعت نظری اور مہارت ہوگی کہ ہم تمام علاقوں کے تمام پکوانوں، غذائی اشیاء کو پسند کریں، شوق سے انہیں کھائیں۔ اسی سے ہماری تہذیب جھلکتی ہے۔ اور تب ہی ہم کثرت میں وحدت کے ذائقہ سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

اسکول کی سطح سے بچوں میں ہماری تہذیب وثقافت کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا کرنے اور دوسروں کے کلچر اور رسم ورواج، عادات واطوار کا احترام کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کی غرض سے یہاں کئی ایک مشاغل شامل کئے گئے ہیں۔ ہر خاندان، گاؤں، علاقہ اور ملک میں کچھ نہ کچھ منفرد خصوصیات ہوتی ہیں۔ لوگوں کو چاہیے کہ وہ اسے سمجھیں اور اپنی زندگی کا عنصر بنالیں۔ اس لیے اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ثقافتی انفرادیت کی حفاظت کرتے ہوئے اسے آنے والی نسلوں تک منتقل کریں۔

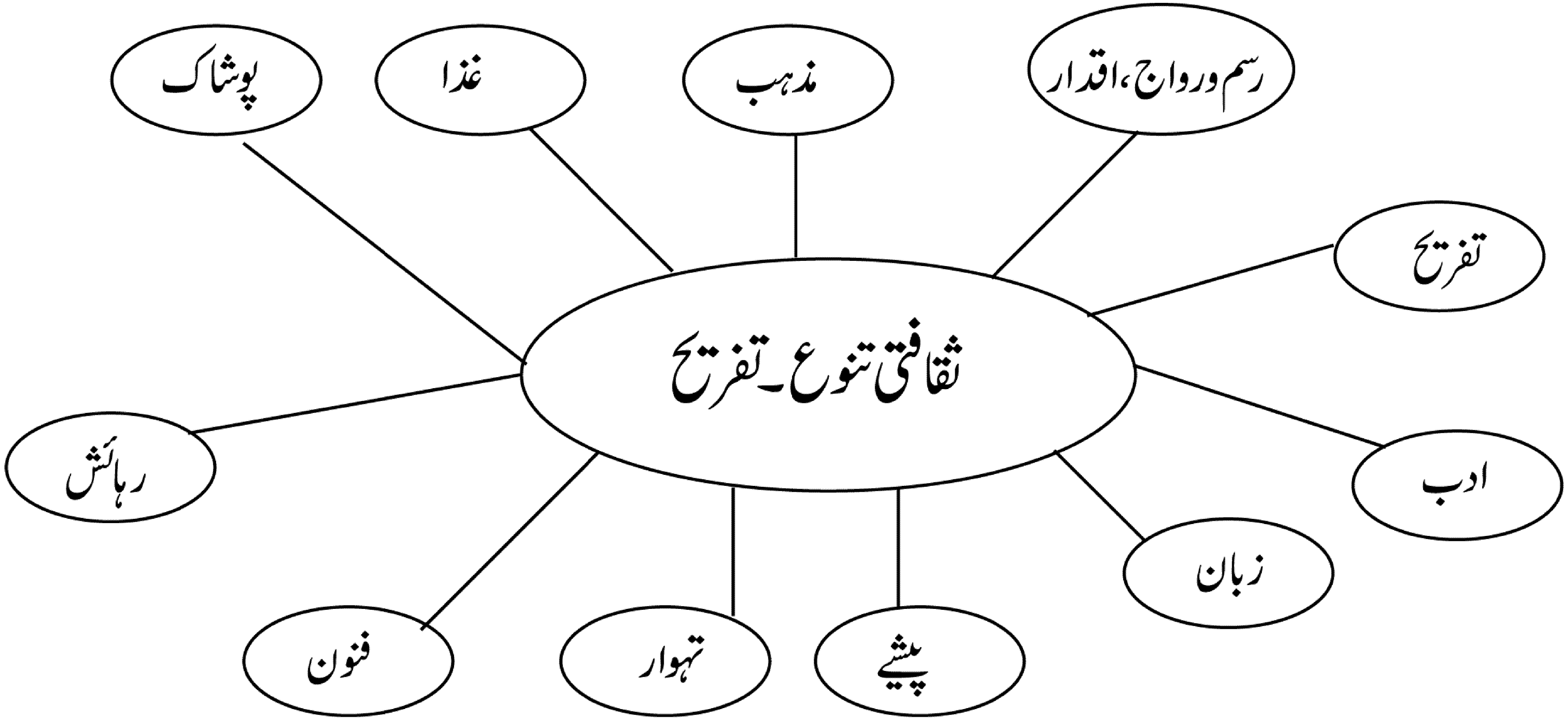
ثقافتی تنوع۔تفریح
رسم ورواج،اقدار
مذہب
غذا
پوشاک
تفریح
ادب
زبان
پیشے
تہوار
فنون
رہائش

۔سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل

انسان ایک سماجی حیوان ہے۔ اور اسکول سماج کا ایک حصہ ہے۔ خاندان کو سماج کی اکائی کہا جاتا ہے۔ خاندانوں میں بچوں کی انفرادی ضروریات کی تکمیل کے لیے درکار مہارتوں کی مشق پہنچائی جاتی ہے۔ اسی طرح قدیم زمانے میں پیشہ وارانہ مہارتیں بھی فراہم کی جاتی تھیں۔ بچے خاندان اور پڑوس میں کھیل کود کے دوران مل جل کر رہنا، تعاون کرنا اور اس میں تسکین حاصل کرنا سیکھتے ہیں۔ اسکول بچوں کو ایک مکمل سماجی رکن بننے کی تربیت دیتا ہے۔ ایک فرد اپنی ضروریات کی تکمیل کرتے ہوئے، کسی نہ کسی پیشہ کو اختیار کرتے ہوئے اپنی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے علاوہ سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرتا ہے۔ اس طرح سماج کے تمام ارکان کی مجموعی کوششوں اور فکروں کے نتیجے میں سماجی ترقی عمل میں آتی ہے۔

ہر فرد جس طرح اپنی ترقی کے لیے سماج کی مدد حاصل کرتا ہے اسی طرح اسے چاہیے کہ وہ مستقبل کی نسلوں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے حصہ کا تعاون ادا کرے۔ یعنی سماجی ترقی میں اپنا رول ادا کرنے کو ہی ہم سماجی شعور اور سماجی موضوعات پر ردعمل کا اظہار کہتے ہیں۔

فی الحال ہم جس سماج میں زندگی بسر کر رہے ہیں، اس میں موجود ترقی ماضی کی کئی نسلوں نے اپنی فکروں کو اور کوششوں کو عمل میں لانے کا نتیجہ ہے۔ ہر سماج میں بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو سماجی ترقی اور انسانی خوشحالی کے لیے رکاوٹیں کھڑی کرتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود بھی سماجی ترقی جاری رہتی ہے۔

اس موضوع کا مقصد طلباء میں اسکول کی سطح سے سماجی امور پر ردعمل ظاہر کرنے کا شعور پیدا کرنے کے لیے مختلف مشاغل شرکت کے لیے آمادگی پیدا کرنا ہے۔ سماجی شعور کی ابتداء گھر سے ہی ہوتی ہے۔ جیسے گھر میں موجود بزرگوں کی خدمت کرنا، پالتو جانوروں کے غذا، پانی اور آرام کا خیال کرنا، مدد طلب کرنے والوں کی امداد کرنا وغیرہ۔

بچے جب اسکول میں شریک ہوتے ہیں تو انہیں وہاں مختلف ذاتوں، مذاہب اور ثقافتی پس منظر سے آنے والے بچوں کے ساتھ مل جل کر رہنے کا موقع ملتا ہے۔ اس لیے طلباء کو اچھے شہری بنانا اساتذہ کا فرض بنتا ہے، اسکول میں منعقد کئے جانے والے مختلف پروگراموں میں شرکت کرتے ہوئے اجتماعی زندگی میں موجود خوشی کو حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے اسکولوں میں ایسے پروگراموں کا انعقاد کرنا چاہیے جن سے سماجی مسائل کا شعور حاصل ہو۔

گھر سے لے کر سماج تک خوشحال زندگی گذارنے کے لیے ایک فرد کو کیا کرنا چاہیے؟ اس موضوع پر طلباء کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ انہیں اس بات کا شعور فراہم کرنا چاہیے کہ خاندان میں ایک فرد جس طرح افراد خاندان کا تعاون کرتا ہے اسی طرح اسکول میں اور پھر بتدریج سماج میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہوئے ایک مثالی سماج کو کیسے قائم کیا جاسکتا ہے؟

صنفی امتیاز، رشوت خوری، ظلم واستحصال کا شعور اور بچوں کے حقوق، سماجی جائدادوں کا تحفظ ماحول کا تحفظ، عوام کی کم از کم ضروریات کی تکمیل، بوڑھے افراد اور معذور افراد کا تحفظ جیسے موضوعات پر شعور پیدا کرنا چاہیے۔ ان موضوعات سے متعلق کئی غیر سرکاری تنظیمیں کام کرتی ہے ان کے پروگراموں کی عمل آوری میں تعاون کرنا چاہیے۔

اس میں شامل امور

☆ کمرہ جماعت میں اپنی ذمہ داریوں کو اچھے ڈھنگ سے ادا کرنا۔

☆ خاندان میں والدین کے کاموں میں مدد کرنا۔

☆ بڑوں اور بزرگوں کے تئیں احترام کے جذبات رکھنا۔

☆ معذوروں اور معمر لوگوں کی مقدور بھر مدد کرنا۔

☆ پانی، بجلی، غذا، گیس وغیرہ کی بچت کرتے ہوئے حسب ضرورت استعمال کرنا اور اس کے تعلق سے بڑے پیمانے پر شعور بیدار کرنا۔

☆ ماحول کے تحفظ کے لیے کوشش کرنا اور ماحولیات، وسائل کے توازن کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنا۔

☆ عوامی جائدادوں کی حفاظت کے لیے چوکس رہنا۔

☆ تہذیب اور روایات کے تحفظ کے لیے ان پر عمل کرنا اور دوسروں کو اسکی ترغیب دینا چاہیے۔

☆ تاریخی عمارات کی حفاظت کے لیے اپنی ذمہ داری نبھانا۔

☆ زمین (مٹی) میں مل کر حل نہ ہونے والی چیزوں کو Reduce, Reuse, Recycle کے اصولوں کے ذریعے استعمال کرتے ہوئے ماحول کا تحفظ کرنا۔

☆ اسکول میں، گھر میں، گلیوں وغیرہ میں پودے لگانا اور انکی حفاظت کرنا۔

☆ مذکورہ بالا امور پر خود عمل کرنا اور دوسروں کے لیے مثال بن کر رہنا۔

☆ ناقابل تجدید وسائل (پہاڑ، پٹرول، گیس، کوئلہ کے ذخائر وغیرہ) کے بارے میں اس حقیقت سے واقف ہونا کہ یہ صرف ہمارے لیے ہی نہیں ہیں بلکہ ان پر مستقبل کی نسلوں کا بھی حق ہے۔

☆ کفایت سے استعمال کرنے اور ضرورت سے زائد استعمال کرنے میں فرق کی شناخت کرنا اور دوسروں کو اس سے واقف کرانا۔

☆ سماج سے مراد میں اور میرا خاندان ہی نہیں بلکہ ساری دنیا ہے، وسائل کسی ایک فرد کی ملکیت نہیں ہیں بلکہ سب کی مشترکہ ملکیت ہیں۔ ایسی وسعت نظری والا تصور عام ہونا چاہیے تب ہی سماجی امور کے تئیں حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض کی ادائیگی لوگوں کے لیے آسان ہوتی ہے۔

1۔ کمرہ جماعت میں موجود کچرہ، مٹی دھول وغیرہ کو جھاڑ کر صاف کرنا اور اسے اٹھا کر متعین جگہ پر ڈالنا۔

2۔ مختصر وقفہ یا دوپہر کے کھانے کے وقفہ میں اپنے اطراف واکناف میں پڑے ہوئے چھوٹے چھوٹے کاغذ کے ٹکڑوں کو چن کر ڈسٹ بن میں ڈالنا۔

3۔ اسکول میں بورویل یا نلوں کے پانی کو پودوں کی طرف موڑنا۔

4۔ دوپہر کے کھانے کے وقت حسب ضرورت کھانا لینا، نیچے گر جانے والے کھانے وغیرہ کو اٹھا کر کمپوسٹ گڑھے میں ڈالنا۔

5۔ گھر میں والدین اور بڑوں کے کاموں میں مدد کرنا۔

6۔ معمر لوگوں، خواتین، بزرگوں اور معذور افراد کا احترام کرنا اور ضرورت پڑنے پر انکی مدد کرنا۔

7۔ اپنے اسکول میں، گاؤں میں پودوں کو لگانا اور انکی حفاظت کرنا۔

8۔ عوامی جائدادوں (اسکولوں، دواخانوں وغیرہ) گاڑیوں، سڑکوں کی ہڑتالوں، دھرنوں کے دوران تباہ نہ کرنا اور نہ کرنے دینا۔

9۔ گھروں میں غذا، پانی، بجلی اور دیگر وسائل کو حسب ضرورت ہی استعمال کرنا چاہیے۔ من مانی انکا استعمال کسی بھی طرح درست نہیں ہے۔

10۔ ضرورت نہ بھی ہو تو پنکھوں اور لائٹوں کو کھلا نہ رکھا جائے۔

11۔ اپنے اطراف و اکناف کے ماحول کے تحفظ کے لیے اپنا رول مناسب ڈھنگ سے نبھائیں۔

12۔ زمین (مٹی) میں مل کر حل نہ ہونے والی چیزوں (پلاسٹک کی تھیلیوں اور اشیاء وغیرہ) کے بجائے کاغذ، کپڑے کی تھیلیوں کو استعمال کرنا چاہیے۔ Reduce, Reuse, Recycle کے اصولوں پر عمل کرنا۔

13۔ عبادت گاہوں اور تاریخی عمارتوں کی حفاظت کرنا چاہیے۔

14۔ تہذیب اور روایتوں پر عمل کرنا چاہیے۔ مستقبل کی نسلوں تک ان کو پہنچانے کی کوشش کرنا چاہیے۔

15۔ ناقابل تجدید وسائل کو ضرورت کے مطابق استعمال کرتے ہوئے مستقبل کی نسلوں کے لیے ان وسائل کی بچت کرنے کا تصور فروغ دینا چاہیے۔

16۔ بچت اور فضول خرچی کے فرق کو سمجھنا چاہیے۔

17۔ چھین کر استعمال کرنے کی بجائے بچت کرتے ہوئے دوسروں کی مدد کرنے اور وسائل کو کفایت سے استعمال کرنے میں چھپی ہوئی خوشی اور تسکین کو محسوس کریں۔

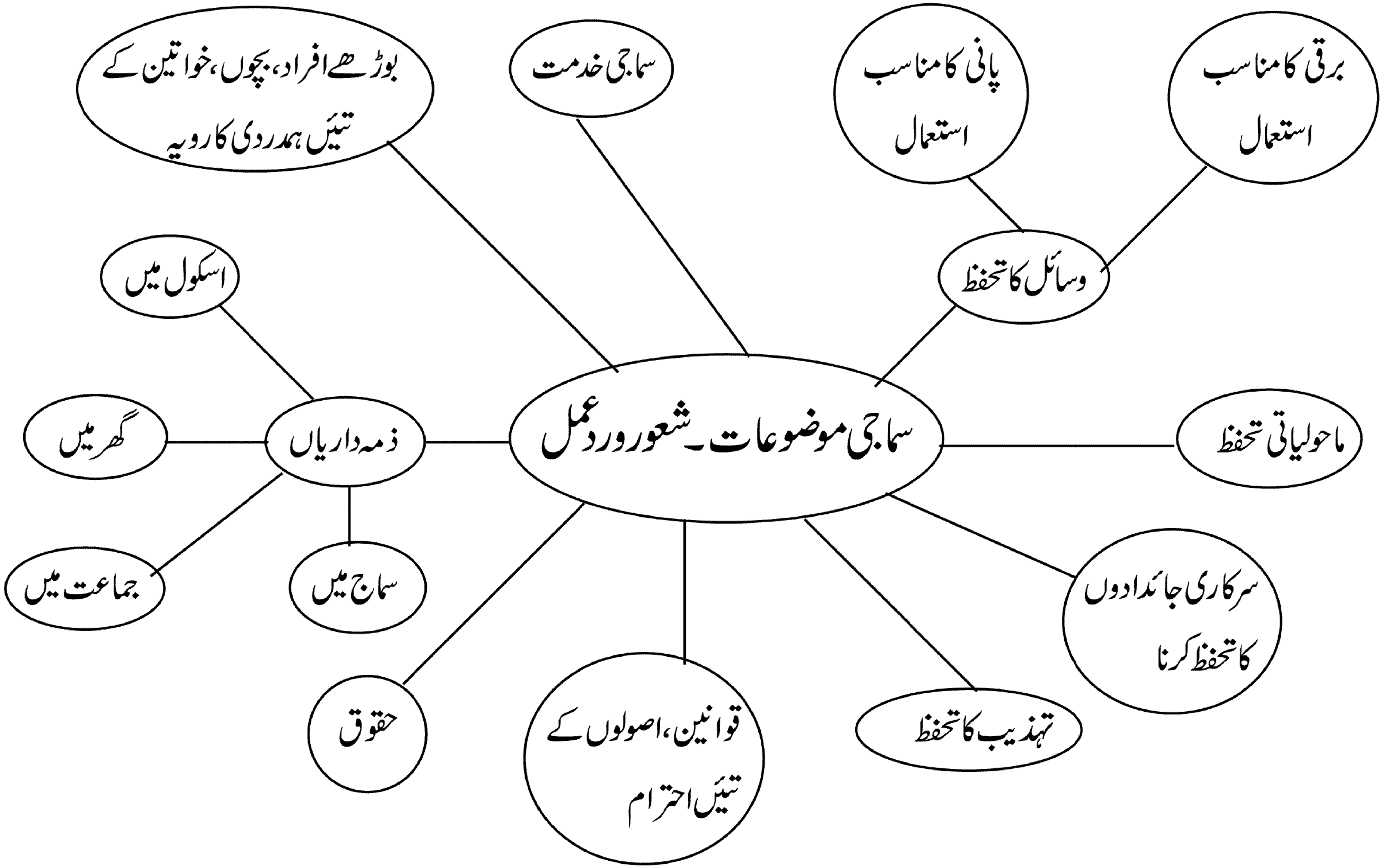

سماجی موضوعات۔ شعور و ردعمل
بوڑھے افراد، بچوں، خواتین کے تئیں ہمدردی کا رویہ
سماجی خدمت
وسائل کا تحفظ
پانی کا مناسب استعمال
برقی کا مناسب استعمال
ماحولیاتی تحفظ
سرکاری جائدادوں کا تحفظ کرنا
تہذیب کا تحفظ
قوانین، اصولوں کے تئیں احترام
حقوق
ذمہ داریاں
اسکول میں
گھر میں
جماعت میں
سماج میں

۔ان واقعات اور معاملات سے متعلق باتیں ہم چند دنوں کے بعد بھول جاتے ہیں۔لہٰذا ان واقعات سے متعلق امور کو جاننے کے لیئے ہمیں درکار شواہد کی ضرورت پڑتی ہے۔اس لیے اہم امور کو مطبوعہ شکل میں یعنی ورقیوں، پوسٹروں، کتابچوں، دیواری رسالوں اور تصاویر کی شکل میں یا ویڈیو کی شکل میں محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

اطلاعات کو محفوظ کرنا (Documentation) ایک اہم ترین موضوع ہے۔طلباء کو اس موضوع کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرنے کے لیے اس کو کام کی تعلیم میں شامل کیا گیا ہے۔ ہر اہم موضوع کی معلومات کو اگر محفوظ کیا گیا تو ہم دوبارہ کسی بھی وقت اس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ ان کو کہیں پیش کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔Documentation میں فنی مہارتوں اور زبان کی کافی اہمیت ہوتی ہے۔اسی طرح لے آوٹ ڈیزائن بنانے کا کام بھی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔

ابتدائی سطح سے طلباء کو Documentation کی تربیت دی جائے تو انہیں مستقبل میں کافی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔اسکول میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے پروگراموں سے متعلق اطلاعات کو ریکارڈ کرنا ہی Documentation کہلاتا ہے۔ان اطلاعات کو دوسروں تک پہنچایا بھی جاسکتا ہے۔اس کو مختلف شکلوں میں یعنی نوٹس، ورقیوں اور پوسٹرس کی شکل میں تیار کیا جاسکتا ہے۔البتہ زیادہ لوگوں کے لیے پرکشش بنانے کے لیے اور کم وقت میں زیادہ اشاعت کے لیے ان کے لے آوٹ اور اس میں استعمال کی گئی زبان اثر انداز ہوتے ہیں۔

کمرہ جماعت اور اسکول میں ہونے والے پروگراموں کی اشاعت اور انکے Documentation کرنے کی مہارت طلباء میں پیدا کرنا چاہیے۔

کسی پروگرام کے انعقاد کے بعد اس سے متعلق امور کو سلسلہ وار لکھا جاسکتا ہے۔اولیائے طلباء کے اجلاس کی نوٹس تیار کرنا، اجلاس کی کاروائی (Minutes) کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

اسکول کے سالانہ جلسوں میں ہونے والے پروگراموں، وداعی تقاریب سے پہلے تقریب کے انعقاد کے امور کو طے کرلینا چاہیے اسے ایجنڈا (Agenda) ترتیب دینا کہتے ہیں۔ پروگراموں میں مختلف لوگوں کی تقاریر کے اہم نکات کو بھی ریکارڈ کیا جاسکتا ہے۔

طلباء کے تخلیقی کاموں کا بھی Documentation کیا جاسکتا ہے۔طلباء کی لکھی ہوئی کہانیاں، گیت، نظمیں، تصاویر اور دیگر تخلیقی کاموں کو Documentation کے ذریعے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔دیواری رسالے پر آویزاں کئے گئے موضوعات کو ایک کتابی شکل میں تیار کرکے کمرہ جماعت کے رسالے کی شکل دی جاسکتی ہے۔

طلباء کی انفرادی معلومات مثلاً انکے خاندان کا شجرہ تیار کرکے محفوظ کرنے کو کہا جاسکتا ہے۔گاؤں کی تاریخ، تاریخی واقعات کو معلوم کرکے Documentation کیا جاسکتا ہے۔ایک واقعہ سے متعلق تصویروں، اخباری تراشوں کو بھی ایک کتابی شکل دی جاسکتی ہے۔مثلاً الیکشن کے واقعات، سیلابوں، طوفانوں، قحط اور خشک سالی کے واقعات، سینما کے سوسال وغیرہ۔

Documentation ہر ایک کی زندگی میں کافی اہمیت رکھنے والا موضوع ہے۔اور اسے فنی مہارتوں کے ساتھ کرنا بھی اتنا ہی اہمیت کا حامل ہے۔

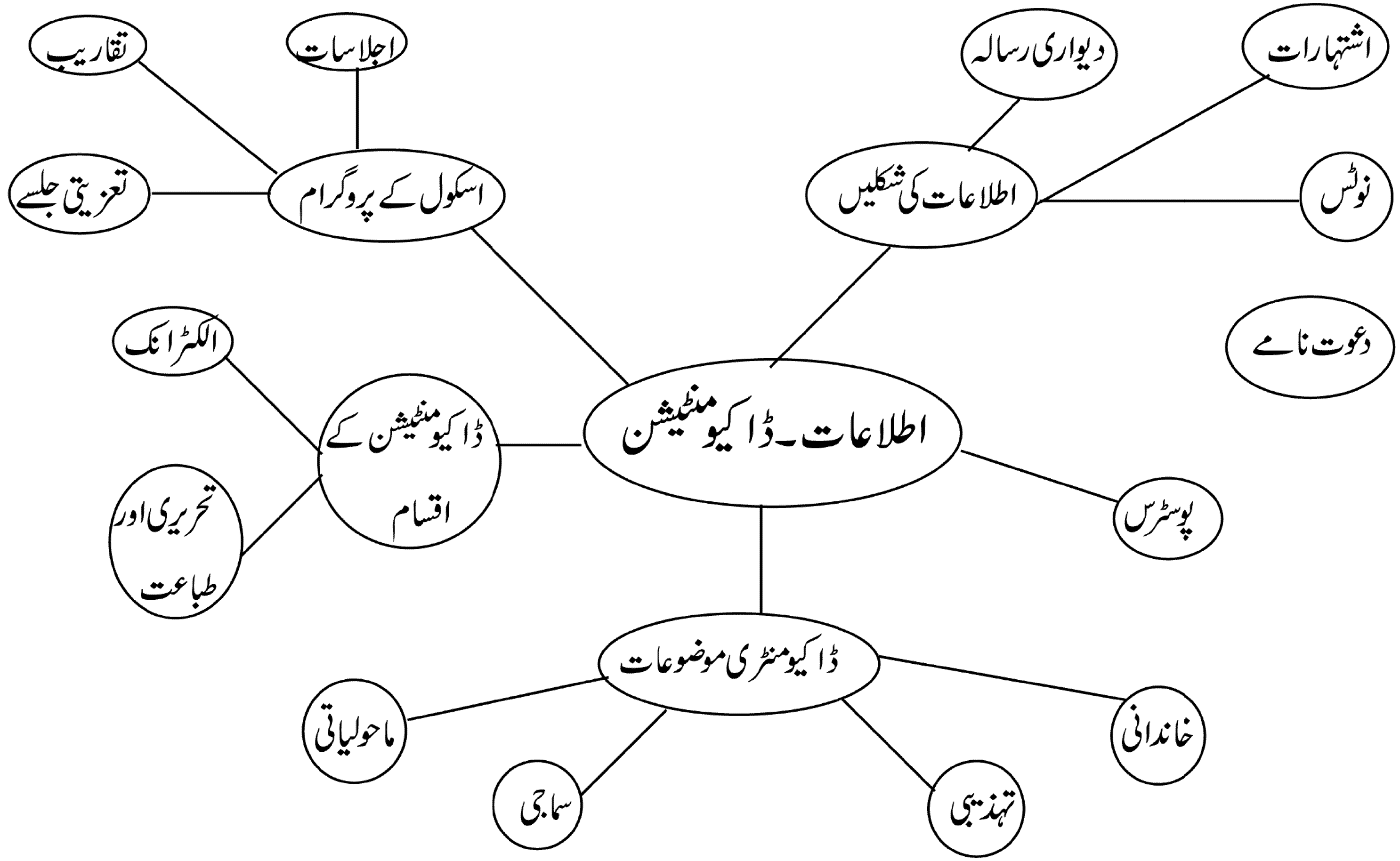

اطلاعات۔ڈاکیومنٹیشن
اسکول کے پروگرام
تقاریب
اجلاسات
تعزیتی جلسے
اطلاعات کی شکلیں
دیواری رسالہ
اشتہارات
نوٹس
دعوت نامے
ڈاکیومنٹیشن کے اقسام
الکٹرانک
تحریری اور طباعت
پوسٹرس
ڈاکیومنٹری موضوعات
ماحولیاتی
سماجی
تہذیبی
خاندانی

7۔اشیاءاورنمونوں کی تیاری

اِشیاءاورنمونوں کی تیاری کے مقاصد میں بچوں میں تخلیقی صلاحیت کوفروغ دینا، بے کار چیزوں سے اشیاء تیار کرنا،کم خرچ سے روزانہ استعمال کی اشیاء کی تیاری کرنا،اجتماعی کام کی ترغیب دینا،انکی صلاحیتوں کواجاگر کرنا،دوسروں کی صلاحیتوں کی ستائش کرنیکا جذبہ پیدا کرنا،کام کرنے کے دوران کام میں مصروف ہوکرتوجہ اوریکسوئی کو بڑھانا،ثقافت اوررسم ورواج کے تحفظ وغیرہ امورشامل ہیں۔

اس موضوع کے تحت انجام دیئے جانے والے پروگرام انفرادی طور پر،معاشی طور پر،سماجی طور پر،ماحولیاتی تحفظ کے لیےاوردیگرمہارتوں کو فروغ دینے میں معاون ہوتے ہیں۔اسی طرح مستقبل میں ان کے پیشہ وارانہ میدانوں کے انتخاب کے لیے معاون ہوتے ہیں۔

مشاغل

- ☆ طلباءمٹی سے برتن،جانوروں،زرعی آلات،انسانوں اور مقامات کے نمونے تیار کرسکتے ہیں۔
- ☆ اعداد،حروف سے ہمہ اقسام کے الفاظ،اعداد اوراشکال تیار کرسکتے ہیں۔بچوں کوان کی شناخت کرنے کے لیے کہتے ہوئے مختلف مشاغل منعقد کئے جاسکتے ہیں۔
- ☆ پھلوں اور بیجوں سے کئی اشکال بنائے جاسکتے ہیں۔بعض سجاوٹ اورزیبائش کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔
- ☆ کاغذ سے کشتیاں، کپڑے،کھلونے، پن اسٹانڈ،چائے کے کاغذی پیالیوں سے ہاراوردروازوں کی سجاوٹ کی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔
- ☆ بے کار چیزوں، پلاسٹک کے ڈبوں سے پھولوں کے گملے، پانی کے خالی بوتلوں میں مٹی بھر پودوں،درختوں کے اطراف باڑھ کی شکل میں لگائی جاسکتی ہیں۔
- ☆ بچوں کوسلائی، بنوائی سکھا کر باسکٹ بننے، کپڑے کی تھیلیاں سینے،کھڑکیوں کی سجاوٹ کے لئے زیبائشی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں،اورملبوسات پرڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔
- ☆ پھٹے ہوئے کپڑوں کی سلائی کرنا،بٹن ٹانکنا،اسکول بیگ پھٹ جائے تواسکی سلوائی کرلیناوغیرہ سیکھ سکتے ہیں۔
- ☆ مختلف تہواروں،خصوصی پروگراموں کےایام میں رنگین کاغذوں سے گھروں اوراسکولوں کوسجایا جاسکتا ہے۔اسکے لیے کاغذوں کومختلف شکلوں اورڈیزائنوں میں کاٹ کرخوبصورت سجاوٹ کی جاسکتی ہے۔
- ☆ دیا سلائیوں،لکڑی کے ٹکروں،سیکل وال وغیرہ سے مختلف اشکال بنائی جاسکتی ہیں،مثلاً بچوں کی پسند کے پھل، گاڑیاں،گڑیاں وغیرہ۔
- ☆ ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کوگرم کرکے چپکا کر دروازوں کومختلف اشکال سے سجایا جاسکتا ہے۔
- ☆ اسی طرح ڈورمیٹس،راکھی، پھولوں کے ہار،گلدستوں وغیرہ بھی بے کاراشیاء، پتوں اور پھولوں سے تیار کرسکتے ہیں۔
- ☆ موم بتیوں،ویزلین،چاک سے بھی اشیاء تیار کی جاسکتی ہیں۔
- ☆ کتابوں کی جلدسازی،Pads تیار کرناوغیرہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

☆ اس طرح بے کار ساما ن اور چیزوں سے اشیاء کی تیاری اور نمونوں کی تیاری کرانے سے بچوں میں حسب ذیل صلاحیتیں اور جذبات فروغ پاتے ہیں۔

1۔تخلیقی صلاحیت

2۔خوشی

3۔تسکین

4۔ماحول کا تحفظ کرنا

5۔معاشی طور پر خود مکتفی ہونا

6۔اجتماعیت کا جذبہ

7۔قیادت کی صلاحیت

8۔توجہ اور یکسوئی

9۔ثقافت کا تحفظ

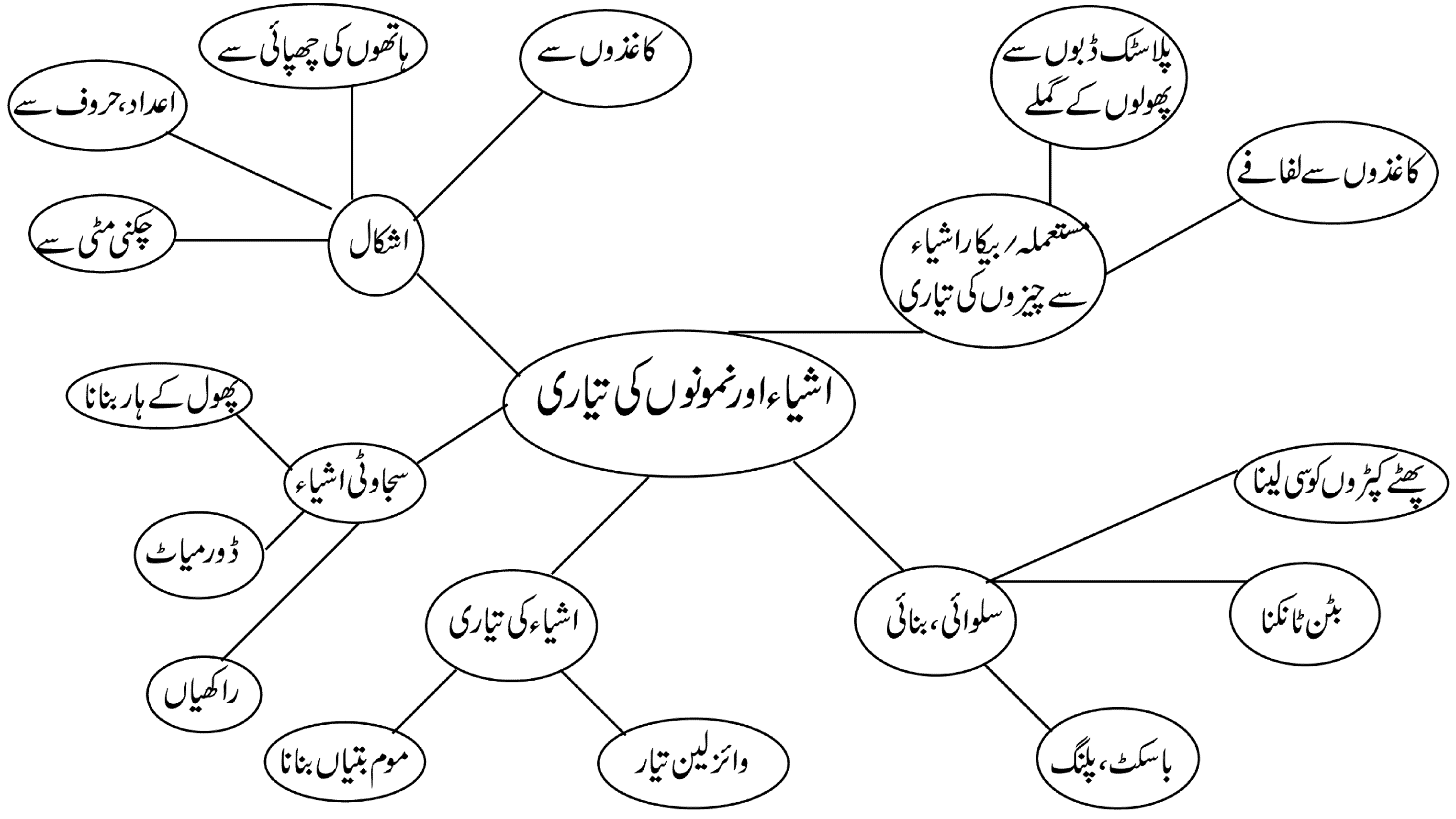

اشیاءاورنمونوں کی تیاری
اشکال
کاغذوں سے
ہاتھوں کی چھپائی سے
اعداد، حروف سے
چکنی مٹی سے
مستعملہ/ بیکار اشیاء
سے چیزوں کی تیاری
پلاسٹک ڈبوں سے
پھولوں کے گملے
کاغذوں سے لفافے
سجاوٹی اشیاء
پھول کے ہار بنانا
ڈورمیاٹ
راکھیاں
اشیاء کی تیاری
موم بتیاں بنانا
وائزلین تیار
سلوائی، بنائی
پھٹے کپڑوں کو سی لینا
بٹن ٹانکنا
باسکٹ، پلنگ

8۔گھر کا انتظام

ایک فرد یا ایک ادارہ اپنے پاس موجود اشیاء، سہولتوں، وسائل کو ترتیب دے کر استعمال کرتا ہے اور اس دوران کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے مقاصد کو حاصل کرتا ہے تو اسے ہی انتظام (Management) کہا جاتا ہے۔ انتظام کسی فرد، خاندان، سماج یا ملک سے متعلق ہوسکتا ہے۔

- ☆ ہماری دسترس میں موجود پانی کو ضائع کئے بغیر ہم اپنی تمام ضرورتوں کی تکمیل کرنے کے لیے پانی سے استفادہ کرتے ہیں تو اسے آبی انتظام (Water Management) کہتے ہیں۔
- ☆ اسی طرح اگر ہم اپنے گھر میں ساز و سامان، وسائل کو ترتیب دیکر کسی قسم کے زیاں کے بغیر اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہیں اور گھر کے تمام افراد اپنے کاموں کو انجام دے پاتے ہوں تو اسے ہی گھر کا انتظام (House Management) کہتے ہیں۔
- ☆ گھر کے انتظام میں چند موضوعات بنیادی طور پر شامل رہتے ہیں۔ مثال کے طور پر

  معاشی انتظام (Financial Management)

  مادی انتظام (Physical Management)

  سماجی انتظام (Social Management)

  جذباتی انتظام (Emotional Management)

معاشی انتظام

ایک خاندان کا سربراہ اپنی آمدنی کو مختلف کاموں میں خرچ کرتا ہے۔ اس کو مختلف ترجیحی امور، ضروریات کے بارے میں تجزیہ کرنے کی مہارت ہونا ضروری ہے۔ تب ہی وہ آمدنی و خرچ کے مابین توازن قائم کرتے ہوئے گھر کی ذمہ داریوں کو پورا کرسکتا ہے۔ ان ہی امور پر بچوں کو بھی آگاہی ہونا ضروری ہے۔

مادی انتظام

گھر میں موجود اشیاء اور وسائل کو گھر کے سارے افراد میں مساویانہ انداز میں تقسیم کرکے استعمال کرنا چاہیے تاکہ سب کی ضروریات کی آسانی سے تکمیل ہوسکے۔

سماجی انتظام

گھر کا انتظام اس انداز میں کیا جائے کہ اپنے دسترس میں واقع سماجی امور میں سرگرم شرکت کرتے ہوئے انفرادی اور سماجی مقاصد کو حاصل کرنے میں معاون ہوتو اسے سماجی انتظام کہتے ہیں۔

جذباتی انتظام

ایک گھر کے دو افراد میں آپس میں غصہ،لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ایسی صورت میں کوئی تیسرا فرد اس میں مداخلت کرکے اس جھگڑے کو ختم کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر غصہ اور عناد کی کیفیات حد سے گذر جائیں تو خاندان کو تباہی کے دہانے تک لے جاتے ہیں۔اسی طرح خاندان کے باہر بھی جذباتی توازن کا مظاہرہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

گھر کا انتظام

ہمارے گھروں میں روزمرہ استعمال کے الکٹریکل اور الکٹرانک اور دیگر گھریلو ساز وسامان کا خراب ہونا ہم دیکھتے رہتے ہیں۔انکی مرمت کرنا ضروری ہوتا ہے۔اگر ایسے چھوٹی چھوٹی مرمت کے کام ہم خود انجام نہ دے سکتے ہوں تو دوسرے لوگوں پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔یہ صورتحال لوگوں کی کاہلی کو ظاہر کرتی ہے۔اس کے برخلاف اگر ہم ان مرمت کے کاموں کو خود ہی انجام دے سکیں تو ہم آرام سے دوسروں پر انحصار کئے بغیر سہولت اور آزادی سے زندگی گذار سکتے ہیں۔وقت،محنت اور روپیہ کی بچت ہوتی ہے۔اگر ہم اپنے گھر میں الکٹرک فیوز لگا سکیں، پانی کے نلکوں کو درست کرلیں یا دیگر چھوٹے چھوٹے مرمتی کام کرلیں تو بہت ہی مفید ہوگا۔اس کے لیے درکار الکٹریکل اور الکٹرانک، پلمبنگ وغیرہ کے اہم آلات ہمارے پاس ہوں تو ہم ان کاموں کو بآسانی انجام دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہم کو اس بات کی عادت بھی ڈالنی چاہیے کہ ہمارے گھر میں موجود اشیاء، کپڑے، سجاوٹی اشیاء، کتابوں، جوتوں وغیرہ کو ڈھنگ سے جگہ کو ضائع کئے بغیر یعنی سامان کو پھیلائے بغیر رکھیں۔اسی طرح باورچی خانہ میں سامان، بیڈروم میں موجود سامان کو بھی پرکشش انداز میں جگہ کو ضائع کئے بغیر رکھنا اور اس میں بچوں کو مہارت پہنچانا بھی ضروری ہے۔تب ہی صفائی، خوبصورتی اور آرائش وکشش نظر آتی ہے۔اس کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ اس کے لیے درکار مہارتوں کو بچوں میں کیسے فروغ دیا جائے؟ سوچئے، اور راستوں کی تلاش کیجئے۔

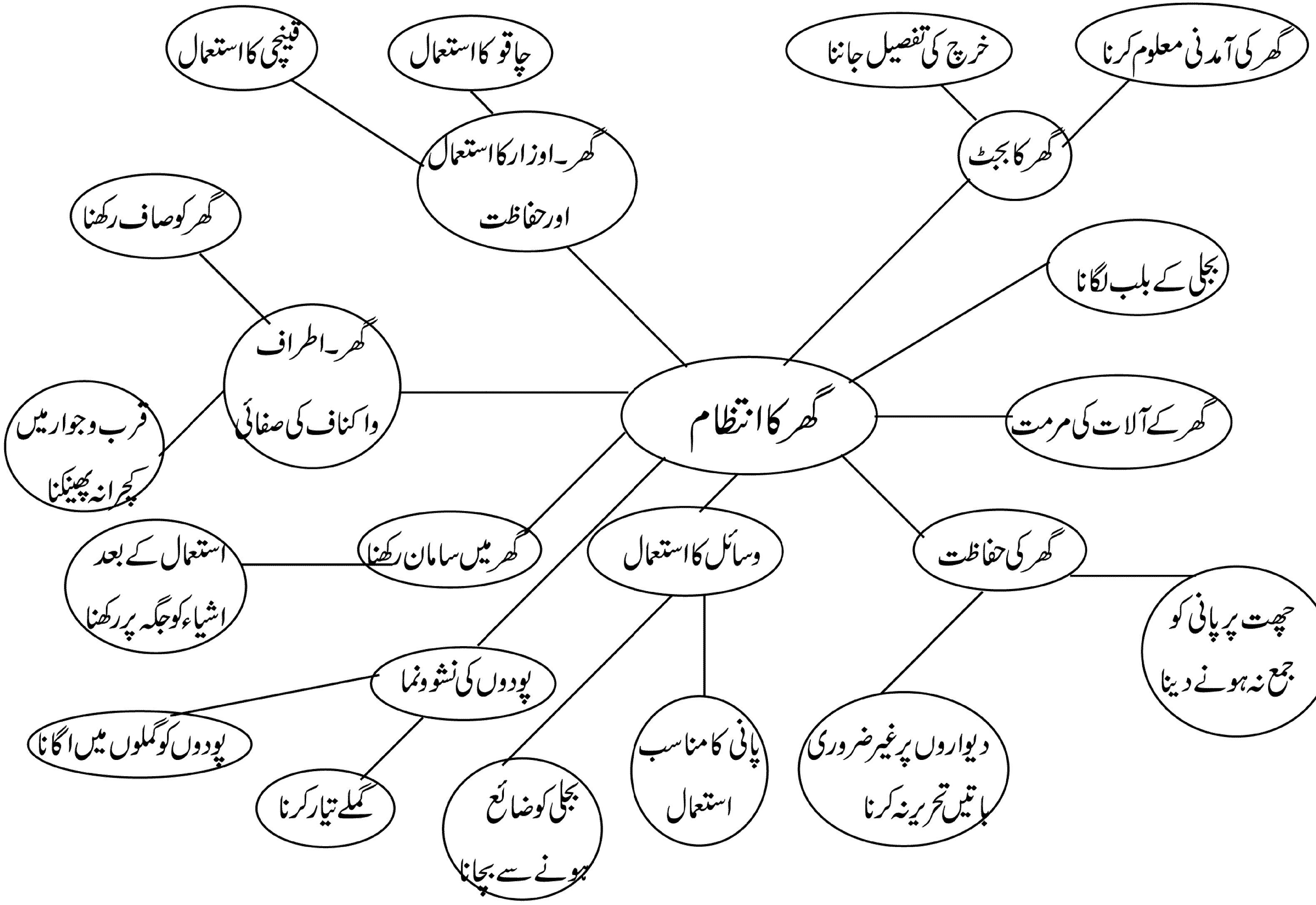
گھر کا انتظام
گھر کا بجٹ
گھر کی آمدنی معلوم کرنا
خرچ کی تفصیل جاننا
بجلی کے بلب لگانا
گھر کے آلات کی مرمت
گھر کی حفاظت
چھت پر پانی کو جمع نہ ہونے دینا
دیواروں پر غیر ضروری باتیں تحریر نہ کرنا
وسائل کا استعمال
پانی کا مناسب استعمال
بجلی کو ضائع ہونے سے بچانا
پودوں کی نشوونما
پودوں کو گملوں میں اگانا
گملے تیار کرنا
گھر میں سامان رکھنا
استعمال کے بعد اشیاء کو جگہ پر رکھنا
گھر۔اطراف واکناف کی صفائی
گھر کو صاف رکھنا
قرب وجوار میں کچرا نہ پھینکنا
گھر۔اوزار کا استعمال اور حفاظت
قینچی کا استعمال
چاقو کا استعمال

9۔صارفین سے متعلق معلومات

کوئی فرد کسی شئے کو یا کسی قسم کی پیداوار کو خریدتا ہے اسے ''صارف'' کہتے ہیں۔صارف کو اسکی خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق مقدار، معیار، شئے کی کارکردگی کی مدت کے بارے میں معلوم کرنے کا حق حاصل ہے۔اس شئے کو تیار کرکے بازار میں فراہم کرنے والے کو پیدا کار کہا جاتا ہے۔ پیدا کار ،صارفین کا پابند اورانکے آگے جواب دہ ہوتا ہے۔ پیدا کار کی جانب سے کسی پیداوار کو تیار کرنے کے بعد پیاکنگ کرنے کے بعد اس لفافہ (Cover) پر اس شئے کی قیمت (ایم آر پی)، وزن، تیاری کی تاریخ، شئے کی کارکردگی کی مدت اور پیدا کار کی تفصیلات کو چھاپا جاتا ہے۔

پیداوار یا مختلف اقسام کی خدمات سے متعلق امور میں بھی صارفین کے حقوق ہوتے ہیں۔مثال کے طور پر طبی خدمات، بنکوں کی خدمات، تعلیمی اداروں کی خدمات، سرکاری خدمات جیسے بجلی، پانی، ٹیلی فون کی خدمات وغیرہ۔

اسی طرح صارفین کی ذمہ داری ہے کہ وہ کسی چیز کو خریدنے سے قبل اس کے لفافے یا کور پر شائع شدہ تفصیلات کو غور سے پڑھے اور مطمئن ہو کر کوئی شئے خریدے۔اس طرح خریدنے کے بعد پیداوار یا شئے سے متعلق دی گئی تفصیلات کے برخلاف کوئی بات پیش آئے تو صارف کو اس بات کا حق حاصل ہوتا ہے کہ وہ پیدا کار سے قانونی طور پر جواب طلب کرے۔صارفین کے حقوق کا تحفظ کرنے کے لیے ایک ادارہ قائم کیا گیا ہے جسے کنزیومر فورم (صارفین کا فورم) کہا جاتا ہے۔صارف کسی شئے کو خریدنے کے بعد اسکی قیمت یا اسکے وزن یا معیار جیسے امور میں فرق پایا جائے یا قیمت کے مطابق معیار نہ ہو، یا وہ شئے مناسب انداز میں کارآمد نہ ہو یا کام نہ کر رہی ہو یا متعینہ وقت سے پہلے ہی ناکارہ ہوجائے یا کسی اور قسم کی دھوکہ دہی کا شکار ہو یا خدمات کے معاملہ میں کوئی کمی بیشی ہوجائے تو وہ انصاف کی خاطر صارفین کے فورم میں شکایت کرنے کا حق رکھتا ہے۔شکایت کا جائزہ لے کر حقائق کا پتہ چلانے کے بعد صارفین کا فورم پیدا کار کو صارف کے نقصان کی پابجائی کا حکم دینے کی گنجائش ہوتی ہے۔یہ معاملہ کسی ایک شئے مثلاً ٹوتھ پیسٹ سے لیکر تمام اقسام کی اشیاء، کاسمیٹکس، دواؤں، الکٹرانک سامان، گاڑیوں اور دیگر ضروری چیزوں پر نافذ ہوتا ہے۔ایسے فورم تمام اہم شہروں، اضلاع کے مستقر اور ریاستی صدر مقامات میں پائے جاتے ہیں۔ان کا پتہ معلوم کرکے صارفین ان کی خدمات سے استفادہ کرسکتے ہیں۔مختصر یہ کہ کوئی شئے خریدنے سے قبل شئے سے متعلق تمام تفصیلات سے واقف ہونا ضروری ہے۔اس کے لئے درکار مہارتوں کو صارفین میں فروغ دینا چاہیے۔یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ عام لوگوں کو ان باتوں سے کیسے واقف کروایا جاسکتا ہے؟ یہ تمام اس موضوع میں زیر بحث آتے ہیں۔

10۔ ماحولیات کی تعلیم

قدرتی طور پر دستیاب ہوا، پانی، مٹی، آسمان، آب ہوا، ہماری رہائش گاہیں، ہمارے قرب وجوار کا ماحول، ہمارا اسکول، اسکول کے اطراف کا ماحول، اسی طرح ہمارا گاؤں، منڈل ضلع، ملک، درخت، پرندے، پہاڑ، ندیاں، سمندر وغیرہ سب ہی کو ملا کر ہم ماحولیات کہتے ہیں۔

انسانوں کے لیے مٹی، ہوا، پانی جیسے اہم وسائل دستیاب رہتے ہیں۔ آبادی، وسائل اور ماحولیات کے درمیان آپسی تعلق کافی پیچیدہ ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی کی بنیادی ضروریات کی تکمیل کرنا صحت مندانہ ماحول پر منحصر ہے۔

ماحولیات نہ صرف نسل انسانی کی بقاء کے لیے ہی نہیں بلکہ ترقی کے لیے بھی لازمی ہے۔ ترقی کے پروگراموں کے لیے درکار خام اشیاء (معدنیات، نباتی وحیوانی وسائل) ہی نہیں بلکہ درکار خدمات (بارش، مٹی کے اجزاء، ہوا وغیرہ) بھی ماحولیات سے ہی حاصل ہوتے ہیں۔

کسی ملک یا علاقہ کی ترقی کے بارے میں بات کی جائے یا اس کا اندازہ لگانا ہو تو وہاں کی سڑکیں، عمارتیں، ڈیموں، صنعتوں، روزگار اور کاروبار کے مواقع کو دیکھا جاتا ہے۔ ان ہی کی وجہہ سے اشیاء اور خدمات کی پیداوار ہوتی ہے اور پیداوار کی فراہمی ممکن ہوتی ہے۔ یہی چیزیں ملک کی معاشی دولت کو بڑھاتی ہیں۔ لیکن اس دوران اس طرح کے ترقیاتی پروگراموں کے خلاف احتجاجات دیکھنے میں آرہے ہیں۔ یہ پروگرام ماحولیات سے وسائل کو حد سے زیادہ استعمال کررہے ہیں اور مضر مادوں کو خارج کررہے ہیں۔

پیداوار اور خدمات کے استفادہ کو بڑھانے کے لیے سڑکوں اور عمارتوں وغیرہ کو ترقی سمجھا جارہا ہے اور قدرتی وسائل کی حفاظت، ترقی اور اس کے لیے ضروری شعور کو فروغ دینے کو غیر اہم خیال کیا جارہا ہے۔ ماحولیات کی تباہی اور آلودگی کو مستقبل کی ترقی کے لیے خطرہ نہیں خیال کیا جارہا ہے۔ عالمی سطح پر آج ہم لوگ عالمی حدت، اوزون پرت کی تباہی، حیاتی تنوع کا زوال جیسے ماحولیاتی مسائل کا سامنا کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوا، پانی اور مٹی کی آلودگی، زمینی سرکاؤ، بستیوں کی تباہی، جیسے مقامی نوعیت کے مسائل لوگوں کو پریشان کررہے ہیں۔ اس لیے ماحولیات، بستیاں، ماحولیاتی مسائل سے آگاہی کے لیے اور یہ بتلانے کے لیے کہ ماحولیاتی مسائل اور ترقیاتی مسائل دونوں علاحدہ نہیں ہیں بلکہ دونوں میں باہمی ربط پایا جاتا ہے، نہم اور دہم جماعت کے طلباء کو کام کی تعلیم کے تحت ماحولیات کو ایک اہم موضوع کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

قدرتی طور پر بدلنے والے موسم، موسموں کے اعتبار سے بڑھنے والے درخت، قدرتی انداز میں رہنے والے دریا، سمندر، پہاڑ وغیرہ سب کی اپنی اپنی خصوصیات ہیں۔ ماحولیات کے دائرہ میں رہنے والے تمام جاندار توازن کو برقرار رکھتے ہیں۔ لیکن انسان اپنی مفاد پرستی اور خودغرضی میں اس ماحول کو آلودہ کررہا ہے۔

ہمارا اسکول، گھر، قرب وجوار کے علاقے، گاؤں یا شہر کا جائزہ لیں تو نظر آئے گا کہ ہم کیسے خوشگوار ماحول کو فراہم کرسکتے ہیں۔ پودوں کی حفاظت کرنا، ان کی پرورش کرنا، باغ لگانا، دیہاتوں میں تھوڑی جگہ پیڑ پودوں کی ترقی کے مختص کرنا اور شہروں میں چوراہوں پر درخت اور پودے اگا سکتے ہیں۔

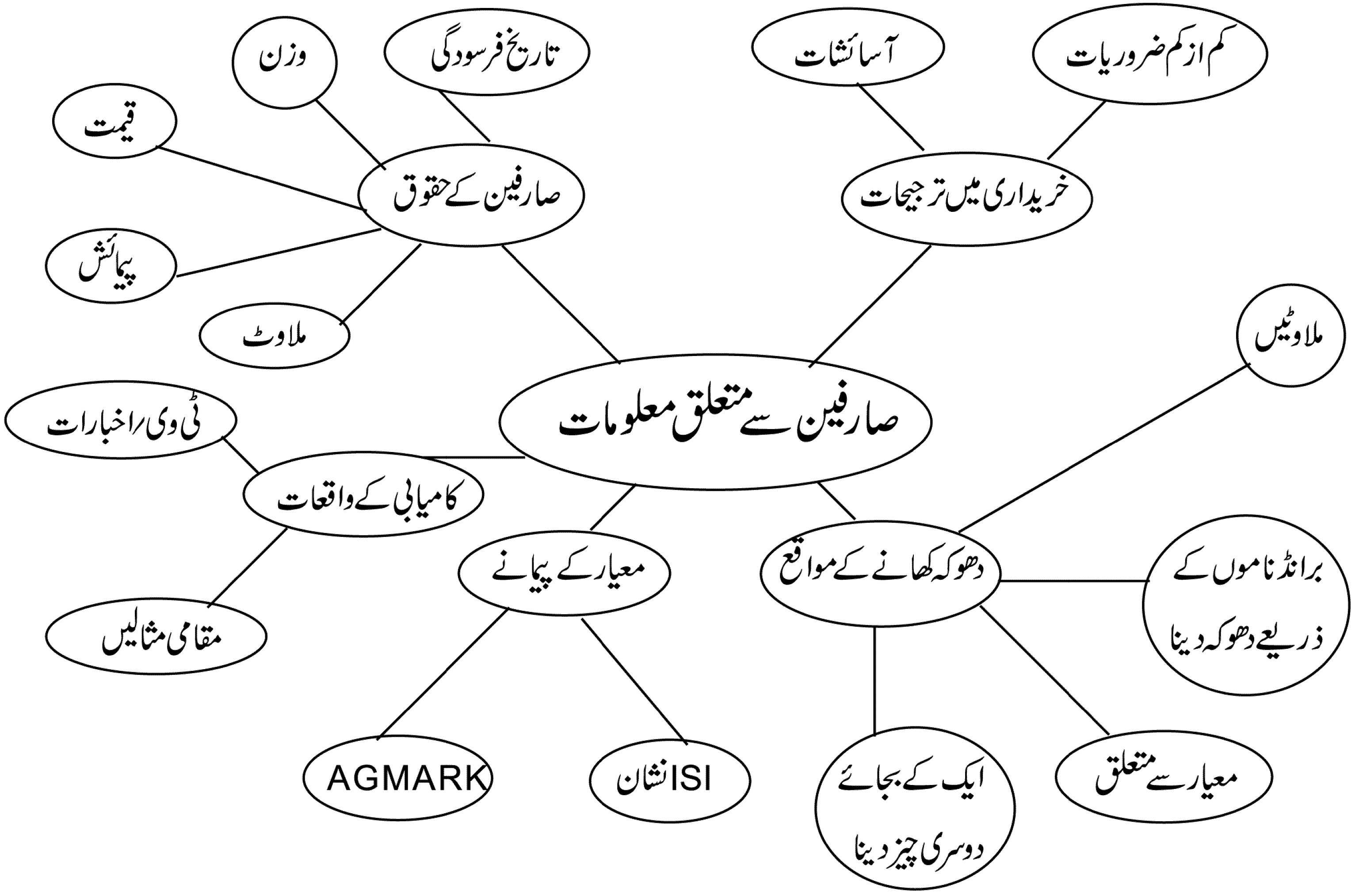
صارفین سے متعلق معلومات
صارفین کے حقوق
تاریخ فرسودگی
وزن
قیمت
پیمائش
ملاوٹ
خریداری میں ترجیحات
آسائشات
کم ازکم ضروریات
کامیابی کے واقعات
ٹی وی/اخبارات
مقامی مثالیں
معیار کے پیمانے
AGMARK
ISI نشان
دھوکہ کھانے کے مواقع
ملاوٹیں
برانڈ ناموں کے ذریعے دھوکہ دینا
معیار سے متعلق
ایک کے بجائے دوسری چیز دینا

اپنے اسکول کے احاطے میں درختوں کو لگانے ،موسم بارش میں پودے اگانے ، بیجوں کے چھڑکاؤ کرنے جیسے پروگراموں سے اسکول کی خوبصورتی دیکھنے کے لائق ہوتی ہے۔اس کے علاوہ ٹھنڈی،فرحت بخش اور تازہ ہوا حاصل ہوتی ہے۔ بچے اسکول کو آنے کے لیے خوشی خوشی راضی رہتے ہیں۔

اسکول میں باغ لگانے کے لیے تدابیر،احتیاطیں اور جدید رجحانات سے بچوں کو واقفیت ہونی چاہیے۔اسکول کے احاطے میں کمپاؤنڈ کی دیوار کے قریب لگائے گئے پودوں کو جانوروں سے بچانے کے لیے باڑھ لگانا، پانی کی فراہمی ،کونسے پودوں کو اگانا چاہیے وغیرہ سے بچوں کو آگاہی ہونی چاہیے۔اسکول کی کشادگی والے دن سے لیکر تعلیمی سال کے آخری دن تک اسکول کے باغ کے لیے کئے جانے والے تمام کاموں کی منصوبہ بندی کرلینی چاہیے۔

ماحولیات۔آلودگی

’’نہ رہنے والی شئے ،نہ رہنے والی مقدار میں ،نہ رہنے کی جگہ پر رہنا ہی آلودگی ہے۔‘‘

ہوا، پانی اور صوتی آلودگی سے ہم تمام لوگ کئی مصیبتوں کے شکار ہیں۔صحت خراب ہوتی ہے۔ پلاسٹک کے استعمال سے ماحولیات پر خطرناک حد تک مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ پلاسٹک کی تھیلیوں میں غذائی اشیاء لاکر استعمال کے بعد ان تھیلیوں کو باہر کچرے میں ڈالنے سے مویشی ان کو کھا رہے ہیں اور وہ انکے معدے میں پہنچ کر اندرونی نظام تباہ ہوکر مویشیوں کی اموات کا سبب بن رہے ہیں۔

اسی طرح زمین پر پھینکی گئی پلاسٹک کی اشیاء لمبے عرصے تک جمع ہوتے ہوتے پلاسٹک کے ڈھیر بنتے جا رہے ہیں۔گندے پانی کی نالیوں میں، پینے کے پانی کے تالابوں میں یہ اشیاء پہنچ کر پانی کے بہاؤ کو متاثر کر رہے ہیں۔سیلاب آ رہے ہیں۔معیار کو برقرار نہ رکھنے والے پلاسٹک اشیاء میں غذائی اشیاء کو رکھنے سے ان میں زہریلے مادے شامل ہوتے ہیں۔ناکارہ اشیاء کو بار بار استعمال کرنے کے لیے کھاد جیسے اشیاء میں تبدیل کر لیتے ہیں لیکن پلاسٹک کا معاملہ ایسا نہیں ہے اسے کھاد کے طور پر استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اس مسئلہ کا حل صرف یہی ہے کہ پلاسٹک کے استعمال پر امتناع عائد کیا جائے۔ایسی اشیاء کے استعمال کی ترغیب دی جانی چاہیے جو زمین میں مل جاتی ہیں۔بغیر خوف و اندیشوں کے زندگی بسر کرنی چاہیے اور کفایت سے اشیاء کا استعمال کرنا چاہیے۔اشیاء کی پیداوار کو بڑھانا چاہیے۔مستعملہ چیزوں کو دوبارہ دوسری شکل میں تبدیل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ہم کیا کریں؟

درختوں کو اگانا،لباس اور پوشاکوں میں تبدیلیاں لانا،مشروبات کا استعمال زیادہ کرنا، ساحلی علاقوں میں پشتے اور دیواروں کی تعمیر کرنا،طوفانوں رسیلابوں کے انتباہی نظام کو بہتر بنانا،موسموں کی مناسبت سے فصلوں کو اگانا، جانوروں اور پرندوں کو سہولت بخش مقامات تک جانے کے لیے گذرگاہوں کی حفاظت کرنا،انکو بہتر بنانا، پانی کا مناسب استعمال کرنا، پانی کے دیگر وسائل کی تلاش کرنا،روایتی ایندھنی وسائل کو استعمال کرنا وغیرہ،جس سے ماحولیاتی بحران سے تحفظ حاصل کر سکتے ہیں۔

ماحولیات کے تحفظ کے لیے اسکولوں میں حسب ذیل پروگرام کئے جا سکتے ہیں۔

اسکول کا باغ

کاموں کو ایک ایک اکائی کے طور پر کرنا چاہیے۔ پہلے جگہ کا انتخاب کر لیں۔منتخب کی گئی جگہ کو کھود کر نرم کر لیں۔بیجوں کو جمع کرنا،کھودی گئی زمین کو مڑیوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر ایک مڑی میں پسندیدہ۔۔۔۔۔۔ڈالنا چاہیے۔مختلف۔۔۔۔۔۔کو مختلف مڑیوں میں لگانا چاہیے۔ان پودوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ناکارہ پودوں کو نکال لینا چاہیے۔پودوں کو طاقتور بنانے کے لیے قدرتی کھاد کو استعمال کریں۔اس کے لیے اسکول میں ہی کمپوسٹ کھاد کو تیار کریں۔محکمہ جنگلات کی جانب سے فراہم کئے جانے والے مفت پودوں کو حاصل کر کے استفادہ کر سکتے ہیں۔پھولوں،پھلوں کے پودوں کی حفاظت کی ذمہ داری ہر جماعت کے طلباء و طالبات کو گروپ بنا کر دیں۔پانی کے بہاؤ کے لیے، پودوں کو پانی دینے کے لیے بھی طلباء کے گروپ مشغلہ کے طور پر کام کریں۔

ہر ہفتہ ایک جماعت کی باری سے ہر جماعت اور ہر طالب علم کو ذمہ داری دی جائے۔کس جماعت کے طلباء کو کن پودوں کی ذمہ داری دی گئی ہے اور وہ پودے کہاں لگائے گئے ہیں، جماعت اور طلباء کے ناموں کے ساتھ تفصیل کو تحریر کر لیا جائے۔یعنی ہر جماعت کے طلباء کو پودوں کی نگرانی اور سرپرستی کا منصوبہ بنا لینا چاہیے۔ان جماعتوں کے اساتذہ کی نگرانی میں باغ کے کاموں کو انجام دینا چاہیے۔پانی کی فراہمی کے لیے اسکول میں بورویل، پانی کے ڈرم یا نل کا انتظام کر لینا چاہیے۔پائپ کے ذریعے تمام پودوں کو پانی کی فراہمی کا نظم کرنا چاہیے۔اسکول کا کام کے دنوں میں طلباء کے کاموں کی نگرانی کے لیے ایک لیڈر کو مقرر کرنا چاہیے۔تعطیلات کے دوران خصوصی انتظامات ضروری ہوتے ہیں۔اس دوران اسکول کے قرب وجوار میں رہنے والے طلباء کو یہ ذمہ داری دی جاسکتی ہیں اس کے علاوہ علاقہ کے چند نوجوانوں کو نوجوانوں کی تنظیم کے ذریعے ذمہ داری دی جاسکتی ہے۔سماج کی شرکت سے اسکول کے باغ کے انتظام کو بہت بہتر بنایا جاسکتا ہے۔

کمپوسٹ کھاد کی تیاری:

اسکول میں نکلنے والے کچرے سے کمپوسٹ کھاد کو تیار کیا جاسکتا ہے۔

کمرہ جماعت کو صاف ستھرا رکھنے میں،اسکول کی صفائی کرتے وقت خشک اور تر کچرا نکلتا ہے۔خشک اور تر کچرے کو الگ الگ جمع کر کے اسکول کے ایک کونے میں ایک گڑھا کھود کر اس میں تر کچرا ڈال کر اس پر مٹی کی پرت ڈال دی جائے اس طرح تر کچرے اور مٹی کی پرتوں کو ترتیب سے ڈالتے جائیں تو کچھ دنوں کے بعد وہ سڑ کر قدرتی کھاد میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ کے جز کے طور پر اسکول میں طلباء کے لیے فراہم کردہ بیت الخلاء میں پانی کی دستیابی اور صفائی کو یقینی بنائیں۔گندگی کے مقامات پر ڈی۔ڈی۔ٹی۔کا چھڑکاؤ کریں۔مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے گڑھوں میں کیروسین کا چھڑکاؤ کریں۔

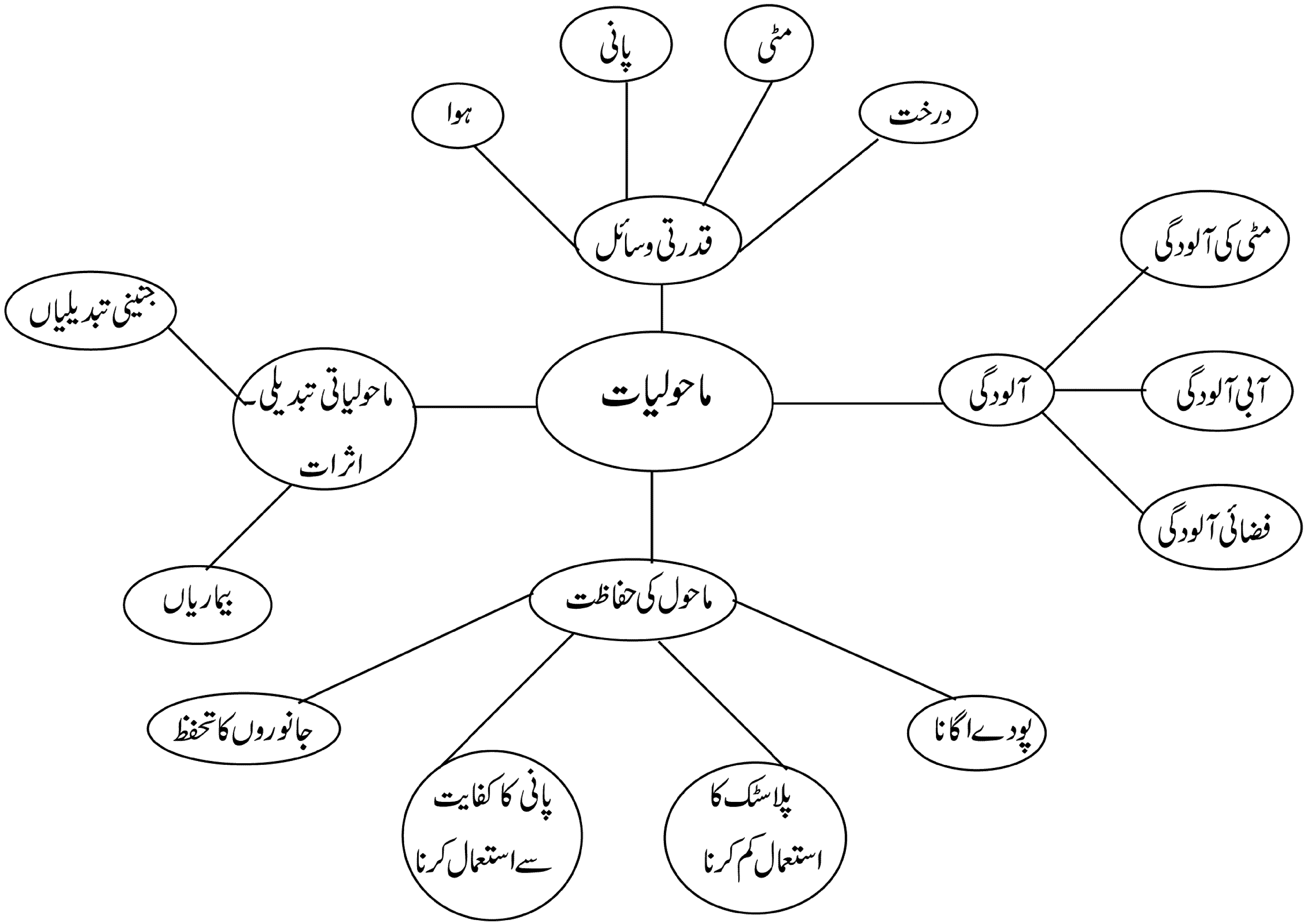
ماحولیات
قدرتی وسائل
ہوا
پانی
مٹی
درخت
آلودگی
مٹی کی آلودگی
آبی آلودگی
فضائی آلودگی
ماحول کی حفاظت
پودے اگانا
پلاسٹک کا استعمال کم کرنا
پانی کا کفایت سے استعمال کرنا
جانوروں کا تحفظ
ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات
جینی تبدیلیاں
بیماریاں

جماعت سوم

ذیلی موضوع : غذائی اشیاء۔ اکٹھا کرنا۔ درجہ بندی کرنا

مشغلہ : پتہ والی ترکاریوں، ترکاریوں، پھلوں وغیرہ غذائی اشیاء کو اکٹھا کرنا، درجہ بندی کرنا، مظاہرہ کرنا

اکٹھا کئے جانے والی غذائی اشیاء : مقامی طور پر دستیاب ہونے والی پتہ والی ترکاریوں، ترکاریوں، پھلوں وغیرہ غذائی اشیاء کو اکٹھا کرنا

متوقع نتائج : ☆جمع کی ہوئی غذائی اشیاء کے نام بتلائیں گے۔

☆طلباء جمع کی ہوئی غذائی اشیاء کو ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں اور پھلوں میں درجہ بندی کریں گے۔

☆مقامی طور پر ملنے والے، فائدہ دینے والے مختلف غذائی اشیاء کے بارے میں جانیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆اپنے علاقہ میں کھانے والے غذائی اشیاء کو نمونہ کے طور پر لانے کے لیے کہنا، طلباء انفرادی طور پر لا سکتے ہیں، اور گروپ کے طور پر بھی جمع کر سکتے ہیں۔

☆غذائی اشیاء کی درجہ بندی کرنے اور نمائش کے وقت طلباء کی مدد کرنا

مشغلہ کا انعقاد : ☆انفرادی طور پر یا گروپ کے طور پر جمع کی گئی غذائی اشیاء کو ایک جگہ رکھنا

☆اس کے بعد ان کو پتہ والی ترکاریوں، ترکاریوں اور پھلوں میں تقسیم کرنا

فکر انگیز سوالات: 1۔جمع کی گئی غذائی اشیاء یعنی ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں اور پھلوں کے درمیان کیا فرق ہے؟

2۔کون کون سے موسم میں کونسی ترکاریاں، پت والی ترکاریاں اور پھل دستیاب ہوتے ہیں؟

زائد مشغلے: 1۔مختلف غذائی اشیاء ترکاریوں، پتہ والی ترکاریوں اور پھلوں کی تصاویر جمع کر کے اسکراپ بک تیار کروانا

2۔باورچی خانہ میں استعمال ہونے والے مختلف برتنوں کے نام بتلانا۔

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : صفائی۔ذاتی صفائی

مشغلہ : ذاتی صفائی کے تعلق سے جانکاری حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا

متوقع نتائج : ☆جسم کے اعضاء کو صاف ستھرا رکھیں گے۔

☆صفائی کی اہمیت کو جانیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات ☆چست رہنے والے طلباء کے ذریعے صحت وصفائی کی عادتوں کے بارے میں مظاہرہ کروانا۔ایک ایک مظاہرہ کے بعد سوالات کر کے جواب حاصل کرنا

☆ذاتی صفائی کے نفع نقصانات پر مباحثہ کرنا۔

مشغلہ کا انعقاد مندرجہ ذیل امور پر طلباء کے ذریعے مظاہرہ کروانا۔

☆دانتوں کی صفائی ☆نہانے کا مظاہرہ (اداکاری کے ذریعے)

☆ناخن تراشنا ☆ہاتھوں کو دھونا

☆بالوں میں کنگھی کرنا ☆کنگھی کی صفائی کرنا

طہارت کا طریقہ، پانی کے استعمال کا طریقہ، اسکے بعد ہاتھوں کو دھونا (بیان کرنا یا اداکاری کرنا)

فکر انگیز سوالات: ہر ایک صفائی کی عادت کے مظاہرے کے بعد سوالات کرنا چاہیے مثلاً

کیا برش اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ مسوڑھوں سے خون نکلے؟ کیوں؟

ناخن تراشتے وقت کونسی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنا چاہیے؟

ہاتھوں کو کب دھونا چاہیے؟ کیسے دھونا چاہیے؟

طہارت خانوں اور بیت الخلاء کے استعمال سے پہلے اور بعد میں پانی زیادہ کیوں بہانا چاہیے؟

صبح نہانے کے بعد پھر کب نہانا چاہیے؟

زائد مشغلے: 1۔صحت مند عادات سے متعلق تصاویری کی نمائش کرنا

2۔مختلف مواقع پر ضروری عادتوں کو طلباء عمل کر رہے ہیں یا نہیں، یہ دیکھنے کے لیے ہر جماعت میں ایک کمیٹی ''صحت مندانہ عادات کی کمیٹی'' بنائی جائے اور دعائیہ اجتماع میں ان کمیٹیوں کو رپورٹ پڑھ کر سنانے کو کہا جائے۔

3۔اچھی صحت مند عادتوں کو اپنانے والے طلباء کی ستائش کرنا۔

4۔ذاتی صفائی کو نہ اپنانے سے ہونے والے نقصانات کو چارٹ پر تحریر کر کے آویزاں کرنا

مختلف مواقع پر عمل کیے جانے والے ذاتی صفائی کے امور

برش کرنا : ☆روزانہ صبح اور رات کو کھانے کے بعد برش کرنا چاہیے۔
☆برش کو اوپر نیچے ہلاتے ہوئے دانتوں کو صاف کرنا چاہیے۔ کم از کم پانچ منٹ برش کریں تو کافی ہے۔
☆دانتوں کی صفائی کے لیے اینٹ کا پاؤڈر جیسی اشیاء استعمال نہیں کرنا چاہیے، پانی سے اچھی طرح کلی کر کے صفائی حاصل کرنا چاہیے۔

نہانا : ☆نہانے کے بعد حمام کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے تاکہ بعد میں استعمال کرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔
☆ہر روز صبح ایک مرتبہ، شام میں کھیلنے کے بعد ایک مرتبہ یا کسی محنت و مشقت کے کام کے بعد ضرور نہانا چاہیے۔
☆ٹھنڈے پانی سے نہانا چاہیے۔
☆بہت زیادہ گرم پانی نہیں نہانا چاہیے۔
☆سونے سے پہلے نیم گرم پانی سے نہانا بہتر ہے۔
☆نہانے کے صابن میں زیادہ TFM ہو تو بہتر ہے۔

ہاتھوں کو دھونا ☆ہر روز کھانے سے پہلے، کھانے کے بعد، کوئی کام کرنے کے بعد، طہارت کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح دھو لینا چاہیے
☆ناخنوں میں موجود میل کی صفائی کا خیال کرتے ہوئے ہاتھ دھونا چاہیے۔
☆طہارت کے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صابن سے دھو لینا چاہیے۔

ناخن تراشنا : ☆ناخنوں میں میل جمع ہونے نہ دیا جائے۔
☆ہفتہ میں ایک بار ناخن تراشنا چاہیے۔ اسکے لیے ناخن تراش کا استعمال کریں۔ ناخن تراشتے وقت انگلیوں کے پوروں کو نقصان نہ ہونے دیا جائے۔
☆تراشے ہوئے ناخنوں کو کچرے کے ڈبے میں ڈال دیا جائے۔

طہارت: ☆طہارت سے پہلے اور بعد میں Toilet Basin میں اچھی طرح خوب پانی بہایا جائے، تاکہ بدبو سے محفوظ رہا جائے۔
☆بیت الخلاؤں اور حماموں میں بدبو اور مضر جراثیم کو دور کرنے کے لیے درکار ایسڈس اور ٹائلٹ کلینزس کا استعمال کرنا چاہیے۔ صفائی کا بہت خیال رکھا جائے۔
☆طہارت کے بعد صابن سے اچھی طرح ہاتھوں کو دھو لیا جائے۔

کنگھی کرنا: ☆ہر روز بالوں میں کنگھی کرنا چاہیے۔ وقتاً فوقتاً بالوں میں تیل ڈالنا چاہیے۔
☆کنگھی کے دانتوں سے میل دور کر کے دھو کر صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
☆دوسروں کی مستعملہ کنگھی کے بجائے اپنی ذاتی کنگھی استعمال کرنا بہتر ہے۔
☆ہفتہ میں کم از کم دو بار سر میں تیل ڈال کر سر سے نہانا چاہیے۔

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : جماعت ۔ آبادی

مشغلہ جماعت میں موجود لڑکے لڑکیوں کی تعداد کا حساب کرنا

متوقع نتائج : آبادی کے تصور سے واقف ہوں گے ۔ جماعت میں موجود طلباء کو

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرنا۔

☆ جماعت کی آبادی اور خاندان کی آبادی کے حصول کے لیے متعلقہ تفصیلات فراہم کرنا

☆ آبادی کے اموراوران میں تعلق سے واقف ہوں گے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء اپنی جماعت کی آبادی اور خاندان کی آبادی کی تفصیلات جمع کر کے حسب ذیل جدول میں تحریر کریں گے۔

☆ طلباء کے ذریعے تکمیل کئے گئے جدولوں پر کمرہ جماعت میں مباحثہ کیا جائے۔

a) جماعت کی آبادی :

سلسلہ نشان	نام	جماعت	لڑکا/لڑکی	عمر

b) خاندان کی آبادی :

سلسلہ نشان	نام	عورت/مرد	خاندان کے سربراہ سے رشتہ

زائد مشغلے :

1۔ قریبی خاندانوں میں مرد و خواتین کی آبادی کی تفصیلات جمع کرنا

2۔ چھوٹے، بڑے اور مشترکہ خاندان کی شناخت کرنا، ان میں موجود ارکان کی تعداد کو درج کرنا

3۔ مرد و خواتین کی تعداد میں فرق کو محسوس کرنا، اس کی وجہہ سے ہونے والے نقصانات پر بحث کرنا۔

4۔ کون سے طالب علم کا خاندان مشترکہ خاندان ہے؟ شناخت کرنا۔

5۔ مشترکہ خاندان کی وجہہ سے ان کو ہونے والے فائدے اور نقصانات بتلانا

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : کمرۂ جماعت کی سجاوٹ

مشغلہ : قومی تہواروں کے موقع پر، اسکول کی سالانہ تقریب کے موقع پر کمرۂ جماعت کی خصوصی سجاوٹ کرنا اور ہر روز بھی اسکول اور کمرہ جماعت کو صاف ستھرا رکھنا

متوقع نتائج : ☆ کمرۂ جماعت اور اسکول کی صفائی اور سجاوٹ میں دلچسپی حاصل کریں گے۔

☆ مل جل کر کام کرنے کے لطف کو محسوس کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک ایک کام دینا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات: 1۔قومی تہواروں کے مواقع پر جماعتوں کو کیوں سجانا چاہیے؟

2۔کمرۂ جماعت اور اسکول کی سجاوٹ کے لیے کیا کرتے ہیں؟

3۔کیا ہر روز کمرۂ جماعت اور اسکول کی صفائی ضروری ہے؟

مشغلہ کا انعقاد : ☆ کاموں کو گروپوں میں تقسیم کیا جائے۔کلاس رومس کی صفائی، جھاڑو لگانا، پانی سے دھونا، رنگین کاغذوں سے سجاوٹ کرنا،مختلف ڈیزائن بنا کر دیواروں پر چسپاں کرنا، رنگوں سے نقش ونگار بنانا۔

☆ طلباء کی سطح کے مطابق خیر مقدمی بیانرس تیار کروانا

☆ خصوصی مواقع پر اسکول کے احاطے میں، کمرۂ جماعت کی چوکھٹوں میں آم کے پتوں سے سجاوٹ کرنا

☆ اسکول میں دستیاب ہونے والے پھولوں، پتوں کے ذریعے گلدستے تیار کرنا، پھولوں کے ہاروں سے سجاوٹ کرنا۔

☆ رنگین کاغذوں سے پھول اور پھولوں کے ہار بنا کر لگانا۔

زائد مشغلے : 1۔اسکول کے صحن میں دھول نہ اڑنے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ کر کے کچرے کی صفائی کرنا۔

2۔اسکول میں موجود پھولوں اور پھلوں کے پودوں اور درختوں کو پانی دینا۔

اسکول اور کمرۂ جماعت کو صاف رکھنے میں احتیاطیں ☆ ہر روز اسکول کے میدان کو صاف کیا جائے تو طلباء کو کھیلنے میں سہولت ہوگی۔

☆ ہر طالب علم سے صفائی کے اصولوں پر عمل کروایا جائے تاکہ وہ کسی بھی فرد کے ٹوکنے یا کہنے پر اسکول کے احاطے میں تھوکنے اور ناک چھڑکنے جیسے کاموں سے پرہیز کرے۔

☆ اپنے بیٹھنے کی بنچوں کو اور کمرۂ جماعت کو صاف ستھرا رکھیں تو خوشگوار ماحول میں پڑھائی ہوسکتی ہے۔

☆ اسکول کی صفائی صرف طلباء سے کروانے کے بجائے اساتذہ کو بھی ان کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔

ثقافتی تنوع ۔تفریح

ذیلی موضوع : گھر اور کمرۂ جماعت کی سجاوٹ

مشغلہ : حسب ضرورت گھر اور کمرۂ جماعت کی سجاوٹ کرنا

متوقع نتائج : ☆ گھر، کمرۂ جماعت اور اسکول کی سجاوٹ کرنا سیکھیں گے۔

☆مٹی کے فرش کو لیپنے، دیواروں کو آہک پاشی کرنے اور رنگ ڈالنے کے بارے میں واقف ہوں گے۔

☆طلباء مقدور بھر اس بات کی کوشش کریں گے کہ سامان کو اپنی جگہ پر رکھیں۔

☆ سجاوٹ میں تنوع کی شناخت کریں گے اور لطف اندوز ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات ☆ گھر کی سجاوٹ کے بارے میں عملی طریقہ سے سمجھائیں اور طلباء سے کہنے کو کہا جائے۔

فکر انگیز سوالات : 1۔گھر کے سامنے صحن کو صاف ستھرا کیوں رکھنا چاہیے؟

2۔بعض لوگ صحن میں نقش ونگار کیوں ڈالتے ہیں؟

3۔ ہر روز گھر میں جھاڑو نہ لگائی جائے تو کیا ہوگا؟

4۔جھاڑو لگانے پر حاصل ہونے والے مٹی دھول اور کچرے کو کیا کرتے ہس ے؟

5۔تہواروں اور تقاریب میں گھروں کو کیسے خوبصورت رکھا جاتا ہے؟

6۔آپ کے گھر میں کون کونسی تقاریب منائی جاتی ہیں؟

7۔گھر کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے مختلف کاموں کو کرنے کی اداکاری اسکول میں کروائی جاسکتی ہے۔گھر کی سجاوٹ کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے،طلباء سے کہلوایا جائے۔

گھر کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھنے میں احتیاطیں

ہر روز صبح سویرے صحن کی صفائی کرنا، پانی کا چھڑکاؤ کرنا

ہر روز گیلے کپڑے سے کمروں کے فرش کو پوچھنا، ہفتہ میں ایک بار پانی سے دھونا ضرورت ہو تو پانی میں چند قطرے فنائیل ملا کر دھونا۔

دیواروں سے جالے صاف کرنا

بستروں کو ہفتہ میں ایک بار دھلوانا، دھلے ہوئے اور استری کئے لباس پہننا گھر میں ان کاموں کے دوران اپنے بزرگوں کی حتی المقدور مدد کرنا

گھر کی سجاوٹ اور صفائی میں طلباء کے کئے ہوئے کاموں، تجربوں کو کہلوانا اور مباحثہ کرنا

زائد مشغلے : 1۔روایتی انداز میں سماجی رواج کے مطابق گھروں کی سجاوٹ کرنا

2۔اپنے مذاہب کے اصولوں کے مطابق گھروں کی سجاوٹ کرنا

3۔سالگرہ کے مواقع پر خصوصی سجاوٹ کرنا

4۔تہواروں کے مواقع پر ان تہواروں کی مناسبت سے سجاوٹ کرنا

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : خاندان میں انفرادی ذمہ داری

مشغلہ : خاندان میں انفرادی ذمہ داریوں سے واقف ہوں گے اوران کوادا کریں گے۔

متوقع نتائج : ☆خاندان میں اپنے کاموں سے واقف ہوں گے اورانہیں ذمہ داری سے پورا کریں گے۔

☆خاندان میں اپنے حصہ کے کاموں کے کرنے میں خوشی محسوس کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات ☆طلباء سے اپنے اپنے خاندانوں کے کاموں کا جائزہ لے کر کاموں سے واقف ہونے کو کہا جائے

☆خاندان میں وہ کونسے کونسے کام کر سکتے ہیں انکی شناخت کروائی جائے۔

فکر انگیز سوالات: 1۔خاندان میں مردوں اورعورتوں کے کاموں میں کیا کوئی فرق ہے؟

2۔خاندان میں کون زیادہ کام کرتے ہیں؟ کیوں؟

3۔خاندان کے تمام افراد کیوں کام نہیں کرتے؟

مشغلہ کا انعقاد : ☆طلباء سے ان کے خاندانوں میں انجام دیئے جانے والے کاموں کی فہرست تیار کرنے کو کہا جائے۔

☆خاندان میں بچوں کے کرنے کے کاموں کی فہرست تیار کرنے کو کہا جائے۔

☆خاندان میں بچوں کے کرنے کے کاموں کی شناخت کروا کر، وہ کیا کر سکتے ہیں؟
کہلوایا جائے اور لکھوایا جائے۔

☆جماعت کے طلباء اپنے خاندان میں کیا کام کرتے ہیں، کہلوایا جائے، کام کرنے والوں اور
ذمہ داریاں ادا کرنے والوں کی اساتذہ ستائش کریں۔

زائد مشغلے : 1۔ساتھی طلباء، دوست، انکے خاندانوں میں اپنی اپنی انفرادی ذمہ داریوں کوادا کر رہے ہیں یا نہیں،
ان سے مباحثہ کیا جائے۔

2۔ان کے کرنے کے کاموں کے بارے میں بولنے، لکھنے اور بحث کرنے کو کہا جائے۔

3۔گذشتہ ہفتہ میں انہوں نے گھر میں جو کام کئے انہیں لکھنے کو کہا جائے۔

خاندان میں طالب علم کی انفرادی ذمہ داریاں

☆اپنے کام خود کر لینا (کنگھا کرنا، نہانا، کپڑے پہننا وغیرہ) ☆دھو کر سکھائے ہوئے کپڑوں کو تہہ کر کے رکھنا

☆اپنے چپل، جوتوں کو صاف کر لینا، انہیں انکی مختص جگہ پر رکھنا ☆گھر کا سودا خرید کر لانے میں مدد کرنا

☆میلے کپڑوں کو والدین کے مشورے سے دھلائی کے لیے ڈالنا یا تہہ کر کے مناسب جگہ رکھ دینا

☆اپنے سامان، کپڑوں، کتابوں، کھلونوں کو مناسب انداز میں رکھ لینا

☆پانی بھرنے میں، گھر کی صفائی میں اور پکوان کے کاموں میں مدد کرنا

☆صحن یا گملوں میں پودے ہوں تو انہیں پانی دینا، کھاد ڈالنا

☆وقت طعام والدین کی مدد کرنا (دسترخوان بچھانا، برتن رکھنا، پانی رکھنا وغیرہ) کھانے کے بعد اپنی برتن دھونا، مناسب جگہ پر رکھنا وغیرہ

☆Toilet کو استعمال کرنے کے بعد پانی بہا کر صاف ستھرا رکھنا

معلومات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : دیواری رسالہ کا نظم

مشغلہ : دیواری رسالہ کا نظم کرنا

متوقع نتائج : دیواری رسالہ تیار کریں گے۔مختلف امور کی نمائش کے لیے اس کا استعمال کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات
☆ دیواری رسالہ کی تیاری میں طلباء کو مناسب مشورے، ہدایات دیتے ہوئے تیار کرانا
☆ بچوں کی تحریر کردہ کہانیاں، گیت، اقوال، تصاویر وغیرہ کی نمائش کی جانی چاہیے۔
☆ دیواری رسالے کی کمیٹی کو قائم کرنا چاہیے۔

درکار اشیاء
☆ ربر شیٹ، رنگین کاغذ، Pins، المونیم فریم، چمکدار کاغذ

مشغلہ کا انعقاد
☆ بچوں کے تحریر کردہ موضوعات، اخباروں سے حاصل کردہ موضوعات کو دیواری رسالہ پر آویزاں کرنا چاہیے۔
☆ کمرۂ جماعت کے رقبہ کے مطابق 4x3 سائز کے ربر شیٹ رکارڈ بورڈ رمقوہ کو کاٹ کر اس پر گہرے رنگ کا کپڑا چسپاں کرنا چاہیے۔فریم کے لیے المونیم کی پٹری کو اطراف سے لگایا جاسکتا ہے۔اب دیواری رسالہ کو لٹکانے کے لیے فوٹو فریم لگانے والے ہینگر لگائے جائیں۔

فکر انگیز سوالات :
1۔دیواری رسالہ میں کون کونسے موضوعات کو پیش کرنا چاہیے؟
2۔اس پر آویزاں کی گئی چیزوں کو کیسے محفوظ کرنا چاہیے؟
3۔دیواری رسالہ کے کیا فائدے ہیں؟

زائد مشغلے :
1۔بچوں کے مظاہرے، اکٹھی کیے گئے موضوعات وغیرہ کو پیش کرنا چاہیے اور محفوظ کرنا چاہیے۔
2۔دیواری رسالہ پر آویزاں امور کو ایک کتابچہ کی شکل دے کر اس پر ایک کاغذ لگا کر سرورق بنانا چاہیے۔
اس طرح کمرۂ جماعت کا رسالہ تیار ہوگا۔ایک مختصر سا پروگرام منعقد کرکے اس رسالہ کا اجراء کرنا چاہیے۔

اشیاء اور نمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : شکلیں ۔ نمونے

مشغلہ : چکنی مٹی، کاغذ، دیا سلائیوں ،لکڑی کے ٹکڑوں، سیکل والو کے ذریعے مختلف شکلیں بنانا

متوقع نتائج : مختلف مادوں اور اشیاء کو استعمال کر کے مختلف شکلیں تیار کریں گے۔

مل جل کر کام کرنے کے لطف کو محسوس کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ چکنی مٹی، کاغذ، دیا سلائیوں وغیرہ کو استعمال کر کے مختلف اشکال بنا کر دکھلانا

☆ دیگر ضروری سامان کو اکٹھا کر کے بچوں کے استعمال کے لیے رکھنا

☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے، مختلف اشکال تیار کرنا اور موضوع کے مطابق انکی نمائش کرنا

☆ مختلف اشیاء کی تیاری میں تجربہ رکھنے والے طلباء کا تعاون حاصل کرنا

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے چکنی مٹی، کاغذ، دیا سلائیوں وغیرہ کو استعمال کر کے مختلف اشکال تیار کروانا۔

☆ طلباء کے پسندیدہ کھلونے ،اشیاء، پھل، گاڑیاں وغیرہ تیار کرنے کے لیے کہنا

زائد مشغلے : 1۔ بے کار کاغذوں کو استعمال کر کے مختلف اشکال تیار کروانا (   )

2۔ پھولوں سے مختلف شکلیں تیار کروانا

3۔ بے کار کاغذوں سے لفافے، گلاس وغیرہ تیار کروانا

4۔ سیکل والو سے مختلف حسابی اشکال تیار کروانا

دیہی علاقوں میں بچوں کے کھیلوں میں استعمال ہونے والی کھیل کود کی اشیاء کے بارے میں جانکاری حاصل کر کے انہیں اسکول میں کھیلنے کے لیے ترغیب دینا۔

مثال کے طور پر---

ذیلی موضوع : اشکال

مشغلہ : سجاوٹی اشیاء کی تیاری (چوڑیاں، کاغذ، پرانے کپڑے، مختلف بیکار اشیاء)

متوقع نتائج : پرانے اور مستعملہ اشیاء کے ذریعے سجاوٹی اشیاء تیار کرنا، جس سے لطف اندوزی، تخلیقیت، تعاون کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

معلم کے لیے ہدایات ☆ اساتذہ سجاوٹی اشیاء کی تیاری کے متعلق طلباء کو ہفتہ کی شام کو مناسب مشورے، ہدایات، احتیاطی تدابیر بتلائے۔ اور پیر کو اسکول آتے وقت ان چیزوں کو لے کر آنے کے لیے کہیں۔

☆ بے کار اشیاء سے سجاوٹی اشیاء کیسے تیاری کی جاتی ہیں، گھر میں اپنے بڑوں سے پوچھ کر نوٹ بک میں لکھنے کے لیے کہیں۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء گروپوں میں، گھروں میں، اپنے بڑوں سے، بھائی بہنوں سے پوچھ کر مختلف سجاوٹی اشیاء تیار کر کے لائیں گے۔ اور کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کریں گے۔

☆ طلباء کی جانب سے اکٹھا کی گئی اشیاء سے حسب ذیل نمونے تیار کروائے جائیں۔

کاغذ: رنگین کاغذوں سے مختلف قسم کے ہار، جھنڈے، تقاریب کے لیے ڈیزائن پیپر سے ہار تیار کرنا۔

چوڑیاں: ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کو تھوڑا سا گرم کر کے زنجیر کی طرح جوڑتے ہوئے دروازوں پر لٹکایا جاسکتا ہے۔

کاغذ کے کپ: انہیں کاٹ کر ہاروں کی طرح تیار کر کے تصویروں اور کھڑکیوں پر لگایا جاسکتا ہے۔

پرانے کپڑے: رنگ برنگے کپڑوں کو کاٹ کر کھڑکیوں، دروازوں اور تھیلیوں کو سجایا جاسکتا ہے۔

فکر انگیز سوالات:
1۔ پرانے اور بیکار اشیاء سے بھی مختلف سجاوٹی اشیاء کیسے کریں گے؟
2۔ تخلیقی انداز میں سجاوٹی اشیاء کو تیار کرنے کے لیے تم کن کن چیزوں کی ضرورت محسوس کرتے ہو؟
3۔ ہم روزانہ استعمال کر کے پھینک دینے والی اشیاء کونسی ہیں؟ انہیں دوبار کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

زائد مشغلے :
1۔ کاغذ کے گلاسوں، پیالیوں کو کاٹ کر پین اسٹانڈ تیار کئے جائیں۔
2۔ مستعملہ بلبوں کے ذریعے flower vases تیار کئے جائیں۔
3۔ پرانے کپڑوں کو استعمال کر کے پردے تیار کئے جائیں۔

ذیلی موضوع : اشکال

مشغلہ : خشک پھلوں اور بیجوں سے اشکال تیار کرنا

متوقع نتائج : ہمارے قرب وجوار میں دستیاب خشک پھلوں اور بیجوں سے مختلف اشکال تیار کریں گے۔
ان کو تیار کرتے ہوئے لطف اندوزی، تخلیقیت، آپسی تعاون وغیرہ جذبات طلباء میں فروغ پائیں گے۔
قدرتی طور پر دستیاب پھلوں، بیجوں کے اشکال میں موجود تنوع کی ستائش کریں گے۔
قدرت میں موجود تنوع کا احساس کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء ایک دن قبل اسکول کی چھٹی کے بعد اپنے گاؤں یا قرب وجوار کے علاقے سے سوکھے پھلوں، بیجوں اور مختلف دالوں کے بیجوں کو جمع کر کے کمرۂ جماعت میں لانے اور مختلف قسم کی اشکال تیار کرنے کے لیے ہدایات دینا۔
☆ طلباء کے سوچ اور خیال کے مطابق اشکال کو تیار کروا کر مظاہرہ کروانا

مشغلہ کا انعقاد : ☆ اسکول یا کمرۂ جماعت میں طلباء گروپوں میں تقسیم ہو کر سوکھے پھلوں، بیجوں سے ایک ایک گروپ ہمہ اقسام کے اشکال تیار کریں گے۔ بہترین اشکال تیار کرنے والوں کو اور ان کے ساتھ شرکت کرنے والے تمام طلباء کی پیشکشی پر ستائش کرنا چاہیے، ہمت افزائی کرنا چاہیے۔
مثال کے طور پر۔ اسکول کا نام، مختلف مقامات
(مندر، مسجد، چرچ، چار مینار، تاج محل، اسکول، حسابی اشکال وغیرہ) کے اشکال بیجوں سے بنانا

فکر انگیز سوالات : 1۔ پودوں، درختوں، پھلوں اور بیجوں میں موجود اس قدر تنوع سے کیا فائدے ہیں؟
2۔ قدرت کی عظمت کی آپ کیسے ستائش کریں گے؟
3۔ تمام پودوں کے پھلوں، بیجوں کی شکل، وزن اور سائز ایک سا کیوں نہیں ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو کیا ہوتا؟

زائد مشغلے : 1۔ درختوں کے سوکھے پھلوں اور بیجوں کے علاوہ دیگر اشیاء سے بھی مختلف اشکال بنوانا۔
2۔ بیجوں کو زمین میں بونے سے کونپلیں کیسے اُگتی ہیں؟ اس کا مشاہدہ کرنے کا مشغلہ دینا۔
3۔ قدرتی طور پر دستیاب پھلوں، بیجوں کے اشکال، وزن، کناروں کے اشکال وغیرہ میں موجود تنوع کے بارے میں خیالات کو اپنے الفاظ میں تحریر کروانا۔
4۔ مختلف بیجوں کو کاغذ پر چسپاں کر کے مختلف اشکال بنانا۔

ذیلی موضوع : چکنی مٹی سے شکلیں تیار کرنا

مشغلہ : گڑیاں بنانا

متوقع نتائج : مختلف اشکال تیار کرنے میں سائز اور شکل کے مطابق تیار کرنے کی مہارت حاصل کریں گے۔

درکار اشیاء : چکنی مٹی، پانی، مختلف رنگ

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔

☆ طلباء سے چکنی مٹی لانے کے لیے کہنا

☆ چکنی مٹی میں حسب ضرورت پانی ملا کر اچھی طرح گوندھ لینا

☆ گروپ میں موجود طلباء سے ان کی پسند کے مطابق اشکال (گڑیاں) تیار کرنے کے لیے کہنا۔

☆ انہیں خشک کر کے مختلف رنگوں سے خوبصورت بنانا۔

☆ تیار کی گئی اشکال کا کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کرنا۔

☆ جانوروں، گاڑیوں، پھلوں وغیرہ کے نمونے تیار کرنے کے لیے ترغیب دینا

ذیلی موضوع : پھولوں کا ہار تیار کرنا

مشغلہ : ہار بنانا

متوقع نتائج : Computing Cometency، فنی اور جمالیاتی مہارت حاصل کریں گے۔

درکار اشیاء : دھاگہ، ہمہ اقسام کے پھول، چمکدار کاغذ، سوئی، کاغذ

مشغلہ کا انعقاد : ☆ کمرۂ جماعت میں موجود طلباء سے وہاں دستیاب مختلف رنگوں کے پھولوں کو اکٹھا کرنے کے لیے کہنا

☆ گروپوں میں تقسیم کر کے پھولوں کو سوئی اور دھاگہ کی مدد سے لڑیوں میں پرونا

☆ لڑیوں میں پرونے کے بعد دو تین لڑیوں کو ملائیں تو ایک پھول کا ہار تیار ہوتا ہے۔

☆ اس ہار پر جگہ جگہ چمکدار کاغذ لگانے سے وہ مزید خوبصورت ہو جائے گا۔

اس کے علاوہ رنگین کاغذوں سے لکڑی کے ٹکڑوں سے مختلف قسم کے ہار بنا کر اسکول میں موجود قومی قائدین کی تصویروں پر لگا سکتے ہیں۔

ذیلی موضوع : پھولوں سے اشکال بنانا

مشغلہ : خوبصورت گلدستے تیار کرنا

متوقع نتائج : قرب وجوار میں دستیاب وسائل سے استفادہ اور تخلیقی صلاحیت میں فروغ حاصل کریں گے۔

درکار اشیاء : ہمہ اقسام کے رنگین اور خوبصورت پھول، دھاگہ، ٹیپ، چارٹ، چمکدار کاغذ وغیرہ

مشغلہ کا انعقاد : ☆ ہمہ اقسام کے رنگین پھول شاخوں کے ساتھ لیں۔

☆ گھاس یا دیگر Subabul درخت کے پتے

☆ پھولوں کے شاخوں، گھاس اور پتوں کو ایک ہی سائز میں کاٹ کر دھاگے سے سخت باندھ لینا چاہیے۔

☆ دھاگہ نظر آئے بغیر اس پر سے ٹیپ چپکا دینا چاہیے اوپر سے چمکدار کاغذ چسپاں کریں۔

اب ایک خوبصورت گلدستہ مہمانوں کو پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔

اس کے اوپر سے ڈیزائن والا پلاسٹک کور ڈھانک کر رکھیں تو بہتر رہے گا۔

ذیلی موضوع : دیا سلائیوں سے اشکال بنانا

مشغلہ : حسابی اشکال بنانا

متوقع نتائج : طلباء کو حسابی اشکال کے بارے میں شعور پیدا ہوگا اور حساب میں دلچسپی پیدا ہوگی۔
تخلیقی صلاحیت ترقی پائے گی۔

درکار اشیاء : دیا سلائیاں، سیکل والو

مشغلہ کا انعقاد : ☆ 1.5 سنٹی میٹر کی لمبائی میں سیکل والو کو کاٹ لیں۔ دیا سلائی کے سرے پر موجود سلفر کے مرکب کو بلیڈ کی مدد سے نکال دیں۔

☆ دیا سلائیوں کو والو کی مدد سے جوڑنا چاہیے۔

☆ دیا سلائیوں اور والو کی مدد سے زاویے بنائے جاسکتے ہیں۔

☆ اگر ہمیں مثلث چاہیے تو تین دیا سلائیاں اور سیکل کے تین والو استعمال کر کے بنا سکتے ہیں۔

☆ ایک شکل کو موڑیں تو ایک اور شکل حاصل ہوتی ہے۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر۔سامان کو مناسب جگہ رکھنا

مشغلہ : گھریلو سامان کو انکی مختص جگہ پر رکھنا، استعمال کے بعد سامان کو جگہ پر رکھنا

متوقع نتائج : گھریلو سامان کو مناسب انداز میں مناسب جگہوں پر رکھیں گے۔اسے اپنی ذمہ داری خیال کریں گے۔ صفائی کی ضرورت سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے سوالات کرنا چاہیے،شعور پیدا کرنا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات :
1۔آپ اپنی کتابیں، کتابوں کا بستہ، چپل، یونیفارم کو کہاں کہاں رکھتے ہیں؟
2۔کیا ان تمام کے لیے جگہیں مختص ہیں؟انہیں رکھنے والی جگہوں کے نام بتایئے۔
3۔گھروں میں پکوان کے برتن، اسٹو، صندوق، بستر، دیگر ملبوسات، صابن، بالٹی وغیرہ کہاں رکھے جاتے ہیں؟

مشغلہ کا انعقاد : ایک جدول میں اشیاء کے نام اور انکے رکھنے کی جگہوں کے نام لکھنے کے لیے کہا جائے۔
صندوق، الماری، شیلف، ریک وغیرہ اور ان میں رکھی جانے والی اشیاء کے نام بولنے کے لیے کہا جائے

زائد مشغلے :
1۔اسکول، کمرۂ جماعت اور گھر میں سامان کو رکھنے کا مظاہرہ کرنا
2۔اسکول میں اپنی بنچوں، میزوں کو اچھی طرح جما کر رکھنا، صفائی کرنا، کتابوں کو مناسب انداز میں رکھنا، طلباء سے کروانا

اہم امور

☆طلباء کو چاہیے کہ وہ اپنے کپڑے، کتابیں، دیگر سامان انکی مختص جگہوں پر صفائی کے ساتھ رکھیں۔

☆کم جگہ میں زیادہ سامان رکھنے کا منصوبہ بنائیں۔

☆کسی بھی شئے کو اس طرح رکھنا کہ ضرورت پڑنے پر فوری دستیاب ہو۔

☆ذاتی دلچسپی کی عادت اپنانا

☆کمرہ اور سامان کی ترتیب کو اس انداز میں رکھنا کہ دوسرے لوگ یا دوست واحباب دیکھیں تو ستائش کریں۔

☆اسکول میں اساتذہ کی ہدایات پر کھیل کود کے سامان، لائبریری کی کتابیں، سائنسی تجربہ گاہ میں موجود آلات کو ترتیب سے محفوظ رکھنا، رکھنے میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا۔

☆گھر میں بھی والدین کے تعاون سے سامان کو انکے جگہوں پر رکھنا۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : اشیاء ۔ قیمتیں

مشغلہ : مختلف اشیاء کی قیمتوں کی شناخت کرنا

متوقع نتائج : مختلف اشیاء کی قیمتوں، ان کی تیاری کی جگہ، تیاری کی تاریخ، تاریخ فرسودگی وغیرہ سے واقف ہوں گے۔
اس بات سے واقف ہوں گے کہ اشیاء کو خریدنے سے پہلے ان تفصیلات کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

معلم کے لیے ہدایات: طلباء سے کہا جائے کہ وہ قریب میں موجود دکانوں کو جا کر مختلف اشیاء کے پیاکنگ کے لفافوں کو جمع کر کے لائیں۔ ان اشیاء کی قیمتوں کو بھی نوٹ بک میں تحریر کر کے لانے کے لیے کہا جائے۔

مشغلہ کا انعقاد : طلباء مشغلہ کے انعقاد سے ایک دن قبل مختلف اقسام کے بسکٹوں، چاکلیٹوں، صابنوں اور کھانے پینے کی اشیاء وغیرہ سے متعلق پیکنگ ریپرس (لفافے) جمع کر کے حسب ذیل جدول میں درج کر کے لائیں گے۔

سلسلہ نشان	شئے کا نام	قیمت	وزن	کمپنی کا نام	تیاری کی تاریخ	فرسودگی کی تاریخ
1						
2						
3						
4						

فکر انگیز سوالات :
1۔ شئے کو خریدنے سے پہلے کن امور کو مد نظر رکھنا چاہیے؟
2۔ شئے کی قیمت اور شئے کی قدر کے درمیان کیا تعلق ہوتا ہے؟
3۔ شئے کی خریدی سے پہلے تیاری کی تاریخ اور فرسودگی کی تاریخ کیوں دیکھنا چاہیے؟

زائد مشغلے :
1۔ اپنے والدین، دوستوں کے ساتھ دکانوں، بازاروں میں جا کر اشیاء کی قیمتوں، معیار اور خرید و فروخت کے طریقے کا مشاہدہ کیجیے۔ پوچھ کر معلوم کیجیے۔
2۔ کپڑے اور دیگر اشیاء کو دکاندار پہلے زیادہ قیمت بتا کر بعد میں کم کر کے دیتے ہیں؟ کیوں؟
3۔ بعض دکانوں میں قطعی قیمت (Fixed Rate) کیوں ہوتی ہے؟
4۔ اپنے یا دوستوں کے گھروں میں بازار سے خریدی گئی کوئی دس اشیاء کے پیاکنگ کورس سے ان اشیاء کی قیمت اور دیگر تفصیلات کو پڑھئے اور ترتیب سے کاغذ پر تحریر کیجیے۔
5۔ طلباء کی خریدی ہوئی کوئی دس اشیاء پر سے تیاری کی تاریخ اور فرسودگی کی تاریخ کو تحریر کریں۔
6۔ طلباء کی خریدی ہوئی کوئی دس اشیاء کے وزن کو تول کر پیاکنگ کور پر درج وزن سے تقابل کرنا، فرق کی شناخت کرنا۔

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : جانوروں کے ساتھ رحم کا برتاؤ

مشغلہ : پالتو جانوروں کی حفاظت کا شعور، اس سے متعلق ذمہ داریاں قبول کرنا

متوقع نتائج : پالتو جانوروں کے تئیں شعور بیدار ہوگا۔

ان کے تئیں رحم اور ہمدردی کے جذبات کا مظاہرہ کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: اس بات سے واقف کرانا کہ پالتو جانوروں سے کیا مراد ہے؟

اس بات کا شعور پیدا کرنا کہ جانور بھی فطرت کا ایک حصہ ہیں۔

پالتو جانوروں کی ذمہ داری قبول کر کے ان کی حفاظت کرنے کے لیے طلباء کو ترغیب دینا

پالتو جانوروں اور انسانوں کے درمیان پائے جانے والے تعلق کو مثالوں سے سمجھانا

مشغلہ کا انعقاد : طلباء اپنے گھر میں پالتو جانوروں کی کیسے حفاظت کر رہے ہیں، انکے تجربات کو لکھنے اور بولنے کے لیے کہنا

پالتو جانوروں کو غذا اور رہنے کے لیے محفوظ جگہ فراہم کرنا

اگر وہ بیمار ہو جائیں تو کیا احتیاطیں برتنا چاہیے، طلباء سے مباحثہ کرنا چاہیے۔

زائد مشغلے : 1۔ طلباء کو قریب میں واقع کسی چڑیا گھر یا زو کی سیر کروانا

2۔ ماحولیات کے تحفظ کی خاطر Environmental Run / Walk کا اہتمام کرنا

3۔ تحفظ جانوراں سے متعلق نعرے تحریر کرنا

4۔ انسانوں کے ساتھ جانوروں کو گھروں میں پالنے والے لوگوں کے تجربات اور احساسات کو معلوم کر کے تفصیل لکھ کر لانے کے لیے کہنا۔

5۔ پالتو جانوروں / پرندوں کے بارے میں اپنے تجربات، روابط کو لکھوا کر ایک کتابچہ کی شکل دینا۔

جماعت چہارم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : غذائی اشیاء۔ اکٹھا کرنا۔ درجہ بندی کرنا

مشغلہ : اجناس، دالیں، مصالحہ کے بیج کو اکٹھا کرنا، درجہ بندی کرنا اور مظاہرہ کرنا

اکٹھا کی جانے والی غذائی اشیاء : اجناس، دالیں، مصالحہ کے بیج وغیرہ

متوقع نتائج : اکٹھا کی گئی غذائی اشیاء کو اجناس، دالیں، مصالحہ کے بیجوں کی شناخت کریں گے۔

ان کے نام بتلائیں گے اور انکی درجہ بندی کریں گے۔

اس بات سے واقف ہوں گے کہ ان کے کھائی جانے والی غزا میں وہ اشیاء شامل ہیں۔

معلم کے لیے ہدایت :

☆ مختلف اقسام کے اجناس، دالوں، مصالحہ کی بیجوں کے نمونوں کو انفرادی یا گروپ میں جا کر لانے کے لیے طلبا سے کہنا۔

☆ غذائی اشیاء کی درجہ بندی کرنا، مظاہرہ کے وقت معلم کو معاون کا رول ادا کرنا چاہیے۔

☆ ہر روز کھائی جانے والی غذا میں یہ تمام اشیا ہوتی ہیں، طلبا میں اس کا فہم پیدا کرنا۔

مشغلہ کا انعقاد

☆ طلبا کے ذریعہ اکٹھا کی گئی مختلف غذائی اشیا کو ایک جگہ پر رکھنا۔

☆ اس کے بعد ان کی درجہ بندی اجناس، دالوں اور مصالحہ کے بیجوں کی حیثیت سے کرنا۔

☆ ان غذائی اشیا کے نام لکھ کر اشیا کے ساتھ ان کا مظاہرہ کرنا۔

☆ طلبا سے مختلف غذائی اشیاء کو پڑھوانا اور لکھوانا۔

☆ مختلف اقسام کی اجناس، دالوں اور مصالحہ کے بیجوں کو چھوٹے چھوٹے پاکٹوں میں محفوظ کر کے نمائش کے لیے رکھنا۔

فکر انگیز سوالات

☆ 1. ترکاریاں، پتے والی ترکاریاں اور پھلوں جیسی مختلف غذائی اشاء اور اجناس، دالوں اور مصالحہ کے بیجوں میں کیا فرق ہوتا ہے؟

☆ 2. آپ کے علاقے میں اگنے والی غذائی اشیا کونسی ہیں؟ وہ کتنے دنوں میں اگتی ہیں؟

زائد مشغلے

☆ 1. مختلف اقسام کی اجناس، دالوں اور مصالحہ کے بیجوں کو چھوٹے چھوٹے پاکٹوں میں محفوظ کر کے نمائش کرنا۔

2. غذائی اشیاء کے قیمتوں کا جدول تیار کرنا (ایک کیلوگرام کے لیے)

تعلیم اور صحت

ذیلی موضوع : صفائی کی عادتیں۔ قرب وجوار کی صفائی

مشغلہ : جھاڑو، جالے کی جھاڑو وغیرہ تیار کر کے طلبا کا اپنے کمرہ جماعت اور اسکول کو صاف کرنا

متوقع نتائج : جھاڑو اور جالے کی جھاڑو کی تیاری اور استعمال میں تدابیر سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایت : اسکول کے قریب میں ملنے والی اشیاء سے ہی جھاڑو اور جالے کی جھاڑو تیار کرنے کی ترغیب دینا۔

مشغلہ کا انعقاد : ہر روز اور خاص کر اسکول ڈے، یوم آزادی، ہوم جمہوریہ، یوم اطفال وغیرہ کے مواقع پر کلاسوں کی صفائی اور اسکول کی صفائی کرنا۔

جھاڑو کی تیاری : تو کے خشک کاڑیوں سے جھوڑو تیار کرنا۔

: ناریل کے خشک پتوں کی کاڑیوں سے جھاڑو کی تیاری۔

: کھجور کے پتوں/ گھاس کی کاٹیوں/ تاڑ کے شاخوں سے جھاڑو تیار کرنا۔

جالے کی جھاڑو کی تیاری

- ☆ لمبی خشک لکڑی کو استعمال شدی جگاڑو باندھ کر جالے کی جھاڑو تیار کرنا۔
- ☆ لمبی خشک تو رکی کاڑیوں/لکڑیوں سے جالے کی جھاڑو کی تیاری۔
- ☆ کھجور کے پتوں/ گھاس/ تاڑ کے شاخوں سے جھاڑو کی تیاری۔

ہدایات : کلاس رومس کی صفائی کرنے میں معلم طلبا کی مدد کرے۔اس کے بعد ہاتھ پیر اچھی طرح دھونے کے لیے کہیں۔اساتذہ کو عملی طور پر اسکول کی صفائی میں شرکت کرنا چاہیے۔

دھول نہ اڑنے کے لیے جھاڑو دینے کے لیے مٹی کے فرش پر پانی کا چھڑکاؤ کریں۔

زائد مشغلے :

1. آس پاس میں موجود اشیاء سے جھاڑو اور جالے کی جھاڑو کی تیاری۔
2. ہر روز اسکلو میں طلبا کو اپنے کلاس رومس کی صفائی کے لیے باری باری ذمہ داری دینا۔
3. جالے صاف کرتے وقت آنکھوں، منہ اور ناک میں دھول، مٹی نہ پڑنے کے لیے ناک منہ پر دستی باندھ لینا چاہیے۔

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : اسکول ۔ آبادی

مشغلہ : اسکول میں طلبا کی تعداد،لڑکےلڑکیوں کی تعداد اور دیگر آبادی کے تصورات کے بارے میں تفصیلات اکٹھا کرنا۔

متوقع نتائج : اسکول کی آبادی کے بارے میں واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایت

☆ طلبا کو گروپوں میں تقسیم کرنا۔

☆ اسکول کی آبادی کے تصور سے واقف کروانا۔

☆ جماعت واری طلبا کی تفصیلات کو اکٹھا کرنا،جدول میں درج کرنا۔

☆ اسکول کے لڑکے لڑکیوں کی تعداد کا تقابل کرنا اور شعور پیدا کرنا۔

مشغلہ کا انعقاد

☆ طلبا کو گرپوں میں تقسیم کر کے لڑکے،لڑکیوں کے اعتبار سے اسکول کی آبادی کی گنتی کرنا۔

☆ ذیل کے جدول میں تفصیلات کو درج کرنا اور کمرہ جماعت میں بحث کرنا۔

جماعت کا جدول

سلسلہ نشان	جماعت	لڑکے	لڑکیاں

اسکول کا جدول

سلسلہ نشان	جماعت	لڑکے	لڑکیاں	کل تعداد

فکر انگیز سوالات

☆ 1. آبادی کی خصوصیات کیا ہیں؟

2. آبادی بڑھنے اور گھٹنے میں کیا فائدے اور نقصانات ہیں؟

زائد مشغلے

☆ 1. گلی یا گاؤں میں لڑکے لڑکیوں کی تفصیلات اکٹھا کرنا،گلی میں معمر رسیدہ اور معذور افراد کی تفصیلات جمع کرنا۔

2. طلبا کو گرپوں میں تقسیم کر کے ان کے علاقوں میں موجود جانوروں، پودوں کی آبادی کی گنتی کرنا۔

ثقافتی تنوع - تفریح

ذیلی موضوع : کارٹون فلموں کی نمائش اور کارٹون کہانیوں کا مطالعہ۔

مشغلہ : ثقافت کی نمائندگی کرنے والی کارٹون فلموں کو دیکھنا، اس کے کرداروں کی نقل کرنا۔

متوقع نتائج :
- ☆ کارٹون فلموں کو دیکھنے، کہانیوں کا مطالعہ کرنے میں دلچسپی ظاہر کریں گے۔
- ☆ نقل کرنے میں مہارت حاصل کریں گے۔ تخیل کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا۔
- ☆ خود سے تصاویر اتار کر ان میں مکالمہ کروائیں گے۔ متحرک گڑیوں، اور کھیلنے والی گڑیاں تیار کرنے میں تخلیقی صلاحیت کا مظاہر کریں گے اور اس بارے میں گفتگو کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایت :
- ☆ کارٹون فلموں کے بارے میں شعور پیدا کرنا، گروپوں میں مباحثہ کروانا۔
- ☆ مختلف قسم کی کارڑون کہانیوں کو اخبارات اور رسائل سے اکٹھا کروانا۔

فکر انگیز سوالات
1. آپ کونسے ٹی وی چینلوں کا مشاہدہ کرتے ہیں؟
2. کونسے چینل آپ کو بہت پسند ہیں؟
3. کیا آپ نے کارٹون نٹ ورک پر ٹام اینڈ جیری، پنک پینتھر اور پوگو چینل پر چھوٹا بھیم جیسے کارٹون فلموں کو دیکھا ہے۔
4. کیا آپ اخبارات میں کارٹون کہانیوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

- ☆ کارٹون اور تصاویر بنوا کر ان کے مطابق تبصرے تحریر کروانا۔
- ☆ دیئے گئے کارٹونوں یا تصاویر کے لیے مناسب مکالمہ تحریر کروانا، کہلوانا۔
- ☆ مختلف پرندوں، جانوروں کے کھلونے رکھ کر ان میں گفتگو کی اداکاری کروانا۔
- ☆ گروپ واری تفویض کیئے گئے امور کے بارے میں طلبا کو اظہار خیال کرنے کے لیے کہنا روزانہ اور ہفتہ واری اخبارات میں شائع ہونے والے کارٹون کہانیوں کو جمع کرنے کے لیے کہنا، ان پر تبصرہ کروانا۔
- ☆ انگریزی اکبارات میں شائع ہونے والے کارٹون کہانیوں کے بارے میں شعور پیدا کرنے کے لیے طلبا کو از خود مکالمہ بولنے کے لیے کہنا۔
- ☆ مزاحیہ تصاویر، ذو معنی باتوں کو کہلوانا۔
- ☆ چینلوں میں اانے والے کہانیوں اور کارٹونوں کی نقل کرتے ہوئے بولنے کے لیے کہنا۔

زائد مشغلے
1. کارٹون تصاویر بتلانا اور ان کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے کہنا۔
2. کارٹون تصاویر کی طرح کٹھ پتلیوں کو استعمال کرنا۔
3. ہر روز شائع ہونے والے کارٹون کہانیوں کو جمع کر کے خود سے کہانی ترتیب دینے کے لیے کہا جائے۔
4. دیہی، شہری طرز زندگی پر اور بادشاہوں کے دور کے فلموں کی نمائش کی جائے۔

سماجی موضوعات کا شعور - ردعمل

ذیلی موضوع : کمرہ جماعت اور اسکول میں انفرادی ذمہ داری

مشغلہ : کمرہ جماعت اور اسکلو میں انجام دیے جانے والے کاموں کے تئیں ذمہ داری نبھانا

متوقع نتائج : کمرہ جماعت اور اسکول میں انفرادی کاموں سے واقف ہوں گے۔ انہیں ذمہ داری سے پورا کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایت :

☆ کمرہ جماعت اور اسکول میں طلبا کی ذمہ داریوں کے بارے میں بحث کرنا۔

☆ طلبا کو ان کی ذمہ داریوں سے واقف کروانا (مثال کے طور پر: کمرہ جماعت کو صف ستھرا رکھنا، بنچوں، کرسیوں کو ترتیب سے رکھنا، ڈسپلن کی پابندی کرنا، ساتھی طلبا کے ساتھ دوستانہ انداز میں رہنا، وقت کی پابندی کرنا، دعائیہ اجتماع میں شکرت کرنا، اساتذہ کے تئیں احترام کے جذبات رکھنا، انفرادی اور گروہی کاموں میں حصہ لیناوغیرہ)

☆ طلبا کی ذمہ داریوں کی (کمرہ جماعت/اسکول میں) فہرست تیار کر کے آویزاں کرنا۔

مشغلہ کا انعقاد :

☆ طلبا کمرہ جماعت اور اسکول میں اپنی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دینا، مثال کے طور پر جماعت کے کمروں کی صفائی کمیٹی، اسکول کی صفائی کمیٹی، لائبریری کمیٹی، نظا ـ وضبط کمیٹی، صحت کی کمیٹی وغیرہ۔

☆ ہر ایک کمیٹی میں ایک مانیٹر/لیڈر کو مقرر کرنا۔

☆ کمرہ جماعت کی کمیٹیوں کی کارکردگی کو کلاس لیڈر نگرانی کرے اور اسکول کی کمیٹیوں کی کارکردگی کی نگرانی اسکول کا لیڈر کرے۔

☆ کمرہ جماعت کی کمیٹیاں کلاس ٹیچر کے مشورے سے اور اسکول کی کمیٹیاں صدر مدرس کے مشورے سے کام کرنا چاہیے۔

فکر انگیز سوالات :

1. اسکول میں کون کون رہتے ہیں کیا کام کرتے ہیں؟
2. کیا سب لوگ سب کام کر سکتے ہیں؟ کیوں؟ وجوہات بیان کیجئے۔
3. ہر فرد اپنی ذمہ داری ادا نہ کرے تو کیا ہوگا۔
4. اسکول میں ایک طالب علم کی حیثیت سے آپ کو کیا کرنا ہے۔

زائد مشغلے :

1. کمیٹیوں کی کارکردگی پر دو ماہ میں ایک مرتبہ اجلاس منعقد کر کے جائزہ لینا چاہیے۔
2. ہر کمیٹی کو چاہیے کہ وہ اپنی کارکردگی کی رپورٹ تحریری کرے۔

اسکول میں طلباء کی انفرادی ذمہ داریاں

- ☆ اسکول کے قواعد وضوابط کی پابندی کرنا، ہر روز اسکول آنا، صاف ستھرے کپڑے/ یونیفارم پہننا۔
- ☆ دعائیہ اجتماع کے وقت اسکول آجانا۔
- ☆ اسکول کی چھٹی ہونے کے بعد ہی گھر واپس ہونا۔
- ☆ صدر مدرس اور اساتذہ کے تئیں احترام کے جذبات رکھنا۔
- ☆ نظم وضبط کا مظاہرہ کرنا۔
- ☆ اسکول کے پروگراموں اور قومی تقاریب میں بلاناغہ شرکت کرنا۔
- ☆ اگر ضرورت ہو تو صدر مدرس سے اجازت لے کر گھر جانا۔
- ☆ دوپہر کے کھانے کے وقت صحت مند عادتوں پر عمل کرنا، ضرورت کے مطابق کھانا لینا، کھانے کے بعد برتن کو صاف کرکے دھوکر اس کی جگہ پر رکھنا۔
- ☆ اسکول کو صاف ستھرا رکھنا، مناسب انداز میں کچرے کی نکاسی کا انتظام کرنا۔
- ☆ اسکول کے احاطے میں پودے لگانا، انہیں پانی دینا اور ان کا تحفظ کرنا۔
- ☆ کمرہ جماعت میں اپنی خیالات کا آزادانہ اظہار کرنا۔
- ☆ آزادی کے ساتھ بلاخوف اور بغیر جھجک کے سوالات کرنا اور سیکھنا۔
- ☆ لائبریری کی کتابوں کو لے کر مطالعہ کرنا، اچھی اچھی باتوں پر ساتھی طلبا سے مذاکرہ کرنا۔

سماج کے تئیں طلبا کی ذمہ داریاں

- ☆ دوسروں کے ساتھ عزت واحترام کا مظاہرہ کرنا۔
- ☆ بری عادتوں سے پرہیز کرنا۔
- ☆ ٹرافک کے اصولوں کی پابندی کرنا۔
- ☆ سڑکوں پر کچرا ڈالنے تھوکنے وغیرہ سے پرہیز کرنا۔
- ☆ مصیبت زدہ لوگوں سے ہمدردی کرنا، ان کی مدد کرنا۔
- ☆ درختوں، پودوں، جانوروں کے ساتھ محبت ور ہمدردی کا سلوک کرنا/ ان کو تکلیف نہ دینا۔
- ☆ تاریخی عمارتوں کی حفاظت کرنا۔
- ☆ قدرتی وسائل کا استعمال دور اندیشی کے ساتھ کرنا۔
- ☆ سماجی ترقی کے کاموں میں شرکت کرنا۔
- ☆ عوامی جائیدادوں کی حفاظت کرنا۔

معلومات - ڈاکیومنیشن

ذیلی موضوع : پوسٹر

مشغلہ : مختلف موضوعات پر پوسٹر تیار کرنا اوران کی نمائش کرنا۔

متوقع نتائج : ☆ مختلف موضوعات پر تخلیقی انداز میں پوسٹر تیار کرنا۔

☆ پوسٹرس تیار کرنے میں مہارت حاصل کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایت : ☆ مختلف رسالوں/اخبارات سے اشتہارات جمع کر کے ان مواقع کے مطابق پوسٹر تیار کروا کر دیواری رسالہ پر آویزاں کرنا۔اس کے لیے طلبا کا تعاون کرنا۔

☆ سرکاری پروگراموں سے متعلق پوسٹرس اکٹھا کرنا۔

فکر انگیز سوالات : 1. آپ نے کن پوسٹرس کا مشاہدہ یا مطالعہ کیا ان کے بارے میں بولیے۔

2. پوسٹرس کا کیا مقصد ہوتا ہے؟

3. پوسٹرس میں پائے جانے والے امور کیا ہوتے ہیں؟ ان میں پرکشش امور کیا ہوتے ہیں؟

4. پوسٹرس میں استعمال کی جانے والی زبان کیسی ہوتی ہے؟ کیوں؟

5. پوسٹرس کا لے آوٹ کیسا ہوتا ہے۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلبا کو ترغیب دی جائے کہ وہ انہیں دستیاب پوسٹرس اور اخبارات کے اشتہارات لے کر آئیں۔

☆ پوسٹرس تیار کرنے کے لیے ضروری امور کو منتخب کر کے ان کے مطابق گروہ واری مشغلہ کے طور پر پوسٹرس تیار کرنا۔

☆ طلبا کے منتخب کردہ لے آوٹ اور زبان کے استعمال کے بارے میں معلم انہیں مشورہ اور ہدایات دے۔

☆ ایک گروپ کے پیش کردہ پوسٹر پر دوسرے گروپس اپنے خیالات اور مشوروں سے واقف کروائیں۔

زائد مشغلے : 1. حسب ذیل مواقع پر یا امور میں پوسٹر تیار کر کے دیواری رسالے پر آویزاں کرنا۔تہواروں، جاتروں،عیدین،قومی قائدین،ضلع کے قائدین،اہم مقامات،آپ کی پسندیدہ شخصیت،اسکول کے پروگراموں،سماجی امور وغیرہ پر۔

2. مختلف مواقع کی مناسبت سے طلبا کے ذریعہ ورقیے (دستی اشتہار) تیار کروانا۔

اشیا اور نمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع	:	اشکال اور نمونے
مشغلہ	:	حروف، ہندسوں، انگلیوں کے نشانات، بیجوں، پتوں، پھولوں وغیرہ سے ہمہ اقسام کی شکلیں تیار کرنا۔
متوقع نتائج	:	مختلف اشیا کو استعمال کر کے اشکال تیار کریں گے۔
معلم کے لیے ہدایت	:	☆ حروف، ہندسوں، انگلیوں کے نشانات وغیرہ کو استعمال کر کے ہمہ اقسام کی شکلیں تیار کر کے مظاہرہ کرنا۔ ☆ پھولوں سے مختلف اشکال تیار کر کے مظاہرہ کرنا۔ ☆ کاغذ سے ٹوپی تیار کرنا اور مظاہرہ کرنا۔
مشغلہ کا انعقاد		☆ طلبا کو گروپوں میں تقسیم کر کے پھولوں، کاغذوں سے مختلف اشکال تیار کروانا۔ ☆ تیار کرنے میں تدابیر سکھلانا، تمام طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا۔
زائد مشغلے	:	1. کاغذوں سے لفافے چھوٹی تھیلیاں تیار کروانا۔ 2. گلدستے تیار کروانا۔ 3. پتوں سے مختلف جانوروں کی شکلیں بنانا۔

ذیلی موضوع : اشکال

مشغلہ : سجاوٹی اشیاء کی تیاری (چوڑیاں، کاغذ، پرنا ے کپڑے، مختلف بیکار اشیاء)

متوقع نتائج : ☆ پرانے اور مستعملہ اشیاء کے ذریعہ سجاوٹی اشیاء تیار کرنا، جس سے لطف اندوزی، تخلیقیت ، تعاون کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

معلم کے لیے ہدایت : ☆ اساتذہ سجاوٹی اشیاء کی تیاری کے متعلق طلبا کو ہفتہ کی شام کو مناسب مشورے ، ہدایات، احتیاطی تدابیر بتلایے۔اور پیر کو اسکول آتے وقت ان چیزوں کو لے کر آنے کیلئے کہیں۔

☆ بے کار اشیاء سے سجاوٹی اشیاء کیسے تیار کی جاتی ہیں، گھر میں اپنے بڑوں سے پوچھ کر نوٹ بک میں لکھنے کے لیے کہیں۔

مشغلہ کا انعقاد : ☆ طلبا گروپوں میں، گھروں میں اپنے بڑوں سے، بھائی بہنوں سے پوچھ کر مختلف سجاوٹی اشیا تیار کر کے لائیں گے اور کمرہ جماعت میں مظاہرہ کریں گے۔

☆ طلبا کی جانب سے اکٹھا کی گئی اشیاء سے حسب ذیل نمونے تیار کروائے جائیں۔

کاغذ : رنگین کاغذوں سے مختلف قسم کے ہار، جھنڈے، تقاریب کیلیے ڈیزائن پیپر سے ہار تیار کرنا۔

چوڑیاں: ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کو تھوڑا سا گرم کر کے زنجیر کی طرح جوڑتے ہوئے دروازوں پر لٹکایا جاسکتا ہے۔

کاغذ کے کپ: انہیں کاٹ کر ہاروں کی طرح تیار کر کے تصویروں اور کھڑکیوں پر لگایا جاسکتا ہے۔

پرانے کپڑے: رنگ برنگے کپڑوں کو کاٹ کر کھڑکیوں، دروازوں اور تھیلیوں کو سجایا جاسکتا ہے۔

فکر انگیز سوالات :
1. پرانے اور بے کار اشیا سے بھی مختلف سجاوٹی اشیا کیسے تیار کریں گے۔
2. تخلیقی انداز میں سجاوٹی اشیا کو تیار کرنے کے لیے تم کن کن چیزوں کی ضرورت محسوس کرتے ہو؟
3. ہم روزانہ استعمال کر کے پھینک دینے والی اشیا کونسی ہیں؟ انہیں دوبارہ کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

زائد مشغلے :
1. کاغذ کے گلاسوں، پیالیوں کو کات کر Pen Stand تیار کئے جائیں۔
2. مستعملہ بلبوں کے ذریعہ Flower Vases تیار کیے جائیں۔
3. پرانے کپڑوں کو استعمال کر کے پردے تیار کئے جائیں۔

ذیلی موضوع : اشکال

مشغلہ : ریت، گوند، دھاگہ، چوڑیاں، ناریل کے ریشوں، بوتلوں سے مختلف اشکال بنانا۔

متوقع نتائج : ☆ مختلف نمونوں کے اشکال تیار کر کے طلبا لطف اندوز ہوں گے۔

☆ بے کار اشیا سے نئی نئی شکلیں بنایئں گے۔

معلم کے لیے ہدایت : ☆ طلبا کو گروپوں میں تقسیم کر کے ایک ایک شکل تیار کرنے کے لیے ضروری اشیا دینا۔

فکر انگیز سوالات : 1. بھنڈی کو ٹکڑے کرنے کے فوری بعد رکھیں تو کیا ہوگا؟

2. بھنڈی کے ٹکڑوں کو سیاہی میں ڈبو کر کاغذ پر دبانے سے کیا ہوگا؟

3. ریت میں کھیلتے ہوئے کیا آپ نے ریت کے گھروندے بنائے ہیں؟ آپ کو کیسا محسوس ہوا؟

مشغلہ کا انعقاد : ایک ایک گروپ کو ایک کام دینا چاہیے۔

☆ پہلے گروپ کو دھاگہ، گوند، فیوی کول، کاغذ جیسی اشیا دیں۔ اور ان سے کہا جائے کہ کاغذ یا مقوے پر گوند لگا کر دھاگے (موٹے دھاگے) کو مختلف طرح سے اس گوند پر چسپاں کرتے ہوئے شکلیں بنائیں۔

☆ دوسرے گروپ کو چوڑیاں، گوند، فیوی کول، مقوہ وغیرہ دیں۔ اس گروپ کے طلبا سے کہا جائے کہ پہلے مقوے پر درکار شکل اتار کر اس پر گوند لگا کر چوڑیوں کے ٹکڑوں کو اس تصویر پر مناسب ڈھنگ سے چپکائیں۔

☆ تیسرے گروپ کو ناریل کا ریشہ، رسی (ستلی) گوند/ فیوی کول اور مقوہ دیں اور انہیں ریشے کو کسی شکل میں موڑ کر اسے گوند لگے مقوے پر چپکانے کے لیے کہیں۔

☆ چوتھے گروپ کے طلبا کو ریت، آئینے کے ٹکڑے، چمکدار بٹن، کندن، گوند/ فیوی کول، مقوی اور فریم دے کر ان سے کہا جائے کہ فریم پر گوند یا فیوی کول لگا کر اس پر ریت کی ہلکی پرت بچھادی جائے۔ جب ریت اس پر اچھی طرح چپک جائے تو اس پر جگہ جگہ چمکدار بٹن، کندن، شیشوں کے ٹکڑوں کو گوند لگا کر چسپاں کریں۔ اس طرح کرتے ہوئے کوئی اچھی شکل تیار کر سکتے ہیں۔

☆ پانچویں گروپ والوں کو بوتلیں/ ہومیوپیتھی کی بوتلیں، فیوی کول، ریت، آئینے کے ٹکڑے جیسی اشیا لاکر شکلیں بنانے کو کہا جائے۔ چھوٹی چھوٹی بوتلوں میں رنگ ملی ہوئی ریت ڈال کر ان کو فیوی کول لگے آئینوں کے ٹکڑوں پر چپکاتے جائیں۔ اس طرح کرتے ہوئے ہم کوئی خوبصورت تعمیری شکل حاصل کر سکتے ہیں۔

زائد مشغلے : 1. ڈرائنگ شیٹ پر اتاری گئی کسی تصویر کو خوبصورت بنانے کے لیے تصویر کے خاکے کے مطابق گوند یا فیوی کول لگا کر اس پر چمکدار دھاگے لگائیں۔

2. پتوں سے جانوروں کی شکلیں بنائیں۔

3. پھول کی پتیوں کو چسپاں کرتے ہوئے اشکال بنانا۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر۔گھر کے احاطے کی صفائی

مشغلہ : گھر اور گھر کے احاطے،حمام اور بیت الخلا صاف ستھرے رکھنا،گھریلو سامان کوصاف ستھرا رکھنا۔

متوقع نتائج : گھر اور گھر کے احاطے کوصاف ستھرا رکھیں گےاور اسے اپنی ذمہ داری سمجھیں گے۔

معلم کے لیے ہدایت :
☆ طلبا کو گروپوں میں تقسیم کرنا۔
☆ گروپ میں موجود چار/ پانچ طلبا کو ایک ایک مشغلہ تفویض کرنا۔
☆ مباحثہ کرنا۔

فکر انگیز سوالات :
1. ہمارے اطراف واکناف کے علاقے کوصاف ستھرا نہ رکھیں تو کیا ہوگا؟
2. کھانا کھانے کی جگہ کوصاف ستھرا کیوں رکھنا چاہیے؟
3. اپنے برتنوں اور گلاسوں کو ہر مرتبہ کیوں دھونا چاہیے؟
4. بیت الخلا کو استعمال کرنے کے بعد کیسے صاف رکھنا چاہیے؟
5. طہارت خانوں میں زیادہ پانی کیوں بہانا چاہیے؟
6. اپنے گھر یا کمرہ جماعت کو ہر روز کیوں جھاڑو دینا چاہیے؟

مشغلہ کا انعقاد : گروپوں میں ہر ایک کو ایک ایک کام دینا چاہیے۔
☆ کمرہ جماعت کوصاف ستھرا رکھان۔
☆ میزوں اور بنچوں کوصاف ستھرا رکھنا۔
☆ دھول مٹ اور جالوں کی صفائی کرتے رہنا۔
☆ بیت الخلا طہارت خانوں میں استعمال کے بعد کافی پانی بہانے کے علاوہ بعض اقسام کے کیمیکلز جیسے ''ہارپک'' وغیرہ کو کیسے استعمال کیا جائے، بتلانا چاہیے۔
☆ حماموں کی صفائی کے لیے فنائیل کے استعمال سے واقف کروانا۔

یہ تمام گروپس صحت اور صفائی کی کمیٹیوں کے تعاون سے اسکول میں اور اسی طرح گھروں یں صفائی کے کاموں میں شرکت کا موقع حاصل کرتے ہیں۔

زائد مشغلے :
1. باورچی خانے میں پتوں، ترکاریوں کو کاٹنے کے دوران نکلنے ولاے تر کچرے کو اور دوسرے خشک کچرے (کاغذوں، دھول مٹی وغیرہ) کو الگ الگ کوڑے دان میں ڈالنے کے لیے کہنا، انہیں اپنت تجربات بیان کرنے کیلیے کہا جائے۔
2. تر کچرے کو گھر کے احاطے میں ایک گڑھا کھود کر ڈالنا اور مٹی کی پرتیں بچھاتے ہوئے کمپوسٹ کھاد کی تیاری کا انتظام کرنا۔
3. اسکول میں بھی کمپوسٹ کھاد کی تیاری کے لیے انتظام کرنا۔

اہم امور

☆ طلبا اپنے استعمال کی جگہوں، اشیا کو صاف ستھرا کیسے رکھنا چاہیے بتلاتے ہوئے دیگر طلبا میں شعور پیدا کرنا۔
☆ اس بات سے واقف ہونا کہ اپنے بیٹھنے کی جگہ بنچ، فرش، کرسی وغیرہ کو صاف رکھنا چاہیے۔
☆ اس بات کا شعور پیدا کرنا کہ طہارت خانوں، بیت الخلاوں میں زیادہ پانی بہانا اور استعمال سے قبل اور بعد میں پیان میں زیادہ پانی بہانا چاہیے۔
☆ اس بات سے آگاہ ہونا کہ اپنی برتن، گلاسوں وغیرہ کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے اور فرش پر یا متی میں گری ہوئی اشیا کو نہیں کھانا چاہیے، کھانے کی جگہ کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے۔
☆ استعمال شدہ برتنوں کو صاف دھوکر، پونچھ کر ان کی مختص جگہوں پر رکھنا چاہیے۔
☆ میزوں، پنکھوں، ھگر کی دیواروں اور چھتوں پر جالے، دھول مٹی جمع نہ ہونے دینا۔
☆ روزانہ پڑھائی کے شروع کرنے سے پہلے، دوپہر میں، مختصر وقفوں میں کمرہ جماعت میں پڑے ہوئے کاغذ کے ٹکڑوں، پنسل کے برادے، چاکلیٹ کے کورس جیسے اشیا کو ہر طالب علم چن کر کمرے میں رکھے گئے ڈسٹ بن میں ڈالنا چاہیے۔
☆ اسکول کے احاطے میں کلاس، رومس کے آس پاس پڑے ہوئے کچرے کو بھی کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔
☆ بہنے والے پانی کو جمع ہو کر گندہ نہ ہونے دیں اور رکاوٹ بننے والے کچرے وغیرہ کو نکال کر اسے ہودوں کی طرف موڑنا چاہیے۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : اشیاء کی قیمتوں کا تقابل کرنا

مشغلہ : اشیا کو خریدنے سے پہلے مختلف دکانوں میں قیمتوں کا جائزہ لینا، کسی شئے کی قیمتوں میں پائے جانے والے فرق کی شناخت کرنا۔

متوقع نتائج : اشیا کو خریدنے سے پہلے قیمتوں کو معلوم کریں گے۔ قیمتوں میں اختلاف کی شناخت کریں گے۔ اس کے اسباب سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایت : طلبا کو ان کے خریداری کے تجربات اور ان کے والدین کے تجربات معلوم کر کے آں ے کے لیے کہا جائے۔ کمرہ جماعت میں بحث کی جائے۔

مشغلہ کا انعقاد : ایک دن پہلے مختلف دکانوں کو جا کر اشیا اور انکی قیمتوں کا جائزہ لینا اور ان کی قیمتوں کے اسباب کی جانکاری حاصل کر کے اپنی نوٹ بک میں تحریر کر کے لائیں اور کمرہ جماعت میں بحث کریں۔

سلسلہ نشان	شئے کا نام	قیمت	زیادہ قیمت کا سبب
1.			
2.			
3.			
4.			
5.			
6.			

فکر انگیز سوالات :

1. ایک ہی ش ء کی قیمت میں اختلاف کیوں ہوتا ہے؟
2. کیا زیادہ قیمت والی اشیا کو ہی خریدنا بہتر ہوتا ہے؟ کیوں؟
3. قیمت اہم ہے یا معیار اہم ہے؟
4. ہماری گنجائش کے مطابق معیاری اشیا کو خریدنے میں کیا تدابیر اختیار کی جانی چاہیے؟ معلوم کیجئے۔

زائد مشغلے :

1. اپنے والدین کے ساتھ ترکاری کی مارکٹ کو جایئے اور قیمتوں کا جائزہ لینے کے طریقہ اور کریداری کے طریقہ کا مشاہدہ کیجیے۔
2. کیا سستے داموں پر ملنے والی تمام اشیا خریدی جاسکتی ہیں؟
3. دکانوں اور بازاروں میں پہلے زیادہ قیمت بتلا کر بعد میں قیمت کم کر کے دیتے ہیں؟ وجہ معلوم کیجئے۔
4. زیادہ مقدار (تعداد) میں اشیا خریدنے پر قیمت کم کر کے دیتے ہیں؟ کیوں؟ معلوم کیجئے۔

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : قدرتی ماحول، شکلیں، ترتیب

مشغلہ : قدرتی طور پر دستیاب ہونے والے پودوں کے حصوں کی شکل وصورت اور ترتیب کی شناخت کر کے اکٹھا کرنا م ان کی نمائش کرنا۔

متوقع نتائج : پودوں کے حصوں کی شکل وصورتوں میں اور تشکیل وترتیب میں موجود اختلاف کی شناخت کرسکیں گے۔ انہیں دیکھ کر لطف اندوز ہوں گے۔قدرتی تنوع کی ستائش کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایت :
- ☆ قرب وجوار میں دستیاب ہونے والے مختلف شکل وصورت والے پودوں، پتوں کو جمع کرنے کے لیے کہنا۔
- ☆ اس بات سے واقف کروانا کہ قدرتی ماحول میں مختلف شکل وصورت اور ترتیب والے پودے پائے جاتے ہیں۔
- ☆ طلبا کو بتلانا کہ جمع کئے گئے پودوں کے حصوں کو کس طریقے سے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

مشغلہ کا انعقاد :
- ☆ مختلف پودوں کے حصوں کو جمع کرنے کے لیے کہا جائے۔
- ☆ ان حصوں کو کتاب میں یا سایہ میں رکھ کر پوری طرح خشک ہونے دیں۔
- ☆ خشک ہوئے پودوں کے حصوں کو اسکراپ بک یا چارٹ پر چسپاں کر کے کمرہ جماعت میں بتلائیں۔
- ☆ شکلوں میں اور سائز میں پائے جانے والے اختلافات پر طلبا کو اظہار خیال کرنے کے لیے کہیں۔

زائد مشغلے :
1. اخبارات، انٹرنیٹ وغیرہ سے مختلف نمونوں کی تصویروں کو اکٹھا کرنا۔
2. قریب میں واقع کسی پارک میں جا کر مختلف شکلوں کے پودوں کا مشاہدہ کرنا۔
3. اسکول میں موجود مختلف شکلوں کے پودوں کی شناخت کرنا۔
4. طلبا کے ذریعہ ہیر بیریم تیار کروانا۔

جماعت پنجم

تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع	: متوازن غذا
مشغلہ	: مختلف غذائی کو اکٹھا کرنا، ان میں موجود غذائیت کی شناخت کرنا اور درجہ بندی کرنا
اکٹھا کی گئی غذائی اشیاء	: پتہ والی ترکاریاں، ترکاریاں، پھل، اجناس، دالیں، دودھ، انڈے، دہی، گھی وغیرہ غذائی اشیاء کو اکٹھا کرنا
متوقع نتیجہ	: مختلف غذائی اشیاء میں پائے جانے والے غذائیت کی قدروں کو جانیں گے۔ ہر قسم کی غذائی اشیاء کو کھانے میں رغبت دکھائیں گے۔
معلم کے لیے ہدایات	: ☆ طلباء سے مختلف غدائی اشیاء کے نمونوں کو انفرادی طور پر یا گروہی طور پر لانے کے لیے کہنا ☆ غذائیت کے اعتبار سے ان کی درجہ بندی کرنا (یعنی قوت دینے والی غذائی اشیاء، نشو ونما میں معاون غذائی اشیاء وغیرہ) ☆ (الف) قوت بخش غذائیں۔ مثلاً کاربوہائیڈریٹس (ب) نشو ونما کے لیے معاون غذائیں مثلاً پروٹینس (ج) صحت بخش غذائیں۔ مثلاً پھل اور ترکاریاں ☆ گذشتہ ہفتہ طالب علم کی کھائی ہوئی غذائی اشیاء کے نام لکھ کر ان میں سے کونسی غدائی اشیاء کی کثرت ہے؟ شناخت کرنے کے لیے کہا جائے۔
مشغلہ کا انعقاد کا طریقہ	: اکٹھا کی گئی غذائی اشیاء کی درجہ بندی قوت بخش، نشو ونما میں معاون اشیاء میں کروانا۔ غذائی اشیاء کے نام لکھ کر مظاہرہ کروانا
فکر انگیز سوالات	: 1۔ ہر روز آپ کونسی غذائی اشیاء استعمال کرتے ہیں؟ 2۔ نشو ونما میں مدد کے لیے آپ کونسی اشیاء کھا رہے ہیں؟ 3۔ متوازن غذا کھانے اور خاندان کی مالی حالت میں کیا تعلق ہے؟
زائد مشاغلے	: 1۔ متوازن غذا کی اہمیت بتلاتے ہوئے، قوت بخشنے والی، نشو ونما میں معاون غذائی اشیاء کی فہرست تصاویر کی مدد سے چارٹ تیار کریں۔ 2۔ متوازن غذا سے متعلق اخبارات میں شائع امور کو اکٹھا کر کے نمائش کیجئے۔ 3۔ غذائی کمی سے آنے والے بیماریوں کے بارے میں چارٹ تحریر کر کے کمرہ جماعت میں آویزاں کیجئے

ذیلی موضوع	:	غذائی میلہ
اکٹھا کی جانے والی غذائی اشیاء	:	طلباء اپنے اپنے گھروں سے پکائی گئی مختلف غذائی اشیاء کو لے کر آئیں گے۔
متوقع نتائج	:	☆مختلف پکائی ہوئی اشیاء کا تجزیہ کر کے معلومات حاصل کریں گے۔ ☆طلباء اپنے ساتھیوں، اساتذہ کو غذائی اشیاء کھانے کے لیے پروستے ہوئے ملکر کھاتے ہوئے لطف اندوز ہوں گے۔ ☆کھانوں کو پروسنے میں جدید انداز کو جانیں گے، انہیں اپنائیں گے۔ ☆ایک دوسرے سے تعاون کرنا، ذمہ داریاں ادا کرنا، برداشت کرنا وغیرہ اقدار کو فروغ حاصل ہوگا۔
معلم کے لیے ہدایات	:	☆طلباء سے کہنا کہ وہ اپنے اپنے گھروں سے غدائی چیزوں کو لائیں۔ ☆ ایک ایک طالب علم کے لیے ایک پکوان مختص کریں (طالب علم کی دلچسپی یا سہولت کے مطابق) ☆ طلباء سے کہا جائے کہ وہ کھانا پروسنے اور کھانے کے لیے درکار برتن بھی لے کر آئیں۔ ☆ معلم غذائی میلہ کے انعقاد سے پہلے کمرہ جماعت میں بحث کرے کہ کھانوں کو پروسنے کے طریقے پر، جدید انداز کیا ہیں۔
مشغلہ کا طریقہ	:	☆ طلباء کے ذریعے لائی گئی مختلف غذاؤں کو کھلانے کے لیے پر سہولت ڈھنگ سے رکھ لے۔ ☆کھانوں کو پروسنے کی ذمہ داری چند طلباء کو دیں۔ ☆کھانوں کو ساتھی طلباء اور اساتذہ کو پروسنا اور سب مل کر کھانے کا نظم کرنا ☆کسی قسم کی تکلیف، دشواری اور بے احتیاطی سے بچیں۔
فکر انگیز سوالات	:	1۔کھانے کے پروگراموں کے دوران ہمیں کونسی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟ 2۔ان دشواریوں پر کیسے قابو پایا جا سکتا ہے؟ 3۔کھانے کے وقت کس طرح غذائی اشیاء کو ضائع ہونے سے روکا جا سکتا ہے؟
زائد مشغلے	:	1۔مختلف قسم کے پکوانوں کے برتنوں کا مظاہرہ کرنا، طلباء کے ذریعے ان کے گھر سے لائے گئے برتن کا مظاہرہ کروا کر ان کے نام اور فائدے بتلانے کے لیے کہیں۔ 2۔غذائی میلے کے بارے میں طلباء کے ردعمل کو تحریر کروا کر پڑھا کر سنوائیں۔

تعلیم صحت

ذیلی موضوع : صفائی ۔ چیزوں کی صفائی

مشغلہ : ☆ کنگھی، ٹوتھ برش، ٹنگ کلینز، واٹر باٹلز، اسکول بیگ وغیرہ کی صفائی کرنا

☆ چیزوں کو اپنی جگہ رکھنے کے فائدوں سے واقفیت حاصل کریں گے۔

متوقع نتائج : طلباء اپنی روزمرہ کی استعمال کی چیزوں کو صاف ستھرا رکھیں گے۔ صحت مند عادات کو فروغ دیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : طلباء سے ایک دن پہلے کہا جائے کہ دوسرے دن وہ ان کی روزمرہ کی استعمال کی چیزوں کو لے کر آئیں۔ بعد میں انہیں مناسب ہدایات دیں۔

مشغلہ کا طریقہ : جو بچے اپنی چیزوں کو صفائی سے رکھتے ہیں ان کی چیزوں کی نمائش کی جائے۔ ہر چیز کی صفائی کی کرنے کے طریقے کو بتلائیں۔ چیزوں کو ان کی جگہ پر رکھنا، پانی کی بوتلوں کو صاف کرنے کے لیے برش یا لکڑی سے برش کا استعمال کرنا سکھائیں۔

فکر انگیز سوالات :1۔ ہماری روزمرہ کی استعمال کی چیزوں کو صاف ستھرا نہ رکھنے سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

2۔ پانی کی بوتلوں کو ان کے ڈھکنوں کے ساتھ برش سے کیوں صاف کرنا چاہیے؟

3۔ چیزوں کی صفائی کے لیے ٹونٹی سے تیز رفتار پانی کا استعمال کرنا کیسا ہے؟ کیوں؟

4۔ چیزوں کو استعمال کرنے کے بعد انکی مختص جگہ کے بجائے کسی اور جگہ رکھنے سے کیا نقصان ہوگا؟

زائد مشغلے : 1۔ روزانہ استعمال کی چیزوں کو نیم گرم پانی سے برش کی مدد سے صاف کر کے دھول سے محفوظ جگہ میں رکھیں۔

2۔ اپنی روزمرہ استعمال کی چیزوں کو دوسروں کو استعمال نہ کرنے دینا۔

3۔ چیزوں کو استعمال کے بعد انکی مختص جگہوں پر کیوں رکھا جائے، بحث کرنا۔

4۔ گھر میں استعمال کیے جانے والے برتن، گلاس، چپل، شوز، موزے، کتابیں، کپڑے وغیرہ رکھنے کے شیلفوں کو صاف کرنے کے طریقوں پر بحث کرنا۔

تعلیم آبادی

ذیلی موضوع	:	شجرۂ نسب
مشغلہ	:	دادا سے لے کر خود تک تمام افراد کا شجرہ نسب تحریر کرنا اور آبادی کا شمار کرنا
متوقع نتائج	:	شجرہ میں موجود خاندانوں، ارکان کی تعداد معلوم کریں گے۔ مختلف خاندانوں کے لوگوں کے درمیان رشتوں ناطوں سے واقف ہوں گے۔
معلم کے لیے ہدایات	:	☆ طلباء کو مختلف گروپوں میں تقسیم کرنا، خاندان میں موجود ارکان کے بارے میں بحث کرنا ☆ موجودہ خاندانوں اور قدیم دور کے خاندانوں میں فرق پر بحث کرنا
فکرانگیز سوالات	:	1۔خاندان سے کیا مراد ہے؟ 2۔آپ کے خاندان میں کتنے ارکان ہیں؟ 3۔چھوٹے خاندان اور بڑے خاندان میں کیا فرق ہے؟ کونسا بہتر ہے؟ کیوں؟
مشغلہ کا انعقاد	:	طلباء سے کہا جائے کہ وہ دادا سے لے کر خود تک تمام افراد کا شجرہ نسب (ناموں سے) تحریر کریں اور آبادی کا شمار کریں۔ ایک دوسرے کو اپنا شجرہ بتلائیں۔ کمرہ جماعت میں مظاہرہ کرنا اور مختلف شجروں کے درمیان فرق اور مشابہتوں پر بحث کرنا
زائد مشغلے	:	1۔چھوٹے اور بڑے خاندانوں کا تقابل کرنا 2۔خاندان کے ارکان کے درمیان رشتوں کی شناخت کرنا اور اس پر کوئز پروگرام منعقد کرنا 3۔مختلف شجرہ نسب کا تقابل کرنا، مظاہرہ کرنا، طلباء کو اظہار خیال کرنے کے لیے کہنا 4۔مشترکہ خاندان کے فوائد پر گروپ واری بحث کا انعقاد کرنا

ثقافتی تنوع۔تفریح

ذیلی موضوع : ☆جھولوں کی تیاری

☆موسیقی کے آلات کا تعارف

مشغلہ : ☆ مختلف قسم کے جھولوں کو تیار کرنا اور جھولوں کے گیت سیکھنا

☆ مقامی فنکاروں کے تعاون سے موسیقی کے آلات کے استعمال کا مظاہرہ کروانا، طلباء کو سکھلانا

متوقع نتائج : ☆جھولے کو تیار کرنے کے طریقے سے واقف ہوں گے۔جھولنے کے نئے نئے انداز سے واقف ہوں گے۔موسیقی کے آلات کے تئیں شعور اور دلچسپی کو فروغ حاصل ہوگا۔

☆جھولوں کو باندھنے کے طریقوں کے نئے انداز سیکھیں گے۔

☆جھولا باندھتے وقت رسی کتنی مضبوط ہے، کس حد تک نیچے کی طرف رکھنا چاہیے، اس پر رکھنے والا تکیہ یا تختہ کیسے رکھا جاتا ہے سیکھیں گے۔

☆جھولتے وقت یکساں رفتار اور دھیرے دھیرے جھولنے اور خوشگواری سے جھولنے کے طریقے سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : جھولوں کی تیاری میں نئے رجحانات سے واقف کرانا، طلباء کو جھولے تیار کرنے کا طریقہ بتلانا۔

فکر انگیز سوالات : 1۔جھولوں کو کون استعمال کرتے ہیں؟

2۔ہم اپنے جھولنے کے لیے جھولے کیسے تیار کریں؟

3۔گاؤں میں اکثر کن کن مواقع پر جھولوں میں جھولا جاتا ہے؟

4۔کن کن تہواروں میں لڑکیاں خصوصاً جھولے جھولتے ہیں؟

5۔جھولے جھولنے میں بچوں سے انکے تجربات کہلوانا۔

مشغلہ کا طریقہ : ☆پرانے کپڑوں سے ایک تکیہ کی طرح بنانا/ایک تختہ کو کیلے ٹھونکتے ہوئے/لکڑیوں سے رسی باندھنا

☆لی گئی شئے کو دونوں طرف رسی سے مضبوطی سے باندھنا

☆رسی کے دوسرے سرے کو درخت کی شاخ سے باندھنا

☆درخت موجود نہ ہو تو دو کھمبے گاڑ کر اس سے جھولا باندھنے کا انتظام کرنا

☆ ٹائروں سے جھولا بنانا

☆پرانے ٹائر کو حاصل کریں، ٹائر کے دونوں طرف رسی باندھ لیں۔

☆اب جھولے کو حسب ضرورت بلندی پر رکھتے ہوئے رسی کے دوسرے سرے کو درخت سے باندھنا

☆جھولے جھولنے کے تجربات کہلوانا

☆ گروپ بنا کر ایک ایک کو ایک قسم کے جھولے کو تیار کرنے کی ذمہ داری دینا

☆رسی سے جھولا بنانا ☆ٹائر سے جھولا بنانا

☆تختہ سے جھولا بنانا

☆پرانی ساڑیوں کو استعمال کرتے ہوئے شیر خوار بچوں کے لیے جھولا بنانا

زائد مشغلے : 1۔جھولے کے گیت سکھلانا، گانے کے لیے کہلوانا، رقص کروانا

2۔جھولے کے رسی کی لمبائی اور جھولنے کے فاصلے میں موجود تعلق کو سمجھنے کے لیے مظاہرہ۔

ذیلی موضوع	:	دف رڈھول بجانا،فلیوٹ بجانا، Kolatam کھیلنا
مشغلہ	:	مقامی فنکاروں کے ذریعے دف،ڈھول بجانے،فلوٹ بجانے، kolatam کھیلنے کے طریقے بچوں کو سکھلانا تہذیب اور رواجوں سے واقف ہوں گے۔
معلم کے لیے ہدایات	:	☆ مقامی طور پر موجود باجہ،ڈھول بجانے والے لوگوں کا تعاون حاصل کرتے ہوئے بچوں کو گروپ بنا کر سکھلانے کا نظم کرنا ☆ فلیوٹ بجانے والے فنکاروں کو شناخت کرتے ہوئے اسکول میں دلچسپی رکھنے والوں کو فلیوٹ سکھلانے کا گروپ واری نظم کرنا
فکر انگیز سوالات	:	1۔ باجہ یا ڈھول کب کب بجاتے ہیں؟ 2۔انہیں کیسے تیار کیا جاتا ہے؟ 3۔یہ ہم پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟ 4۔کیا آپ نے فلیوٹ بجانے کی کوشش کی ہے؟
مشغلہ کا طریقہ	:	باجہ،ڈھول،فلیوٹ،وینا،ہارمونیم،کولاٹم وغیرہ مقامی طور پر حاصل کر کے طلباء کے ذریعے کمرہ جماعت میں یا اسکول کے احاطے میں مہارتوں کا مظاہرہ کروانا۔ضرورت ہو تو مقامی فنکاروں کے ذریعے مظاہرہ کر کے بچوں کو مشق کرانا۔مقامی فنون کے بارے میں معلم اپنے شعور کو بڑھائے اور فنکاروں سے گفت وشنید کرتے ہوئے بچوں کو سکھائے۔ تال کا طریقہ، لے چھوٹے بغیر تیزی سے گانے والے جانا پدا کے گیتوں کو گاتے ہوئے سکھانا۔ گانے والے گروپ کو باجہ،ڈھول بجانے والے الگ الگ گروپ بن کر گروپ بدلتے ہوئے دونوں کو بجانا سیکھنا۔ ضروری آلات کو اسکول کی انتظامیہ کی جانب سے فراہم کروانے کا نظم کرنا اور فنکاروں کے تعاون کے حصول کی کوشش کرنا
زائد مشغلے	:	1۔فلیوٹ بجانے کے لیے مقامی فنکاروں کے تعاون سے سکھلانے کا نظم کرنا 2۔دیگر موسیقی کے آلات کو سیکھنے میں طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا 3۔اسکول میں کولاٹم بجانا۔

سماجی موضوعات کا شعور۔ ردعمل

ذیلی موضوع : سماج کے تئیں ذمہ داری

مشغلہ : سماج کے ایک فرد کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو معلوم کرنا اور انہیں ادا کرنا

متوقع نتائج : ☆ سماج کے ایک فرد کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو معلوم کر کے انہیں ادا کریں گے۔

☆ اس بات سے واقف ہوں گے کہ ہر فرد اپنی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرے تو سکون اور خوشی حاصل ہوگی

معلم کے لیے ہدایات : ☆ طلباء کی سماج میں ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں جماعتوں میں، اسکول کے دعائیہ اجتماع میں بحث کروائیں۔

☆ طلباء کو ان کی ذمہ داریوں سے واقف کروانا، فرائض کی فہرست تیار کروانا، مظاہرہ کرنا

فکر انگیز سوالات : 1۔ طلباء سماج کے لیے ذمہ دار کیوں ہونے چاہیے؟ اگر ایسا نہ ہو تو کیا ہوگا؟

2۔ ایک طالب علم کی حیثیت میں سماج کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

3۔ سب لوگ ایک ہی طرح کی ذمہ داریاں کیوں نہیں ادا کرتے؟ وجوہات کیا ہیں؟

مشغلہ کا انعقاد ☆ طلباء کو سماج کے تئیں انکی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے قابل بنانے کے لیے اساتذہ انکا مکمل تعاون کریں۔

☆ سماج کے تئیں ذمہ داریوں کو بہتر انداز میں ادا کرنے والے طلباء کی دعائیہ اجتماع میں ستائش کرنا اور ان کو اظہار خیال کے لیے کہنا

☆ ان کے ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے انداز اور درپیش مسائل کو سامنا کرنے کے طریقوں پر بحث کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنا

☆ طلباء کے ناموں، ان کے ادا کئے گئے ذمہ داریوں کو دیواری رسالہ میں پیش کرنا۔ تاکہ دوسروں کو ترغیب ہو

☆ ہمارے ملک میں یوم جمہوریہ کے موقع پر بہادری کا ایوارڈ پانے والے لڑکے لڑکیوں کی تفصیلات کو اکٹھا کر کے پیش کرنا

☆ طلباء کی حوصلہ افزائی کرنا

زائد مشغلے : 1۔ سماج کے تئیں ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے بارے میں ارکان خاندان سے بحث کرنا۔

ان کی ذمہ داریوں، ادائی کا طریقہ وغیرہ کے بارے میں جماعت کے ساتھیوں گفتگو کرنا

2۔ مستقبل میں طلباء کیا بننا چاہتے ہیں، وہ سماجی ترقی کے لیے کیسے معاون بننا چاہتے ہیں، طلبا سے ایک کے بعد ایک سے کہلوایا جائے ان سے اظہار خیال کرنے کو کہا جائے اور تحریر کروایا جائے۔ اور انکی تحریروں کا مظاہرہ کروایا جائے۔

معلومات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع : نوٹس، دعوت نامے اور اشتہارات

مشغلہ : نوٹس، دعوت نامے اور اشتہارات تیار کرنا اور انکو پیش کرنا

متوقع نتائج : ہمہ قسم کے نوٹس (اعلانات) دعوت نامے اور اشتہارات تیار کریں گے اور انکو پیش کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : ☆ ہمارے اطراف واکناف میں دستیاب ہمہ قسم کے اعلانات، دعوت ناموں اور اشتہارات کو جمع کروانا

☆ مختلف موضوعات سے متعلق نوٹسوں، دعوت ناموں اور اشتہارات کو طلباء اساتذہ کی مدد سے تیار کریں گے

مشغلہ کا انعقاد : ☆ ذیل کے موضوعات سے متعلق نوٹسوں، اعلانات، اشتہارات اور دعوت ناموں کو طلباء اساتذہ کے تعاون سے تیار کریں۔

☆ SMC اجلاسات

☆ گاؤں میں ہونے والے پروگرام

☆ جاترا

☆ کھیل کود، گیت و رقص کے مقابلے،

☆ صحت کے پروگرام (ٹیکے لگانا، پلس پولیو وغیرہ)

☆ سنیما ہالوں میں حکومت کے اشتہارات

☆ بچوں کے حقوق، خواتین پر ہونے والے حملے

☆ ترک مدرسہ بچوں کو اسکول میں داخلہ کے لیے اعلانات، اشتہارات وغیرہ

☆ سگریٹ نوشی منع ہے، شراب نوشی منع ہے

☆ مذکورہ بالا موضوعات پر اعلانات، دعوت نامے اور اشتہارات تیار کرنے میں مختلف رنگوں، ڈیزائنوں کو استعمال کر کے پرکشش بنانا

فکرانگیز سوالات : 1۔ نوٹسوں، اعلانات، اشتہارات کا استعمال کن کن مواقع پر کیا جاتا ہے؟

2۔ دعوت نامے کتنے قسم کے ہوتے ہیں؟

3۔ ان تمام کو تیار کرنے میں کونسی احتیاطی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟ (رنگوں، ڈیزائنوں اور زبان کے استعمال میں)

4۔ اسکولوں میں نوٹسوں، اشتہارات اور دعوت ناموں کا استعمال کن کن مواقع پر کیا جاتا ہے؟

زائد مشغلے : 1۔ گاؤں میں ہونے والے پروگراموں، ترک مدرسہ بچوں کو اسکول واپس لانے اور بچوں سے مزدوری کروانے والوں کے لیے نوٹسیں تیار کیجئے۔

2۔ سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کے امتناع کے بارے میں اشتہارات تیار کیجئے۔

3۔ سماجی مسائل پر نوٹس، اشتہارات مختصر طور پر، واضح انداز میں سب کو سمجھ میں آنے والے انداز میں تیار کرنا۔

اشیاءاورنمونوں کی تیاری

ذیلی موضوع : پھولوں کے ہار، Door Mats تیار کرنا

مشغلہ : پھولوں کے ہار،ڈورمیٹ،آ کروبیٹس ،ٹیان گرامس تیار کرنا

متوقع نتائج : پھولوں کے ہار،ڈورمیٹ،آ کروبیٹس ،ٹیان گرامس تیار کریں گے

معلم کے لیے ہدایات:
☆گلدستے تیار کر کے بتلانا
☆راکھیاں تیار کر کے بتلانا
☆گلدستے ،ڈورمیٹس تیار کرنے کے لیے درکار اشیاءکوجمع کرنا
☆ان اشیاءکوتیار کرنے میں تمام طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

مشغلہ کا انعقاد :
☆پھولوں اور پتوں کو استعمال کرتے ہوئے ہمہ قسم کے گلدستے تیار کرنا۔
☆ کپڑوں کے ٹکڑوں کو استعمال کرتے ہوئے ڈورمیٹس تیار کرنا
☆ مختلف قسم کے پھولوں بیلوں،اور پتوں کو استعمال کرتے ہوئے پھولوں کے ہار بنانا
☆بے کار کپڑوں کو استعمال کر کے Door mats تیار کرنا

زائد مشغلے :
1۔بے کار کاغذوں کو استعمال کر کے مختلف اشکال تیار کروانا
2۔پلاسٹک گلاسوں، بوتلوں کو استعمال کرتے ہوئے مختلف سجاوٹی اشیاءکوتیار کرنا
3۔نارے، سُتلی، کپڑے کی ڈوریوں کی مدد سے رسی، تھیلیاں تیار کروانا

دیہی علاقوں میں بچوں کے کھیلوں میں استعمال ہونے والی کھیل کود کی اشیاء کے بارے میں جانکاری فراہم کرنا اور انکی نمائش کرنا ہر کھیل میں موجود سائنسی تصورات پر طلباء سے بحث ومباحثہ کرنا۔مثال کے طور پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ذیلی موضوع : اشکال

مشغلہ : سجاوٹی اشیاء کی تیاری (چوڑیاں، کاغذ، پرانے کپڑے، مختلف بیکار اشیاء)

متوقع نتائج : پرانے اور مستعملہ اشیاء کے ذریعے سجاوٹی اشیاء تیار کرنا، جس سے لطف اندوزی، تخلیقیت، تعاون کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

معلم کے لیے ہدایات

☆ اساتذہ سجاوٹی اشیاء کی تیاری کے متعلق طلباء کو ہفتہ کی شام کو مناسب مشورے، ہدایات، احتیاطی تدابیر بتلائے۔ اور پیر کو اسکول آتے وقت ان چیزوں کو لے کر آنے کے لیے کہیں۔

☆ بے کار اشیاء سے سجاوٹی اشیاء کیسے تیاری کی جاتی ہیں، گھر میں اپنے بڑوں سے پوچھ کر نوٹ بک میں لکھنے کے لیے کہیں۔

مشغلہ کا انعقاد :

☆ طلباء گروپوں میں، گھروں میں، اپنے بڑوں سے، بھائی بہنوں سے پوچھ کر مختلف سجاوٹی اشیاء تیار کر کے لائیں گے۔ اور کمرۂ جماعت میں مظاہرہ کریں گے۔

☆ طلباء کی جانب سے اکٹھا کی گئی اشیاء سے حسب ذیل نمونے تیار کروائے جائیں۔

کاغذ: رنگین کاغذوں سے مختلف قسم کے ہار، جھنڈے، تقاریب کے لیے ڈیزائن پیپر سے ہار تیار کرنا۔

چوڑیاں: ٹوٹی ہوئی چوڑیوں کو تھوڑا سا گرم کر کے زنجیر کی طرح جوڑتے ہوئے دروازوں پر لٹکایا جاسکتا ہے۔

کاغذ کے کپ: انہیں کاٹ کر ہاروں کی طرح تیار کر کے تصویروں اور کھڑکیوں پر لگایا جاسکتا ہے۔

پرانے کپڑے: رنگ برنگے کپڑوں کو کاٹ کر کھڑکیوں، دروازوں اور تھیلیوں کو سجایا جاسکتا ہے۔

فکر انگیز سوالات:

1۔ پرانے اور بیکار اشیاء سے بھی مختلف سجاوٹی اشیاء کیسے کریں گے؟

2۔ تخلیقی انداز میں سجاوٹی اشیاء کو تیار کرنے کے لیے تم کن کن چیزوں کی ضرورت محسوس کرتے ہو؟

3۔ ہم روزانہ استعمال کر کے پھینک دینے والی اشیاء کونسی ہیں؟ انہیں دوبارہ کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے؟

زائد مشغلے :

1۔ کاغذ کے گلاسوں، پیالیوں کو کاٹ کر پین اسٹانڈ تیار کئے جائیں۔

2۔ مستعملہ بلبوں کے ذریعے flower vases تیار کئے جائیں۔

3۔ پرانے کپڑوں کو استعمال کر کے پردے تیار کئے جائیں۔

ذیلی موضوع	:	اشکال
مشغلہ	:	خشک پھلوں اور بیجوں سے اشکال تیار کرنا
متوقع نتائج	:	ہمارے قرب وجوار میں دستیاب خشک پھلوں اور بیجوں سے مختلف اشکال تیار کریں گے۔ ان کو تیار کرتے ہوئے لطف اندوزی، تخلیقیت، آپسی تعاون وغیرہ جذبات طلباء میں فروغ پائیں گے۔ قدرتی طور پر دستیاب پھلوں، بیجوں کے اشکال میں موجود تنوع کی ستائش کریں گے۔ قدرت میں موجود تنوع کا احساس کریں گے۔
معلم کے لیے ہدایات:		☆طلباء ایک دن قبل اسکول کی چھٹی کے بعد اپنے گاؤں یا قرب وجوار کے علاقے سے خشک پھلوں، بیجوں اور مختلف دالوں کے بیجوں کو جمع کر کے کمرۂ جماعت میں لانے اور مختلف قسم کی اشکال تیار کرنے کے لیے ہدایات دینا۔ ☆طلباء کے سوچ اور خیال کے مطابق اشکال کو تیار کروا کر مظاہرہ کروانا
مشغلہ کا انعقاد	:	☆اسکول یا کمرۂ جماعت میں طلباء گروپوں میں تقسیم ہو کر سوکھے پھلوں، بیجوں سے ایک ایک گروپ ہمہ اقسام کے اشکال تیار کریں گے۔ بہترین اشکال تیار کرنے والوں کو اور ان کے ساتھ شرکت کرنے والے تمام طلباء کی پیشکشی پر ستائش کرنا چاہیے، ہمت افزائی کرنا چاہیے۔ مثال کے طور پر۔ اسکول کا نام، مختلف مقامات (مندر، مسجد، چرچ، چار مینار، تاج محل، اسکول، حسابی اشکال وغیرہ) کے اشکال بیجوں سے بنانا
فکر انگیز سوالات	:	1۔ پودوں، درختوں، پھلوں اور بیجوں میں موجود اس قدر تنوع سے کیا فائدے ہیں؟ 2۔ تمام پودوں کے پھلوں، بیجوں کی شکل، وزن اور سائز ایک سا کیوں نہیں ہے؟ اگر ایسا ہوتا تو کیا ہوتا؟
زائد مشغلے	:	1۔ درختوں کے سوکھے پھلوں اور بیجوں کے علاوہ دیگر اشیاء سے بھی مختلف اشکال بنوانا۔ 2۔ بیجوں کو زمین میں بونے سے کونپلیں کیسے اگتی ہیں؟ اس کا مشاہدہ کرنے کا مشغلہ دینا۔ 3۔ قدرتی طور پر دستیاب پھلوں، بیجوں کے اشکال، وزن، کناروں کے اشکال وغیرہ میں موجود تنوع کے بارے میں خیالات کو اپنے الفاظ میں تحریر کروانا۔ 4۔ مختلف بیجوں کو کاغذ پر چسپاں کر کے مختلف اشکال بنانا۔

گھر کا انتظام

ذیلی موضوع : گھر - پودے اگانا

مشغلہ : کانچ کے مرتبان، بڑے شیشوں، پرانی بالٹیوں، ڈبوں، مٹی کے پرانے گھڑوں کے گملے تیار کرنا۔
چھاؤں میں نشو ونما پانے والے پودوں کو اگانا

متوقع نتائج : مستعملہ اشیاء سے گملے تیار کرنا سیکھیں گے، چھاؤں میں بڑھنے والے پودے اگا کر گھر کی رونق میں اضافہ کریں گے۔
ماحولیات کے شعور کو حاصل کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : طلباء کو گروپوں میں تقسیم کر کے کن کن چیزوں میں پودے اگایا جاسکتا ہے، سمجھانا۔

فکر انگیز سوالات : 1۔ بالٹی یا ٹب کسی قدر ٹوٹ جائیں اور پانی رس رہا ہو تو انہیں کیا کریں گے؟
2۔ کانچ کے مرتبان یا بڑے کانچ کے برتن اگر اپنی خوبصورتی کھو دیں اور پرانے ہو جائیں تو انکا کیا کریں گے؟
3۔ ڈبوں میں سوراخ ہو جائے تو ان کا کیا استعمال کریں گے؟
4۔ مٹی ڈال کر استعمال کئے جانے والے ان ظروف کو مزید کیا کریں تو پودے اگائے جاسکتے ہیں؟
5۔ گھر میں کیسے پودے اگائے جاسکتے ہیں؟ آپ کے گھر میں کونسے پودے ہیں؟

مشغلہ کا انعقاد : پرانے گملوں، مٹی کے گھڑوں میں پودے اگانا ہو تو اس کی نچلی جانب یا کسی قدر اوپر کی جانب سوراخ کر دینا چاہیے۔
تین یا چار چکنے پتھروں کا انتظام کر لینا چاہیے۔ دیگر برتنوں میں اسی طرح کرنا چاہیے۔
حسب ضرورت مٹی کو ان برتنوں میں ڈال کر حسب ضرورت پانی ڈالنا چاہیے۔
چھاؤں یا سایے میں بڑھنے والے پودوں کو اگایا جاسکتا ہے۔
کوتمیر، پودینہ جیسے پودے اگائے جاسکتے ہیں۔

زائد مشغلے : 1۔ اسکول اور گھر میں ورمی کمپوسٹ کی تیاری کرنا
2۔ بیکار اشیاء کو خصوصی گڑھے میں ڈال کر کمپوسٹ کھاد تیار کرنا

اہم امور:
☆ پرانے، مستعملہ اشیاء کو پھینک دینے کے بجائے ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔
☆ بے کار اشیاء کی مدد سے کئی خوبصورت چیزیں تیار کی جاسکتی ہیں۔
☆ تھوڑی سی جگہ میں بھی پودوں کو اگایا جاسکتا ہے۔
☆ زمین کو ورمی کمپوسٹ یا کمپوسٹ کی مدد سے زرخیز بنایا جاسکتا ہے۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : اوزان و پیمائشات

مشغلہ : دکانداروں کے زیر استعمال اوزان، پیمائش کے طریقوں کا جائزہ لینا، وزن اور پیمائش کرنے میں ہونے والی دھوکہ دہی سے واقف ہوتا

متوقع نتائج : اشیاء کی خرید وفروخت میں استعمال کیے جانے والے درست اوزان اور پیمائشات سے واقف ہوں گے اوزان و پیمائشات کے سلسلہ میں ہونے والی دھوکہ دہی سے واقف ہوکر احتیاط برتیں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : طلباء سے کہیں کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ دکانوں، سنتوں (بازاروں) کا دورہ کریں۔اور انکو ترغیب دیں کہ وہ اوزان و پیمائشات میں ہونے والی دھوکہ دہی کو اپنے بڑوں سے پوچھ کر ان کے تجربات سے واقف ہوں۔

مشغلہ کا انعقاد : طلباء اپنی معلومات اور تجربات کو کمرہ جماعت میں زیر بحث لائیں۔فروخت کنندے کن کن مواقع پر کس کس طرح دھوکہ دیتے ہیں؟ خریدار کے دھوکہ کھانے کے مواقع کہاں کہاں پائے جاتے ہیں، انکی فہرست ترتیب دینا۔دھوکہ دہی کی صورت میں کیا اقدامات کئے جائیں معلم کی مدد سے معلومات حاصل کرنا۔صارفین کے فورم سے متعلق جانکاری حاصل کرنا۔

فکر انگیز سوالات : 1۔گاؤں میں سامان فروخت کرنے کے لیے (ترکاریاں، دیگر اشیاء) جو فروخت کنندے آتے ہیں، وہ وزن کے باٹ کے بجائے دوسرے پتھر وغیرہ استعمال کرتے ہیں، کیا مناسب ہے؟ کیوں؟

2۔پھولوں کی دکانوں میں 15-10 سال کے بچوں کو پھول بیچنے کے لیے رکھا جاتا ہے؟ کیوں؟

3۔ترازو سے تولتے وقت یا مائعات کو ناپتے وقت کس طرح دھوکہ دہی ہوتی ہے؟

زائد مشغلے : 1۔اپنے والدین، دوستوں کے ساتھ جا کر پھولوں، پھلوں، ترکاریوں اور دیگر سامان فروخت کرنے والی کرانہ کی دکانوں کا دورہ کرکے اوزان و پیمائشات میں ہونے والے دھوکوں کا مشاہدہ کیجئے۔

2۔آپ کے گاؤں کے قریب میں واقع ''صارفین کے فورم'' کا پتہ، فون نمبر وغیرہ معلوم کیجئے۔

3۔اوزان و پیمائشات کے محکمہ کے افسران سے فون کے ذریعے یا انفرادی طور پر ملاقات کرنے اپنے شکوک وشبہات کو دور کیجئے۔

4۔اوزان و پیمائشات کے عہدیدار کو کمرہ جماعت میں مدعو کرکے متعلقہ امور پر گفت وشنید کیجئے۔

5۔صارفین کے حقوق سے متعلق ورقیوں، پوسٹرس، اعلانات وغیرہ کو حاصل کرکے کمرہ جماعت میں ان کا مظاہرہ کیجئے۔

صارفین سے متعلق معلومات

ذیلی موضوع : اوزان و پیمائشات

مشغلہ : دکانداروں کے زیرِ استعمال اوزان، پیمائش کے طریقوں کا جائزہ لینا، وزن اور پیمائش کرنے میں ہونے والی دھوکہ دہی سے واقف ہوتا

متوقع نتائج : اشیاء کی خرید وفروخت میں استعمال کیے جانے والے درست اوزان اور پیمائشات سے واقف ہوں گے اوزان و پیمائشات کے سلسلہ میں ہونے والی دھوکہ دہی کی شناخت کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : مختص کردہ وقت میں تمام طلباء کے ذریعے رول پلے پر مبنی گفتگو کراتے ہوئے خرید وفروخت کے عمل کا مظاہرہ کروائیے۔

فکر انگیز سوالات : 1۔ پتہ والی ترکاریاں، ترکاریاں خریدنے جائیں تو دکاندار کیسے تولتا ہے؟

2۔ لمبائی کوناپنے کے پیمانے کیا ہیں؟

3۔ تیل جیسی مائع اشیاء کو کیسے فروخت کرتے ہیں؟

4۔ چاول اور دالوں وغیرہ کو خریدنے کے لیے آپ کس کے پاس جاتے ہیں؟

5۔ کیا آپ نے دیکھا کہ سنتوں، انگڑیوں میں استعمال کئے جانے والے مختلف اشیاء کے پیمانوں کیا ہوتے ہیں؟

مشغلہ کا انعقاد : گروپ واری بچوں کے جمع کی گئی اشیاء کو ایک گروپ کے دو طلباء اوزان و پیمائشات کے ذریعے خرید وفروخت کے عمل کا مظاہرہ کریں۔

ایک اور گروپ میں شامل طلباء مختلف اشیاء کا جائزہ لے کر ایک کیلو، آدھا کیلو، پاؤ کیلو کے لیے تولے جانے والے سامان میں فرق سے واقف ہوں۔

رعیتو بازار، سنتا، انگڑی کے دکانوں کا دورہ کرکے مشاہدہ کریں۔

زائد مشغلے : 1۔ طلباء کو گروپوں میں تقسیم کرکے ایک ایک گروپ کو ایک ایک علاقہ کی دکانوں کا دورہ کرتے ہوئے مختلف اشیاء کی خرید وفروخت کے لیے استعمال ہونے اوزان و پیمائشات کا مشاہدہ کرکے تفصیلات تحریر کرنے کو کہا جائے۔

2۔ اس بات کا جائزہ لینا کہ وزن کے مطابق اشیاء دی جارہی ہیں یا نہیں؟

3۔ کن کن مواقع پر دھوکہ دہی ہوتی ہے جانکاری حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

4۔ چلر فروش، اور ہول سیل دکانوں میں ملنے والی اشیاء، فائدہ نقصان، اور زائد قیمت پر فروخت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا۔

5۔ اسکول آنے کے بعد کمرہ جماعت میں طلباء کے ساتھ ان امور پر بحث ومباحثہ کرنا۔

ماحولیات کی تعلیم

ذیلی موضوع : اسکول میں پودوں کو اگانا۔حفاظت کرنا

مشغلہ : اسکول میں مختلف قسم کے پودے اگانا۔انکی حفاظت کرنا

متوقع نتائج : مختلف اقسام کے پودوں کو اگانے اور انکی نشونما کے طریقوں سے واقف ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات : طلباءکو اسکول میں اگائے جانے والے پودوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنا

اس بات سے واقف کرانا کہ پودے ماحول کا ایک حصہ ہے۔

پودوں کی نشوونما میں اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر، ہدایات وغیرہ فراہم کرنا

مشغلہ کا انعقاد : پودوں کو اگانے میں طلباء کے تجربات کو سنانے کے لیے کہا جائے۔

درختوں، پودوں اور انسانوں کے مابین تعلق کے بارے میں کمرہ جماعت میں بحث کی جائے۔

پودوں کے تئیں اپنے رجحانات پر بحث کی جائے۔

زائد مشغلے : 1۔قریب میں واقع نرسری کا دورہ کر کے وہاں کام کرنے والوں سے پودوں کی نشوونما میں اختیار کی جانے والی احتیاطی تدابیر سے واقفیت حاصل کرنا۔

2۔مختلف پودوں، درختوں کی تصاویر کو اکٹھا کر کے کمرہ جماعت میں مظاہرہ کرنا

3۔بچوں کے ذریعے مختلف اقسام کے بیجوں کو اکٹھا کروا کر انہیں تقسیم کرنا اور اسکول میں بونے کے لیے کہنا

4۔اسکول کی نرسری میں پودوں کو اگا کر ان پودوں کو طلباء میں تقسیم کیا جائے اور انہیں گھروں میں لگانے کے لیے کہا جائے۔

اسکول میں منعقد کئے جانے والے اجتماعی پروگرام

درج ذیل پروگراموں کو اسکول میں اجتماعی طور پر دعائیہ اجتماع کے وقت یا خصوصی مواقع پر منعقد کیا جانا چاہیے۔ بچوں سے ان موضوعات پر مباحثہ کر کے ان میں شعور پیدا کرنا چاہیے۔

1۔تغذیہ بخش غذا

ذیلی موضوع : طلباء کے اجلاس (Bala Sabha) کا انعقاد

متوقع نتائج :
- ☆ طلباء بالاسبھا میں شوق سے شرکت کریں گے۔
- ☆ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کریں گے۔
- ☆ ڈراموں، رقص، مقامی فنوں وغیرہ کا مظاہرہ کرنے میں شوق ظاہر کریں گے۔
- ☆ بالاسبھا کے انعقاد کے لیے ذمہ داریوں کی تقسیم کرلیں گے۔
- ☆ بالاسبھا میں شرکت کر کے لطف اندوز ہوں گے۔

معلم کے لیے ہدایات:
- ☆ مہینہ میں ایک بار، کسی ہفتہ کے دن دوپہر کے وقت بالاسبھا کا انعقاد کرنا۔
- ☆ تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا
- ☆ مختلف پروگراموں میں شرکت کرنے والے طلباء کے نام، ان کے مظاہرہ کے موضوعات کی فہرست تیار کرلینا
- ☆ مختلف موضوعات پر مظاہرہ کرنے والے طلباء کو مشورے اور ہدایات دینا، ضروری ہو تو تھوڑی سی تربیت دینا
- ☆ تمام جماعت کے لیڈروں پر مشتمل بالاسبھا کمیٹی کو تشکیل دینا۔ اساتذہ کی ہدایات کے مطابق یہ کمیٹی بالاسبھا کا انعقاد کرتی ہے۔

مشغلہ کے انعقاد کا طریقہ:
- ☆ ہر ماہ میں ایک مرتبہ بالاسبھا کمیٹی، بالاسبھا کا انعقاد کرتی ہے۔
- ☆ انعقاد کے درکار اسٹیج کو تیار کیا جاسکتا ہے۔
- ☆ اچھا مظاہرہ کرنے والے طلباء کو انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔
- ☆ بالاسبھا کے انعقاد کی کیفیت پر رپورٹ تیار کرنا۔
- ☆ مختلف طلباء کے مظاہروں کی تصاویر کو نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنا

2۔ تعلیم صحت

ذیلی موضوع :صفائی کی عادتیں

(الف) انفرادی صفائی :

1) دانتوں کی صفائی

☆ برش اور پیسٹ سے یا نیم کی مسواک سے دانتوں کو اوپر سے نیچے اور اسی طرح دائیں بائیں آخری کونوں تک ، پھر اسکے بعد دانتوں کے پچھلے حصہ میں دونوں جبڑوں کے تمام دانتوں کو صاف کر لینا چاہیے۔ انگشت شہادت سے مسوڑھوں کو اچھی طرح رگڑ کر صاف کر لینا چاہیے۔

☆ ہر روز صبح، اور رات کے کھانے کے بعد ضرور برش کرنا چاہیے۔

☆ دانتوں کے درمیان پھنس جانے والے غذا کے ٹکڑوں کو دھاگے سے دانتوں کے درمیان ادھر ادھر کرنے سے اور کلی کرنے سے نکالا جا سکتا ہے۔ جس سے دانتوں کی بیماریوں اور درد سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

2) صابن سے ہاتھوں کی صفائی

☆ پہلے ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے دونوں ہاتھوں کو صابن لگانا چاہیے۔ دونوں ہاتھوں کے اوپری حصہ پر، انگلیوں کے درمیان، ناخنوں میں میل کی صفائی کرتے ہوئے، صفائی کے ساتھ دھو لینا چاہیے۔ اس کے بعد صاف کپڑے سے پوچھ لینا چاہیے۔ ہر روز کھانا کھانے سے پہلے، بعد میں، کھیلنے کے بعد ہاتھوں کو صاف دھو لیں۔

3) ناخن کترنا

☆ ناخنوں کو زیادہ بڑھنے نہ دیں اور ناخن تراش سے کتریں۔

☆ ناخنوں میں میل کچیل کو جمع نہ ہونے دیں، ہر روز ہاتھ دھوتے وقت ناخنوں کی صفائی پر بھی توجہ دیں۔ تا کہ اس میل کچیل کو منہ میں پہنچ کر بیماریوں کو پھیلانے کا موقع نہ ملے۔

☆ ناخن کاٹتے وقت اس طرح گہرائی کے ساتھ نہ کاٹیں کہ خون نکل آئے۔

4) کنگھی کرنا

☆ ہر روز نہانے کے بعد بالوں میں کنگھی کریں۔

☆ نہانے کے بعد بالوں کو پوری طرح سوکھنے دیں پھر کنگھی کریں۔

☆ کنگھی کے دندانوں کے درمیان میل نہ جمنے دیں اور اسکو صاف کریں اور دھو کر سکھا دیں۔

☆ کسی اور کے استعمال میں رہنے والی کنگھی کو آپ استعمال نہ کریں۔

☆ سر کو بفا اور جوؤں سے صاف رکھنے کی طرف توجہ دیں۔

☆ اگر سر میں جوئیں ہو جائیں تو جوؤں کی کنگھی سے صاف کر لیں۔

☆ مناسب اور صحت مند عادتوں کے ذریعے اس کو روکا جا سکتا ہے۔

(ب) کمرۂ جماعت/اسکول کی صفائی:

1) کمرۂ جماعت/اسکول کی صفائی:

☆ کمرۂ جماعت کو ہر روز تمام طلباء باری باری جھاڑو لگا کر صاف کر لیں۔ اس کچرے کو کمپوسٹ گڑھے میں ڈالیں۔

☆ جھاڑو کو زمین سے لگا کر دھول نہ اڑاتے ہوئے جھاڑو دیں۔ مٹی پر جھاڑو دیتے وقت پہلے پانی کا چھڑکاؤ کریں۔
☆ اسی طرح وقتاً فوقتاً جالے کی جھاڑو سے جالوں کی صفائی کرتے رہیں۔
☆ خصوصاً قومی تہواروں، سالانہ تقاریب، یوم اطفال، اسکول کی کشادگی کے دن صفائی کا خاص اہتمام کریں۔

2) بیت الخلاء کی صفائی

☆ بیت الخلاء کو استعمال کرنے سے پہلے اور بعد میں بہت سا پانی بہائیں۔ تاکہ مضر جراثیم پرورش نہ پائیں اور بدبو دور ہو جائے۔ اس کے لیے ایسڈس اور ٹائلٹ کلینزس بھی استعمال کرنا چاہیے۔
☆ بیت الخلاء سے واپسی کے بعد ہاتھ دھونے کے لیے رکھے گئے صابن سے ہاتھوں کو اچھی طرح دھولیں۔ سیدھے ہاتھ کے بجائے صابن لگانے کے لیے بائیں ہاتھ استعمال کریں۔ پھر ہاتھوں کو پونچھنے کے لیے رکھی گئی ٹاول (Towel) سے ہاتھوں کو اچھی طرح پونچھ لیں۔
☆ بیت الخلاء سے بدبو کو دور کرنے اور مچھروں کو ختم کرنے کے لیے بعض جراثیم کش خوشبوؤں کو استعمال کریں۔

3) صحت۔ غذا۔ صفائی پر پلے کارڈس۔ نعروں کے ذریعے صحت کی تشہیر

☆ اچھی تغذیہ بخش غذا کھایئے۔ صحت بچایئے۔
☆ صفائی کو اپنایئے۔ مچھر، مکھی بھگایئے۔
☆ گندے علاقے۔ مکھی مچھروں کے ٹھکانے
☆ تندرستی ہزار نعمت ہے۔
☆ انڈا، بریڈ سے بہتر ہے۔
☆ جب شکر موجود ہے تو گلوکوز بے کار ہے۔
☆ مندرجہ بالا نعروں کے علاوہ اور بھی نعرے پلے کارڈس پر تحریر کر کے گاؤں میں صحت کی تشہیر کرنا چاہیے۔

4) ابتدائی طبی امداد۔ ابتدائی نرسنگ خدمات

☆ چھوٹے چھوٹے زخموں کی صورت میں انہیں پہلے ڈیٹال سے صاف کرلیں پھر اس کو روئی سے پونچھ کر زخم پر دوا لگائیں اور پٹی باندھیں۔ اسکے بعد ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرلیں۔
☆ صحت کمیٹی، طلباء یا گاؤں والوں کو ہونے والے زخموں کی مرہم پٹی کرے۔
☆ اسی طرح چھوٹے چھوٹے امراض جیسے بخار، دست و قے، درد وغیرہ کے لیے ANM کے ذریعے PHC سے فراہم کی گئی دوائیں دیں۔ اس کے لیے APSHEP کی جانب سے فراہم کردہ باکس میں رکھیں اور ''صحت کے رجسٹر'' کا نظم کریں۔

5) قرب وجوار میں جمع شدہ گندے پانی کے گڑھوں کا سروے۔ کچرے کی صفائی

☆ اعلیٰ جماعتوں کے طلباء قرب وجوار میں گندے پانی کے گڑھوں کا سروے کریں، اور اپنے گروپ کے ساتھ مل کر اس میں موجود کچرے کو نکال کر پانی کی نکاسی کے لیے راستہ بنائیں۔ گاؤں والوں میں شعور بیدار کریں۔ صفائی کی عادتوں کو فروغ دینے کے لیے شعور بیدا کریں۔

3۔ تعلیم آبادی

ذیلی موضوع : صنفی تناسب، صنفی امتیاز، معذورین کے مسائل کا شعور

متوقع نتائج : ☆ صنفی امتیاز کے بارے میں فہم حاصل ہوگا۔

☆ صنفی امتیاز کی وجہ سے مرد و خواتین کی تعداد میں فرق اور اسکی وجہ سے درپیش برے نتائج سے واقف ہوں گے۔

☆ لڑکوں اور لڑکیوں کے کاموں میں امتیاز نہیں برتنا چاہیے، اسکا فہم حاصل ہوگا۔

☆ معذور افراد کے مسائل کا فہم حاصل ہوگا۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ طلباء کو پہلے سے ہی تقریری، تحریری مقابلوں کی تواریخ سے واقف کرانا چاہیے۔

☆ ان موضوعات پر طلباء میں شعور بیدار کرنا چاہیے

منعقد کئے جانے والے پروگرام: مذکورہ بالا موضوعات پر تحریری، تقریری مقابلے رکھے جائیں۔ تجربہ کار لوگوں کو مدعو کر کے ان سے تقریریں کروائی جائیں۔

4۔ ثقافتی تنوع۔ تفریح

ذیلی موضوع : مقامی باجا، ----------، ڈھول، ہری کتھا وغیرہ کے فنکاروں کا اسکول میں مظاہرہ

1۔ مختلف پروگراموں کا اسکول میں انعقاد:

اسکول کے تمام طلباء کو تفریح و تعلیم کے مقصد سے اور کوئی پیام دینے کے لیے بعض پروگرام کرنا چاہیے۔

☆ مقامی فنکاروں کے ذریعے ڈھول، باجا، ہری کتھا، برا کتھا وغیرہ جیسے پروگراموں کو پندرہ دن میں ایک بار منعقد کروانا۔

☆ کا مظاہرہ۔

☆ اس بات سے واقف ہونا کہ ہری کتھا، برا کتھا کے پروگرام میں کتنے لوگ حصہ لیتے ہیں، انکے ہاتھوں میں کونسے ہتھیار وغیرہ ہوتے ہیں، ان کے گانے، حرکات وسکنات اور بہادری کی کہانیوں سے بچوں کو لطف اندوز ہونے کی ترغیب دینا۔

☆ گاؤں، شہروں میں موجود مشہور گلوکار، فنکار کو مدعو کر کے ان کے فن کا مظاہرہ کروانا

☆ ابھرنے والے فنکاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے فنکار طلباء کے پروگرام منعقد کرنا

☆ مصوری میں مہارت رکھنے والے طلباء کے مقابلے رکھنا، سب کی موجودگی میں مظاہرہ کروانا

☆ فن پاروں کی نمائش کے لیے البم، کتابچے تیار کر کے مظاہرہ کروانا، نمائش کا اہتمام کرنا۔

2۔فکر انگیز سنیما رڈراموں کی پیشکش:

☆ بچوں کے لیے سبق آموز فلموں کو دکھلانا

☆ بچوں کی فلموں کو اسکول میں ہی دکھلانا

☆اچھی صحت، غذائی اصولوں پر مشتمل فلموں کی اسکول میں نمائش کرنا

☆اخلاقی اصولوں پر مشتمل Animated Films کی نمائش کرنا

☆ کارٹون فلموں کو سبق آموز تفریح حاصل کرنے کے لیے دکھلانا

☆اخلاقی اصولوں پر مشتمل ڈراموں کی پیش کشی

☆ڈرامے وغیرہ سماجی بیداری کو پیدا کرتے ہیں، بچوں کے حق تعلیم، بچہ مزدوری کی روک تھام وغیرہ کے لیے رقص وموسیقی کے پروگرام بھی کیئے جا سکتے ہیں۔

☆بہادری کی کہانیاں، قدیم کہانیوں کو یک بابی ڈراموں، مذاکرہ، وغیرہ کے ذریعے پیش کرنا

☆ Street shows کے طور پر کبھی کبھار میک اپ وغیرہ کے بغیر ہی مظاہرہ کرنے کا موقع دینا، مقامی فنون کا مظاہرہ کرنا۔

☆ ڈراموں کو پیش کرتے وقت طلباء کو رول کے مطابق لباس، میک اپ کا سامان استعمال کرنے کی تربیت ماہرین کے تعاون سے اساتذہ فراہم کریں۔

ہدایت:۔ یہ تمام مظاہرے صدر مدرس، اساتذہ کی نگرانی میں ہی منعقد ہونے چاہیے۔

ذیلی موضوع : قومی تہوار راسکول ڈے تقریب کے موقع پر پروگراموں کا انعقاد

☆ 15راگست، 26رجنوری، 14رنومبر (یوم اطفال)، 5رستمبر (یوم اساتذہ) وغیرہ کے مواقع پر اسکول کے تمام بچوں کو یکجا کر کے سارے پروگرام منعقد کرنا چاہیے۔ایک ہفتہ قبل ہی سے بچوں کو تقریری، تحریری، گلوکاری، مصوری، کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنا چاہیے۔کامیاب ہونے والے طلباء کو پروگراموں کے دن مہمانوں اور حاضرین کی موجودگی میں انعامات دینا چاہیے۔

☆ اسکول ڈے تقریب کے موقع پر بھی ہمہ اقسام کے مقابلے منعقد کروا کر جیتنے والوں کو انعامات دینا چاہیے۔اسکے علاوہ گلوکاری، رقص وموسیقی کے پروگرام کا نظم بھی کیا جا سکتا ہے۔

ڈرامے پیش کیئے جا سکتے ہیں۔بھیس بدل کر پروگرام کیئے جا سکتے ہیں۔

رول پلے، یک بابی ڈرامے، کثیر بابی ڈرامے پیش کیئے جا سکتے ہیں۔

حب الوطنی کے گیت، مذہبی نظمیں، مقامی اور لوک گیت پیش کیئے جا سکتے ہیں۔

جماعت واری ذمہ داریاں دیتے ہوئے، اس جماعت میں نظم وضبط، وقت کی پابندی، یونیفارم کی پابندی، اسکول کو پابندی سے آنے والے، صد فیصد حاضری رکھنے والے طلباء کو منتخب کر کے انعامات دیئے جا سکتے ہیں۔

☆ قومی تہواروں اور سالانہ تقاریب کے مواقع پر اسکول کو سجانا۔

☆اسکول کی صفائی اور سجاوٹ میں ہر طالب علم حصہ لے، جالے، دھول مٹی صاف کی جائے۔

☆استقبالیہ بیانرس اور کمانیں بنائی جائیں۔

☆پانی سے کلاس رومس کی صفائی کی جائے۔رنگ برنگے کاغذوں سے سجایا جائے۔

☆آم کے پتوں سے کمانیں، رنگین کاغذوں کے ہار اور ڈیزائن بنا کر سجاوٹ کی جائے۔

☆دیواروں کو قدرتی پتوں، پھولوں سے سجایا جاے۔

☆اسکول کے صحن میں پانی سے چھڑکاؤ کرنے کے بعد جھاڑو لگائیں۔

☆ آم کے پتوں، شاخوں سے اور لکڑیاں گاڑ کر ان کے اطراف پھولوں کے ہاروں کو لپیٹ کر اسٹیج کو سجایا جائے۔

☆اسٹیج کے پچھلے حصہ میں خوبصورت ڈیزائنوں سے مزین پردوں کو لٹکایا جائے۔

☆اسٹیج کے سامنے کے پردوں کو دائیں بائیں دو حصوں میں تقسیم کر کے لٹکایا جائے۔

☆مہمانوں کو اسٹیج پر مدعو کرتے وقت گلدستے پیش کئے جائیں۔

ہدایت:۔کوئی بھی سالانہ تقریب،قومی تہواروں کی تقاریب کو صدر مدرس اور اساتذہ کی نگرانی میں ماہرین کی مشاورت سے منعقد کرنا چاہیے۔

5۔سماجی موضوعات کا شعور اور ردعمل

اسکول میں منعقد کئے جانے والے پروگرام : ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء میں شعور پیدا کرنے کے پروگرام

☆ ان سے متعلق سرکاری پروگرام، اسکیمات کے تئیں شعور پیدا کرنا

متوقع نتائج : ☆ بچوں کی شادیوں، بچوں کے حقوق اور خواتین پر ہونے والے مظالم کے بارے میں طلباء کو فہم حاصل ہوگا۔

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم کی وہ مخالفت کریں گے۔

☆ بچوں کے حقوق کو جان کر ان سے استفادہ کریں گے۔

☆ متعلقہ سرکاری اسکیمات سے واقفیت حاصل کرنے کا شوق ظاہر کریں گے۔

☆ خواتین کی ترقی کے تئیں وسیع النظری کا مظاہرہ کریں گے

معلم کے لیے ہدایات: ☆ ہر جماعت سے طلباء کی نمائندگی کو یقینی بنانا

☆ مباحثہ،شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کو منعقد کرنے کے لیے تاریخ کا تعین کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں میں طلباء کو گروپ واری شرکت کروانا، ان کے ناموں کا اندراج کرنا

☆ بچوں کی شادیوں اور خواتین پر ہونے والے مظالم، بچوں کے حقوق پر مباحثہ اور شعور بیداری پروگراموں کے لیے منصوبہ تیار کرنا

☆ مباحثہ اور شعور کو بیدار کرنے والے پروگراموں کے انعقاد کی تدابیر کی تربیت

طریقہ انعقاد: ☆ منصوبہ کے مطابق، بچوں کی شادیوں پر اسکول م یں مباحثہ کا انعقاد کرنا

☆ خواتین پر ہونے والے مظالم، کیس اسٹڈی کے ذریعے، اخبارات میں آنے والے
حقیقی واقعات پر مباحثہ کرنا

☆ بچوں کے حقوق۔استفادہ پرشعور بیداری پروگرام کا انعقاد

☆ سرکاری پروگرام۔اسکیمات۔ان کے فوائد پر مباحثہ کرنا

6۔معلومات۔ڈاکیومنٹیشن

ذیلی موضوع: اسکول کے پروگراموں کا ڈاکیومنٹیشن

1۔نوٹس بورڈ کا انتظام

☆ طلباء کی اتاری ہوئی تصاویر

☆ تحریری موضوعات

☆ اکٹھا کی گئی معلومات

☆SMC اجلاس کی تواریخ

☆ اسکول کی تعطیلات

☆ خصوصی موضوعات وغیرہ نوٹس بورڈ پر ہونا چاہیے۔ بعد میں انہیں نکال کر محفوظ کرنا چاہیے۔

2۔کتب خانے کا نظم

☆جماعت واری،موضوعات واری تقسیم کر کے مظاہرہ کرنا

☆اسٹاک رجسٹر اور Issue رجسٹر کا نظم کرنا

3۔ ☆ طلباء کے پڑھے ہوئے موضوعات رکہانیاں رافراد کے بارے میں اپنے الفاظ میں کہلوائیں،نوٹ بکس میں تحریر کروانا

☆ نئی کتابوں کو جمع کر کے لائبریری اسٹاک رجسٹر میں اندراج کرنا

4۔سماجی پروگراموں (شادی بیاہ،تہواروں) پر رپورٹ

☆ ان پروگراموں کے انعقاد، پابندیوں، رسوم،طریقوں، ملبوسات وغیرہ موضوعات پر رپورٹ تیار کرنا۔

☆ ان موضوعات پر کمرہ جماعت میں بحث کرنا۔تصاویر رکارڈس جمع کرنا۔البم تیار کرنا اور اسکی نمائش کرنا۔

5۔اسکول رعلاقہ کے مسائل پر اخبارات کو خطوط لکھنا

☆اسکول رعلاقے سے متعلق مسائل پر اخبارت کو تصویروں کے ساتھ مضامین لکھنا

☆اعلیٰ عہدیداروں کو خطوط لکھنا ررپورٹ کے ذریعے درخواست کرنا

☆RTI کے ذریعے معلومات کو حاصل کرنا،نقصانات رمسائل کے خلاف جدوجہد کرنا

☆طلباء میں مسائل کے تیئں ردعمل ظاہر کرنے کی صفت پیدا ہوتی ہے۔

☆مسائل کے حل کے لیے راستے تلاش کرتے ہیں۔

6۔اسکول کے رسالے کی تیاری : اسکول کے رسالے میں اسکول میں ہونے والے تمام پروگراموں، ترقی، بچوں کے تخلیقی خیالات، SMC، گاؤں والوں کی شرکت وغیرہ شامل کر کے شائع کر کے، اسکی نمائش کرنا چاہیے اور منڈل اور ضلع کی سطح کے عہدیداروں کو روانہ کرنا چاہیے۔

7۔اخبارات کے موضوعات، آرٹیکلس کی نمائش: اخبارات میں شائع ہونے والے معلوماتی، تفریح، کھیلوں، فلموں، حیرت انگیز امور، مسائل وغیرہ پر تراشوں کو دیواری رسالے پر آویزاں کر کے نمائش کرنا چاہیے۔ڈاکیومنٹیشن کمیٹی ان کو وقتاً فوقتاً محفوظ کرنا چاہیے۔

8۔تمثیلی اسمبلی: اسکول کی تمام کمیٹیوں کے ارکان کے ساتھ تمثیلی اسمبلی منعقد کرنا چاہیے۔معلم کو اسپیکر کا رول ادا کرنا چاہیے۔ اپنی ترقی، مسائل پر بحث کرنا چاہیے اور انہیں حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

7۔اشیاء اور نمونوں کی تیاری

اسکول میں منعقد کیئے جانے والے پروگرام : مختلف خام اشیاء، مستعملہ اشیاء کے ذریعے سجاوٹی اشیاء تیار کرنا

متوقع نتائج :

☆ فرصت کے اوقات کا بہتر استعمال کریں گے۔
☆تخلیقی صلاحیتیں فروغ پاتی ہیں۔
☆ بے کار اشیاء سے استفادہ کرتا ہے۔
☆ پیداواری اقدار فروغ پاتے ہیں۔
☆ محنت کا احترام کریں گے۔
☆ سجاوٹ کے بارے میں شعور حاصل کریں گے۔
☆ طلباء خود ہی اشیاء کو تیار کریں گے، جس سے نئی چیزوں کو تیار کرنے کا احساس حاصل ہوگا۔

معلم کے لیے ہدایات:

☆اسکول کے طلباء کو گروپوں میں تقسیم کریں۔
☆ کونسی اشیاء کو کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے، طلباء میں شعور پیدا کریں۔
☆ ضرورت پڑنے پر اساتذہ مظاہرہ کر کے طلباء کی رہنمائی کریں۔
☆اسکول میں خصوصی پروگراموں کے انعقاد کے ذریعے طلباء میں مختلف اشیاء کی تیاری کی تربیت دینا چاہیے۔بچوں کی تیار کردہ اشیاء کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

8۔گھر کا انتظام

اسکول اور گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

اسکول میں انجام دئے جانے والے کام

☆ روزانہ اپنے اسکول کے سامان کو صاف ستھرا کر لینا

☆ اسکول میں بے کار ہو جانے والے سامان کو SMC میں مباحث کے بعد نکال دینا (ہر ماہ میں کم از کم ایک بار)

☆ مہینہ میں ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت کے اعتبار سے باری باری)

گھر میں بچوں کے کرنے کے کام

☆ ہر روز پکوان کے برتنوں کو استعمال کے بعد صاف کر لینا

☆ اپنے یونیفارم کو ہر دوسرے دن دھو کر استری کر لینا (کم از کم دو جوڑے ہوں)

☆ گھر کی دیواروں پر جمنے والے جالوں کو صاف کرنا، جراثیم، کیڑے مکوڑوں سے بچاؤ کی تدابیر اختیار کرنا۔
بازار میں دستیاب مچھروں کی دواؤں کو استعمال کرنا

☆ روشنی، ہوا کے پہنچنے کے لیے دروازے کھڑکیوں کو کھلے رکھنا

☆ ہفتہ میں کم از کم ایک بار پانی سے گھر دھونا، مٹی کے فرش ہوں تو انکی لیپائی کرنا

☆ تقاریب کے مواقع پر رنگ وروغن، چونا وغیرہ ڈالنا

☆ ہر روز صحن کی صفائی کر لینا ☆ حماموں اور بیت الخلاء کی صفائی کرنا

☆ بدبو کو دور کرنے کے لیے خوشبو کا چھڑکاؤ (فنائل) کرنا

☆ گھر میں ہونے والے چھوٹے چھوٹے مرمت کے کام کرنا۔

مہینہ میں کم از کم ایک بار اسکول کی صفائی کرنا (جماعت واری اساس پر)

صفائی کمیٹی کی نگرانی میں جماعت واری ترتیب سے طلباء کو مختص کر کے ہفتہ میں ایک جماعت ذمہ داری لے کر کام کرے۔طلباء گروپوں میں تقسیم ہو کر کاموں کو بانٹ کر انجام دیں۔

☆ اسکول کے احاطہ میں درختوں کے سوکھی شاخوں کو کاٹ دینا

☆ جھڑنے والے پتوں، پھولوں کو جھاڑ کر صفائی کرنا، اور درختوں کے کچرے کو ایک گڑھے میں ڈالنے کا نظم کرنا

☆ پھولوں کے پودے، سجاوٹ کے پودوں کو اسکول کے گیٹ سے احاطہ کے دیوار کے ساتھ ساتھ لگانا، اور ہر روز پانی دینا

☆ زمین (جگہ) موجود ہو تو مڑیاں بنا کر ترکاریاں، پتہ والی ترکاریاں اگانا

☆ دوپہر کے کھانے کے وقت، پکوان کے وقت، برتن دھوتے وقت، پانی پیتے وقت گر کر بہہ جانے والے پانی کو نالیاں بنا کر ترکاری کے ان مڑیوں کی جانب موڑنا۔

☆ احاطہ کی دیوار نہ ہو تو کانٹے دار جھاڑیوں سے باڑھ بنانے کا انتظام کرنا

کھیل کے میدان کو صاف ستھرا رکھنا، کنکر پتھر وغیرہ نہ جمع ہونے دینا وغیرہ جیسے کاموں کو طلباء اساتذہ کے تعاون سے انجام دینا چاہیے۔اسکول میں بے کار اشیاء کو، ناکارہ اشیاء کو اسکول کی انتظامی کمیٹی سے بحث کے بعد نکال دینے کا نظم کرنا۔ردی میں فروخت کرنے کے بعد حاصل ہونے والی رقم کو اسکول کے کاموں میں صرف کرنا۔

9۔صارفین سے متعلق معلومات

1۔صارفین کے حقوق

☆ خریدی گئی شئے کی قیمت کے مطابق معیاراوراحترام پانے کا حق

☆ درکار وزن،مزا،رنگ وغیرہ پانے کا حق

☆ قیمت کے مطابق معیار نہ ہو یا غیر معیاری شئے مہیا کی جائے تو صارفین کے فورم میں شکایت کر کے انصاف پانے کا حق

☆ ان تمام امور سے متعلق طلباء میں شعور بیدار کرنا

☆ اس کے بعد صارفین میں شعور بیدار کرنا

2۔خریدی کے دوران ہونے والے دھوکے،ملاوٹوں پر بحث اور شعور کی بیداری

☆ کن کن طریقوں سے ملاوٹ ہو رہی ہے،اس بات کا علم ذرائع ابلاغ،اخبارات سے حاصل کر کے،نمائش کر کے،بحث کرنا

☆ خاص کر پیاک کی ہوئی اشیاء دیکھنے میں معیاری لگتی ہیں لیکن اس میں موجود فرق کا پتہ لگانا۔

☆ کھلی بکنے والی اشیاء میں ملاوٹوں،وزن میں کمی،کم تر غذائیت،تعداد میں کمی کا اندازہ کرنا

☆ کم قیمت پر برانڈ ڈ اشیاء کی طرح نقلی اشیاء کی فروخت کرنا

☆ AGMARK, ISI صارفین کے فورم کے بارے میں فہم حاصل کرنا

☆ فرسودگی کی تاریخ(Expiry Date) ہوچکی اشیاء کو صارفین کو فروخت کرنا

☆ جانوروں کی چربی سے تیل کی تیاری کرنا

☆ اوزان و پیمائشات میں کمی کر کے دھوکہ دینا

☆ پیاک کی ہوئی تھیلیوں میں معیاری اشیاء کی موجودگی بتا کر غیر معیاری اشیاء صارفین کے حوالے کرنا

☆ ایک خریدیں ایک مفت پائیں جیسے اشتہارات

☆ اداکاروں اور اداکاراؤں کی زبانی اشیاء کے استعمال اور معیار کی بہتری بتلا کر ترغیب دینا

☆ آشاڈھم آفر 50% جیسے اشتہارات

☆ آپ کے فون نمبر پر ایک لاکھ کا انعام حاصل ہوا ہے۔صرف -/1000 روپے اس اکاؤنٹ نمبر کو روانہ کریں جیسے اشتہارات سے دھوکہ دینا

☆ مذکورہ بالا امور پر صارف کو چاہیے کہ وہ باشعور ہو جائے اور کبھی دھوکہ کا شکار ہو جائے تو صارفین کے فورم میں

☆ شکایت کرے۔حتی الامکان دھوکوں سے باخبر ہو کر ان سے بچنا چاہیے۔

10۔ ماحولیات کی تعلیم

اسکول میں انجام دیئے جانے والے کام

☆ اسکول کے باغ کی نشو ونما، انتظام، درختوں کو لگانا

☆ یوم ماحولیات منانا

☆ کمپوسٹ گڑھے کی تیاری اور انتظام

☆ ماحولیات کے تحفظ پر موضوعاتی رسالے کی تیاری

متوقع نتائج: ☆ پودوں کو اگانے کے طریقوں سے واقف ہوں گے۔

☆ کمپوسٹ گڑھا تیار کریں گے، اور اسکے انتظام کے لیے ذمہ داریاں نبھائیں گے۔

☆ ماحولیات کے تئیں دوستانہ رویہ کو فروغ دیں گے۔

☆ موضوعاتی رسالہ تحریر کر سکتے ہیں۔

☆ پودے لگانا، یوم ماحولیات منانے میں شوق کا اظہار کریں گے۔

معلم کے لیے ہدایات: ☆ اسکول کے پروگراموں میں تمام جماعتوں کے طلباء کی شرکت کو یقینی بنانا

☆ طلباء کو چھ گروپوں میں تقسیم کرنا

☆ ہر گروپ میں ایک لیڈر، ایک معلم اور چند طلباء ہونے چاہیے۔

☆ پروگراموں پر عمل کے لیے درکار ساز وسامان کو اکٹھا کر لینا

☆ پروگراموں کی تواریخ کا تعین کر لینا

☆ پروگراموں کے لیے منصوبہ بندی کر لینا، ہر ایک گروپ کو ایک کام تفویض کرنا

پہلا گروپ۔	اسکول کا باغ۔ جگہ کی درستگی
دوسرا گروپ۔	درختوں کو لگانا
تیسرا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کی تیاری
چوتھا گروپ۔	کمپوسٹ گڑھے کا انتظام
پانچواں گروپ۔	یوم ماحولیات کا انعقاد
چھٹا گروپ۔	ماحولیات کا تحفظ۔ موضوعاتی رسالہ کی تیاری

پروگراموں کے انعقاد کا طریقہ: ☆ ماحولیات سے متعلق روزانہ امور کو تحریر کرنا

☆ منصوبہ کے مطابق، گروپ کو دیئے گئے پروگراموں کو انجام دینا

☆ پودے لگانے میں اہم تدابیر کو اختیار کرنا

☆ دوپہر کے کھانے کے بعد برتنوں میں بچا ہوا کھانا کمپوسٹ گڑھے میں ڈال کر کھاد کی تیاری

☆ یوم ماحولیات کا انعقاد کرنا

☆ ماحولیات کے تحفظ کے لیے موضوعاتی رسالہ تیار کرنا